دینیات

# احوال قیامت

موت کے بعد — حشر سے غرض جزا و سزا — جنت کا منظر

مرتبہ
عبدالوحید الحنفی

شائع کردہ
مرحبا اکیڈمی

یا اللہ جل جلالہ — یا محمد ﷺ

اصلی کلمہ اسلام لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

حق چار یار

دینیات

# احوالِ قیامت

موت کے بعد ❁ حشر سے غرض جزا و سزا ❁ جنّت کا منظر
(حصہ اول) (حصہ دوم)

مرتبہ

حافظ عبد الوحید الحنفی
چکوال

سلسلہ اشاعت نمبر 54

شائع کردہ: مرحبا اکیڈمی

خادم اہلسنت حافظ عبد الوحید

☆☆☆☆

نام کتاب: احوالِ قیامت

سلسلۂ اشاعت: 54 بار اوّل

مؤلف: حافظ عبدالوحید الحنفیؔ آوڈھروال (چکوال) 0302-5104304

صفحات: 136

قیمت: 150 روپے

ٹائٹل: ظفر محمود ملک

کمپوزنگ: النور مینجمنٹ چکوال

طباعت: 13 جمادی الاولیٰ 1437ھ مطابق 22 فروری 2016ء

ناشر: مرحبا اکیڈمی

ویب سائیٹ: www.alhanfi.com

حافظ عبدالوحید الحنفی

## ملنے کے پتے:

کشمیر بک ڈپو — تلہ گنگ روڈ چکوال 0543-551148

اعوان بک ڈپو — بھون روڈ چکوال 0543-553546

مکتبہ رشیدیہ — بلدیہ مارکیٹ چھپڑ بازار چکوال 0543-553200

کتب خانہ مجیدیہ — بیرون بوہڑ گیٹ ملتان

مکتبہ عثمانیہ — بالمقابل دارلعلوم کراچی نمبر 14

اسلامی کتب خانہ — بنوری ٹاؤن کراچی نمبر 5

مکتبہ انوار القرآن — نزد دارالعلوم حنفیہ چکوال 0321-5974344

مکتبہ حنفیہ — اردو بازار لاہور 0343-4955890

☆☆☆☆

# فہرست عنوانات

**باب 1** ........................ 7
موت کے بعد ... حشر سے غرض ... جزا و سزا (حصہ اول) ........................ 7
قیامت حق ہے ........................ 7
قیامت کا وعدہ سچا ہے ........................ 8
علاماتِ قیامت ........................ 8
قیامت بُرے لوگوں پر قائم ہو گی ...... 12
قیامت سے پہلے دجال کا نکلنا .......... 12
حساب قصاص اور میزانِ عمل .......... 16
حشر سے غرض ...... جزا و سزا .............. 18
قیامت کے دن یہ زمین بدل دی جائے گی ........................ 18
قیامت کے دن ہر شخص کو اس کے کیے کا بدلہ دیا جائے گا ........................ 18
قیامت کے دن کافر جان لیں گے کہ وہ غلطی پر تھے ........................ 19
قیامت آنے والی ہے، ہر شخص کو بدلہ ملے گا ........................ 19
اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا .......... 20
رب کی قسم! قیامت ضرور پیش آ کر رہے گی ........................ 20
ہر شخص کو اس کے کیے کا بدلہ دیا جائے گا ........................ 21
دلائل حشر ........................ 22
جیسے اللہ ہر قسم کے پھل نکالتے ہیں، مردہ کو نکالیں گے ........................ 22
اللہ نے جیسا پہلی دفعہ پیدا کیا، دوبارہ پیدا کریں گے ........................ 23
قیامت آنے والی ہے۔ اس میں شک نہیں ........................ 24
اللہ زندہ سے مردہ کو نکالتا ہے ......... 25
انسان کیسے جی آٹھے گا؟ ................ 25
بے شک تمہارا معبود ایک ہی ہے ....... 27
اللہ ہی موت کے وقت قبضِ روح کرتا ہے ........................ 28
**باب 2** ........................ 37
انسان کی دوبارہ پیدائش ........................ 37
میدانِ حشر کی زمین ........................ 38
میدانِ حشر میں زمین کا خبریں دینا ....... 38
(۳) قیامت کے دن جس سے آسان حساب لیا جائے گا ........................ 39
سب سے پہلے حضور ﷺ قبر سے اٹھیں گے ........................ 40
قیامت کے دن سب حضور ﷺ کے جھنڈے کے نیچے ........................ 40
قبر سے حضور ﷺ کے قیامت کے دن ابو بکرؓ و عمرؓ کے ساتھ اٹھیں گے ....... 41
قیامت میں حضور ﷺ کے بعد خلفائے اربعہ قبر سے اٹھیں گے ................ 42
خلفاءِ ثلاثہؓ کی خلافت کی پیشگوئی ......... 45
اُمت میں سب سے افضل خلفاءِ اربعہ ہیں ........................ 45
سب سے پہلے حساب کے لئے حضور ﷺ کے خلفاءِ اربعہؓ ........................ 46
پچاس ہزار سال کا دن مومنوں پر ہلکا کیا جائے گا ........................ 48
تہجد پڑھنے والے بغیر حساب جنت میں داخل ہوں گے ........................ 48

عبدالوحید الحنفی

قیامت کے روز مومن ایک مقام پر کھڑے ہوں گے........ 49
قیامت کے دن شفاعتِ کبریٰ کی دعا... 50
شفاعت سے مومنین کا دوزخ سے نکلنا.. 52
شفاعت سے ایک جماعت دوزخ سے نکلے گی........ 53
کون کون شفاعت کریں گے.......... 53
جو جنت میں سب سے آخر میں داخل ہو گا........ 54
آخری جنتی کو دنیا سے دس گنی بڑی جنت........ 57
انعمت علیھم کا مصداق........ 59
وہ کون کون ہیں؟........ 59
انعام پانے والوں کے چار درجے...... 59
اعلان تکمیل دِین و صحابہؓ پر انعام تمام کر دیا........ 59
صدیق اور شہداء کا درجہ کن کن کو مل سکتا ہے؟........ 60
میری اُمت کے مومنین شہداء ہیں.... 61
صحابہ کرامؓ سب کے سب درجہ صدیق پر فائز تھے........ 62

**باب 3........ 64**

جنت کا منظر........ 64
جنت کے نام جو قرآن مجید میں مذکور ہیں: 64
(۱) ...... جنت........ 64
(۲) ...... جنات عدن........ 64
(۳) ...... جنت النعیم........ 64
(۴) ...... جنت الماویٰ........ 64
(۵) ...... جنت الخلد........ 65
(۶) ...... فردوس........ 65
(۷) ...... دارالسلام........ 65
(۸) ...... دارالمقامہ........ 65
(۹) ...... دارالحیوان........ 65
(۱۰) ...... مقام امین........ 66
(۱۱) ...... مقعد صدق........ 66
جنت کا منظر........ 66
(۱) تمہارا رزق آسمان میں ہے........ 66
(۲) جنت سدرۃ المنتہیٰ کے پاس ہے.... 67
(۳) جنت کی چوڑائی آسمانوں اور زمین کے برابر ہے........ 67
(۴) جنت میں بڑی سلطنت ہے........ 67
(۵) جنت آرام کی جگہ ہے........ 68
(۶) جنت میں کسی قسم کی تکلیف نہیں.. 68
(۷) جنت میں گرمی سردی نہیں........ 69
(۸) جنت میں لغو اور بے ہودہ گفتگو نہیں........ 69
(۹) جنت میں موت نہیں........ 69
(۱۰) جنت میں مکانات طیبہ........ 70
(۱۱) جنت میں بالاخانے........ 70
(۱۲) جنت میں تخت........ 71
(۱۳) جنت میں فرش........ 72
(۱۴) جنت میں قالین اور گدے........ 73
(۱۵) جنت میں تکیے........ 73
(۱۶) جنت میں دروازے........ 73
(۱۷) جنت میں نہریں........ 74
(۱۸) جنت میں پانی کے علاوہ دودھ، مزیدار شراب اور صاف شہد کی نہریں........ 76
(۱۹) جنت میں چشمے........ 77
(۲۰) جنت کے پانی میں کافور ملا ہو گا... 78
(۲۱) جنت کے پانی میں زنجبیل........ 78
(۲۲) جنت کے پانی میں تسنیم........ 79
(۲۳) جنت کی شراب پر مشک کی مہر... 79

(۲۴) جنت میں رزق ........ 79
(۲۵) جنت میں رزق کریم ........ 80
(۲۶) جنت میں اکل و شرب ........ 81
(۲۷) جنت میں بیریاں ........ 81
(۲۸) جنت میں کیلے ........ 81
(۲۹) جنت میں کھجوریں اور انار ........ 81
(۳۰) جنت میں انگور ........ 82
(۳۱) جنت میں ہر قسم کا میوہ ........ 82
(۳۲) جنت کے میوے جھکے ہوئے ہیں . 84
(۳۳) جنت کے درخت گنجان ہیں ...... 84
(۳۴) جنت کے درخت گہرے سبز ہیں 84
(۳۵) جنت میں سایہ ........ 85
(۳۶) جنت میں پرندوں کا گوشت ...... 85
(۳۷) جنت میں صاف شراب کا دور ... 86
(۳۸) جنت کی شراب سے بے ہوشی، بہکنا اور درد سر نہیں ........ 87
(۳۹) جنت میں دبیز اور مہین ریشم کا سبز لباس ........ 87
(۴۰) چاندی، سونے کے کنگن اور موتیوں کے ہار ........ 88
(۴۱) جنت میں چاندی سونے کے پیالے اور رکابیاں ........ 89
(۴۲) جنت میں پاک ازواج ........ 90
(۴۳) جنت میں غلمان ........ 90
(۴۴) جنت میں بڑی بڑی آنکھوں والی، خوبصورت، نوجوان، حیادار عورتیں ..... 91
(۴۵) جنت میں نعمت ........ 93
(۴۶) جنت میں پسندیدہ عیش ........ 93
(۴۷) جنت میں ہر خواہش پوری ہو گی 93
(۴۸) جنتیوں کو خلود ........ 95
(۴۹) جنتیوں کو غیر منقطع بخشش ...... 96
(۵۰) جنتیوں کو امن و امان اور سلامتی. 97
(۵۱) جنتیوں کو باہم ایک دوسرے کا سلام ........ 97
(۵۲) جنتیوں کو اعراف والوں کا سلام.. 98
(۵۳) جنتیوں کو فرشتوں کا سلام ....... 99
(۵۴) جنتیوں کو خدا کا سلام ........ 99
(۵۵) جنتیوں سے خدا کی رضامندی .... 99
(۵۶) جنتی اور دوزخی برابر نہیں ..... 100
(۵۷) جنتیوں کی دوزخیوں سے بات چیت ........ 101
(۵۸) جنتیوں کی باہمی گفتگو ........ 102
(۵۹) جنتیوں کے دلوں میں کینہ نہ ہو گا ........ 104
(۶۰) جنت اعمال کے عوض ملے گی.. 105
(۶۱) بغیر امتحان میں پورا اترے جنت کی طمع نہیں چاہیے ........ 106
**باب 4 ........ 108**
جنت میں کون داخل ہوں گے؟ ........ 108
(۱) مومنین جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے ........ 108
مومن جو نیک عمل کریں گے، ہمیشہ جنت میں رہیں گے ........ 108
نماز پڑھنے والے اور زکوٰۃ دینے والے کو نہ خوف ہو گا نہ غم ........ 109
مومنوں کے لیے جنت میں پاک بیبیاں ہوں گی ........ 109
مومنوں سے اللہ کا وعدہ جنت، جس میں ہمیشہ رہیں گے ........ 110
سچے مومنوں کی علامات اور جنت میں درجے ........ 111
ایمان والے مردوں اور عورتوں سے اللہ کا

وعدہ ........ 112
وہی لوگ نصیحت پکڑتے ہیں جو سمجھ دار ہیں ........ 113
مومنوں کے لیے جنت میں اچھا ٹھکانہ ہے ........ 115
نیک عمل اور ایمان والے کے لیے صلہ ........ 116
مومن کے لیے جنت میں کنگن اور ریشمی کپڑے ........ 116
مومنوں کی جنت میں ضیافت اور فردوس کے باغ ہوں گے ........ 117
جس نے توبہ کی اور ایمان لایا بہشت میں داخل ہو گا ........ 117
جو شخص پاک رہے اس کا صلہ جنت ہے ........ 118
مومن جنت میں داخل ہوں گے ........ 118
اہل جنت کے لیے ریشمی لباس اور سونے کے کنگن ........ 119
مومنوں کے لیے بخشش اور عزت کی روزی ........ 119
جو مومن فلاح پائیں گے، ان کی علامات ........ 120
جو لوگ ایمان لائے اللہ ان کے گناہ دور کریں گے ........ 121
ایمان اور عمل صالح والے صالحین میں داخل ہوں گے ........ 121
ایمان لانے اور نیک عمل کرنے والے کے لیے جنت ........ 122
مومنوں سے جنت کا وعدہ اور مزے کے باغ ........ 122
مومنوں کو عمل کا بدلہ جنت میں ملے گا ........ 123
ایمان لانے والوں کے لیے مغفرت اور بڑا اجر ........ 123
جنت میں کون جائیں گے؟ ........ 124
جنت میں کون جائیں گے؟ ........ 125
اہل جنت کو کیا کیا ملے گا ........ 125
اہل جنت کو جو درکار ہو گا، ملے گا ........ 126
اہل جنت کو نہ خوف ہو گا نہ ہو غمگین ہوں گے ........ 127
جو لوگ ایمان لائے، اللہ ان کو جنت میں داخل کرے گا ........ 129
ایمان والوں کا نور ان کے آگے آگے چل رہا ہو گا ........ 130
مومن اللہ و رسول کے مخالفوں سے دشمنی رکھتے ہیں ........ 131
یوم حشر-ہار، جیت کا دن ........ 131
ایمان والوں کو اللہ جنت میں داخل کرے گا ........ 132
جو لوگ ایمان لا کر نیک عمل کریں بہتر خلائق ہیں ........ 133

☆☆☆☆

خادم اہلسنت
عبدالوحید

باب 1

# موت کے بعد ... حشر سے غرض ... جزا و سزا (حصہ اول)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھَدَانَا اِلٰی طَرِیْقِ اَھْلِ السُّنَّۃِ وَالْجَمَاعَۃِ بِفَضْلِہِ الْعَظِیْم
وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَ عَلٰی خُلُقٍ عَظِیْم
وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَخُلَفَاءِہِ الرَّاشِدِیْنَ الدَّاعِیْنَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْم

## قیامت حق ہے

خادم اہلسنّت حافظ عبدالوحید الحنفی

(۱) وَیَسْتَنْبِئُوْنَکَ اَحَقٌّ ھُوَ ؕ قُلْ اِیْ وَرَبِّیْٓ اِنَّہٗ لَحَقٌّ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ (سورہ یونس، آیت ۵۳)

اور (اے نبی ﷺ!) وہ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ کیا وہ (قیامت کا آنا) حق ہے کہہ دے ہاں مجھے اپنے پروردگار کی قسم بے شک وہ حق ہے اور تم ہمیں عاجز کرنے والے نہیں ہو۔

(۲) ذٰلِکَ الْیَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰی رَبِّہٖ مَاٰبًا[1]

یہ (قیامت کا) دن ہے تو جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف رجوع ہو۔

[1] سورہ نبا، آیت ۳۹

## قیامت کا وعدہ سچا ہے

(۳) وَالذّٰرِیٰتِ ذَرْوًا ۝ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ۝ فَالْجٰرِیٰتِ یُسْرًا ۝ فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ۝ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ۝[1]

قسم ہے (بادلوں کو) اڑانے والیوں کی پھر (مینہ) کا بوجھ اٹھانے والیوں کی، پھر آہستہ آہستہ چلنے والیوں کی۔ پھر ایک چیز (یعنی بارش) کو بانٹنے والیوں کی۔ بے شک وہ (قیامت) جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے سچ ہے۔

## علاماتِ قیامت

بخاری شریف و مسلم شریف میں حدیث ہے۔

(۱) عن ابی ہریرۃ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَۃُ حَتّٰی لقتتل فِئَتَانِ عظیمنانِ تَکُوْنُ بَیْنَھُمَا مَقْتَلَۃٌ عَظِیْمَۃٌ دَعْوَھُمَا وَاحِدَۃٌ (بخاری، مسلم)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے قیامت اس وقت تک قائم نہ ہو گی جب تک دو بڑے گروہ آپس میں نہ لڑیں گے۔ ان دونوں گروہوں کے درمیان زبردست قتال ہو گا۔ اور دونوں کا ایک ہی دعویٰ ہو گا (یعنی دونوں مسلمان ہوں

[1] سورہ زاریات، آیت ۱ تا ۵

خادم اہلسنت حافظ عبد الوحید حنفی

گے)[1]

(۲) وَ حَتّٰی یُبعَثُ دَجَّالُوْن کَذّابُوْن قَرِیْبٌ مِّنْ ثَلٰثِیْنَ کُلُّھُمْ یَزْعَمُ اَنَّہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ۔ (بخاری، مسلم)

ترجمہ: اور قیامت اُس وقت تک قائم نہ ہو گی جب تک کہ مکّار، فساد اور فریبی لوگ پیدا نہ ہو جائیں گے۔ جو اللہ و رسول پر جھوٹ بولیں گے ان کی تعداد تیس کے قریب ہو گی۔ ان میں سے ہر ایک کا خیال یہ ہو گا کہ وہ اللہ کا رسول ہے۔[2]

(۳) وَ حَتّٰی یقبِضَ الْعِلْمُ وَ بکثر الزَّلَازِلُ وَ یَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَ یُظْھَرُ الفِتَنُ وَ یَکْثُرَ الْھَرَجُ وَ ھُوَ الْقَتْلُ۔

ترجمہ: اور قیامت اس وقت تک قائم نہ ہو گی جب تک کہ علم نہ اٹھا لیا جائے۔

اور قیامت اس وقت تک نہ آئے گی جب تک بہت سے زلزلے نہ آئیں گے۔

---

[1] حضرت عثمان ذوالنورینؓ کی شہادت کے بعد یہ واقعہ جنگ جمل، صفین و کربلا وغیرہ میں واقع ہو چکا ہے۔ اور آج بھی قبائلی علاقوں میں مسلمان اہل حق، حق کے غلبہ کے لیے جان کی بازی لگا رہے ہیں۔

[2] عہد رسالت میں مسیلمہ کذاب نے یہی دعویٰ کیا اور اسود عنسی وغیرہ نے دعویٰ کیا جن کو صحابہ کرامؓ نے ختم کیا اور درمیان میں بھی پیدا ہوتے رہے اور ختم ہوتے رہے۔ اب مرزا قادیانی کا فتنہ اس دور میں اسی نوعیت کا ہے۔

اور قیامت نہ آئے گی جب تک زمانہ قریب نہ آجائے۔

اور قیامت نہ آئے گی جب تک فتنوں کا ظہور نہ ہو گا۔

اور قیامت نہ ہو گی جب تک ہرج و قتل واقع نہ ہولے گا۔

(۴) وَحَتّٰی یَکْثُرَ فِیْکُمُ الْمَالُ فَیَفِیْضَ۔

ترجمہ: اور قیامت نہ ہو گی جب تک کہ مال و دولت کی اتنی زیادتی نہ ہو جائے۔

(۵) حتّی یُھِمَّ رَبَّ الْمَالِ مَنْ یَّقْبَلُ صَدَقَهٗ

کہ مال والا خیرات لینے والے کو ڈھونڈنے میں پریشان نہ ہو جائے۔

خادم اہلسنّت حافظ عبدالوحید الحنفی

(۶) وَحَتّٰی یَعْرِضَهٗ فَیَقُوْلُ الَّذِیْ یَعْرِضُهٗ عَلَیْهِ لَا اَرَبَ لِیْ بِهٖ

وہ جس شخص کے سامنے صدقہ پیش کرے گا، وہ کہے گا کہ مجھ کو اس کی ضرورت نہیں۔

(۷) وحَتّٰی یَتَطَاوَلَ النَّاسُ فِی الْبُنْیَانِ

اور قیامت اس وقت تک نہ آئے گی جب تک کہ لوگ لمبی اور وسیع عمارتوں کے بنانے پر فخر نہ کریں گے۔

(۸) وَحَتّٰی یَمُرَّ الرَّجُلُ بِقَبْرِ الرَّجُلِ فیقولَ یٰلَیْتَنِیْ مَکَانَهٗ

اور جب تک کہ آدمی کسی قبر کے پاس سے گذرتا ہوا یہ کہے گا کہ کاش میں اس کی جگہ ہوتا۔

(۹) وَ حتّٰی تَطلعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغرِبِھَا فَاِذا طَلَعَتْ وَ رَاھَا النَّاسُ اٰمَنُوْا اَجْمَعُوْنَ فَذَالِکَ حِیْنَ لَا یَنْفَعُ نَفْسًا اِیْمَانُھَا لَمْ تَکُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ کَسَبَتْ فِیْ اِیْمَانِھَا خَیْرًا

ترجمہ: اور جب تک آفتاب مغرب کی طرف سے طلوع نہ ہو گا پس جب آفتاب مغرب سے نکل آئے گا اور لوگ اس کو دیکھ لیں گے توسب ایمان لے آئیں گے۔ یہ وہ وقت ہو گا کہ کسی شخص کو اس کا ایمان لانا نفع نہ دے گا۔ جب تک کہ وہ پہلے سے ایمان نہ لایا ہو گا۔ اور نہ کوئی نیک کام کرنا مفید ہو گا جب تک کہ پہلے سے نیک کام نہ کیا ہو گا۔

خادم اہلسنّت حافظ عبدالوحید الحنفی

(۱۰) وَ لَتَقُوْمَنَّ السَّاعَۃُ وَ قَدْ نَشَرَ الرَّجُلَانِ ثَوْبَھُمَا بَیْنَھُمَا فَلَا یَتَبَایَعَانِہٖ وَ لَا یَطْوِیَانِہٖ وَ لَتَقُوْمَنَّ السَّاعَۃَ۔

اور البتہ قائم ہو گی قیامت اس حال میں کہ دو شخصوں نے اپنا کپڑا خرید و فروخت کے لیے کھولا ہو گا اور وہ نہ تو اس کو فروخت کر چکے ہوں گے اور نہ لپیٹ کر رکھ سکے ہوں گے کہ قیامت آجائے گی۔

(۱۱) وَ قَدِ انْصَرَفَ الرَّجُلُ بِلَبَنِ لِقْحَتِہٖ فَلَا یَطْعَمُہٗ وَ لَتَقُوْمَنَّ السَّاعَۃُ وَ ھُوَ یَلِیْطُ حَوْضَہٗ فَلَا یَسْقِیْ فِیْہِ وَ لَتَقُوْمَنَّ السَّاعَۃُ وَ قَدْ رَفَعَ اُکْلَتَہٗ اِلٰی فِیْہِ فَلَا یَطْعَمُھَا۔

اور البتہ اس حال میں قیامت قائم ہو گی کہ ایک شخص حوض کو لیتا

ہو گا تا کہ اس میں اپنے جانوروں کو پانی پلائے۔ وہ پانی نہ پلانے پایا ہو گا کہ قیامت آجائے گی۔ اور اس حال میں قیامت قائم ہو گی کہ ایک شخص نے منہ میں رکھنے کے لیے لقمہ اٹھایا ہو گا اور وہ اس کو کھانہ سکے گا کہ قیامت آجائے گی۔[1]

## قیامت بُرے لوگوں پر قائم ہو گی

عَنْ اَنَس اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی لَا یُقَالُ فِی الْاَرْضِ اللّٰهُ اللّٰهُ وَ فِیْ رِوَایَةٍ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ عَلٰی اَحَدٍ یَقُوْلُ اللّٰهُ اللّٰهُ۔ (رواہ مسلم۔ مشکوٰۃ شریف ج۳، حدیث ۵۲۸۰)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت آئے گی جب زمین پر کوئی اللہ اللہ کہنے والا نہ رہے گا۔ اور ایک روایت میں یوں ہے کہ قیامت اس شخص پر قائم نہ ہو گی جو اللہ اللہ کہتا ہو گا۔ (مشکوٰۃ شریف حدیث ۵۲۸۰)

## قیامت سے پہلے دجال کا نکلنا

مسلم شریف میں حدیث ہے:

(۱) وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بن عَمْرو قَالَ قَالَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یَخْرُجُ الدَّجَالُ فَیَمْکُثُ اَرْبَعِیْنَ لَا اَدْرِی اَرْبَعِیْنَ یَوْمًا او شهرا اَوْ

1 مشکوٰۃ شریف ج۳، حدیث ۵۷۷۵ بحوالہ بخاری و مسلم

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید

عَامًا

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے دجّال نکلے گا اور چالیس (تک رہے گا) عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ مجھ کو یہ یاد نہیں رہا کہ حضور ﷺ نے چالیس دن فرمائے یا چالیس سال۔

(۲) فَیبعَثُ اللّٰہُ عِیْسٰی ابْنَ مَرْیَمَ علیہ السلام کَاَنَّہٗ عُرْوَۃُ بْنُ مَسْعُوْدٍ فَیطلبہٗ فَیُھْلِکہ۔ ثُمَّ یَمْکُثُ فِی النَّاسِ سَبْعَ سِنِیْنَ لَیْسَ بَیْنَ اثنَیْنِ عَدَاوَۃٌ ثُمَّ یُرْسِلُ اللّٰہُ رِیْحًا بَارِدَۃً مِنْ قِبَلِ الشَّامِ فَلَا یَبْقٰی عَلٰی وَجْہِ الْاَرْضِ اَحَدٌ فِی قَلْبِہٖ مِثْقَالُ ذَرَّۃٍ مِنْ خَیْرٍ اَوْ اِیْمَانٍ اِلَّا قَبَضَتْہُ حَتّٰی لَوْ اَنَّ اَحَدَکُمْ دَخَلَ فِیْ کَبِدِ جَبَلٍ لَدَخَلَتْہُ عَلَیْہِ حَتّٰی تَقْبِضَہٗ۔

ترجمہ: پھر اللہ تعالیٰ عیسیٰ بن مریمؑ کو بھیجے گا۔ گویا کہ وہ عروہ بن مسعودؓ ہیں (یعنی حضرت عیسیٰؑ کی شکل و صورت عروہ بن مسعودؓ سے بہت مشابہ ہو گی) وہ دجال کو تلاش کریں گے اور اس کو مار ڈالیں گے۔ پھر سات برس تک حضرت عیسیٰ زمین میں رہیں گے اور ان سالوں میں دو شخصوں کے درمیان بھی عداوت نہ ہو گی۔ پھر اللہ تعالیٰ شام کی طرف سے ٹھنڈی ہوا بھیجے گا اور زمین پر ان لوگوں میں سے ایک بھی باقی نہ رہے گا۔ جس کے دل میں رائی

برابر بھی نیکی یا ایمان ہے (یعنی یہ ہوا ان سب کو مار دے گی) یہاں تک کہ اگر تم میں سے کوئی پہاڑ کے اندر بھی ہو گا تو ہوا وہاں داخل ہو گی اور اس کی روح کو نکال دے گی۔

(۳) قال فَيَبْقِيْ شِرَارُ النَّاسِ فِيْ خِفَّةِ الطَّير وَ اَحْلَام ابناع لَا يَعْرِفُوْن مَعْرُوْفًا وَ لَا يُنْكَرون مَنْكَرًا فَيَتَمَثَّل لَهُمْ الشَّيْطٰن فَيَقُوْلُ اَلَّا تَستحيُوَن فَيَقُولُوْنَ فَمَاتَاءمُرُونا فَيَامُرُهُمْ بِعِبَادَةِ الْاَوْثَانِ وَهُمْ فِيْ ذالِکَ دَارٌّ رِزْقَهُمْ حسنَ عَيْثُهُمْ۔

فرمایا اور صرف شریر و بدکار لوگ رہ جائیں گے جو فسق و فجور وغیرہ میں پرندوں کی مانند سبک رو اور تیز رفتار ہوں گے۔ اور ظلم و خونریزی وغیرہ میں درندوں کی مانند گراں اور سخت ہوں گے۔ وہ امر معروف (نیک کام) سے واقف نہ ہوں گے اور بری باتوں سے انکار نہ کریں گے۔ شیطان ایک صورت بنا کر ان کے پاس آئے گا اور کہے گا تم کو شرم و حیا نہیں آتی؟ وہ اس کے جواب میں کہیں گے تو ہم کو کیا حکم دیتا ہے؟ شیطان ان کو بتوں کی پرستش کا حکم دے گا۔ اور اس حالت میں ان کے رزق کے اندر غیر معمولی زیادتی ہو گی اور وہ عیش و عشرت کے ساتھ زندگی بسر کرتے ہوں گے۔

(۴) ثُمَّ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَلَا يَسْمَعُهُ اَحَدٌ اِلَّا الصغى لِيْتًا وَ رَفَعَ لِيْتًا قَالَ وَ اَوَّلُ مَنْ يَسْمَعُهُ رَجُلٌ يَلُوْطُ حَوضَ ابلِهٖ فَيَصعق وَ

يَصْعَقُ النَّاسُ۔

ترجمہ: پھر صور پھونکا جائے گا اور جو شخص اس کی آواز سنے گا وہ (خوف سے) اپنی گردن کو ایک جانب سے جھٹکا لے گا اور دوسرے جانب سے اونچا کرلے گا۔ سب سے پہلے صور کی آواز وہ شخص سنے گا جو اپنے اونٹوں کے پانی کی جگہ درست کر رہا ہو گا۔ وہ شخص کام کرتے کرتے مر جائے گا اور دوسرے لوگ بھی اسی طرح مر جائیں گے۔

(۵) ثُمَّ يُرْسِلُ اللّٰهُ مَطَرًا كَاَنَّهُ الطَّلُّ فَيُنْبِتُ مِنْهُ اَجْسَادُ النَّاسِ

ترجمہ: پھر اللہ تعالیٰ بارش کو بھیجے گا گویا وہ شبنم ہے (یعنی نہایت ہلکی بارش) اس بارش سے (اُن) لوگوں کے بدن اُگ آئیں گے۔ (جو قبروں میں گل گئے ہوں یا مٹی ہو گئے ہوں گے)

(۶) ثُمَّ يُنْفَخُ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ

ترجمہ: پھر دوسرا صور پھونکا جائے گا۔ جس کو سن کر سب لوگ اٹھ کھڑے ہوں گے اور قیامت کے خوفناک منظر کو دیکھیں گے۔

(۷) ثُمَّ يُقَالُ يَآ اَيُّهَا النَّاسُ هَلُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ قِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْؤُلُوْنَ

ترجمہ: پھر اللہ تعالیٰ لوگوں سے فرمائیں گے اے لوگو! اپنے پروردگار کی طرف آؤ۔ پھر اللہ تعالیٰ فرشتوں کو حکم دے گا کہ ان

کو روکے رکھو۔ ان سے حساب لیا جائے گا۔

**(۸) فَيُقَالُ اَخْرِجُوْا بَعْثَ النَّارِ۔ فَيُقَالُ مِنْ كُمْ كَمْ۔ فَيُقَالُ مِنْ كُلِّ اَلْفٍ تِسْعَمَائَةٍ و تسعة وَتِسْعِيْنَ۔ قَالَ فَذَالِكَ يَوْمٌ يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شَيْبًا وَ ذَالِكَ يَوْمٌ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ**[1]

ترجمہ: پھر فرشتوں سے کہا جائے گا کہ ان لوگوں کو نکالو جو دوزخ کی آگ کا لشکر ہیں۔ فرشتے اللہ سے دریافت کریں گے کتنے لوگوں میں سے کتنے لوگوں کو دوزخ کے لیے نکالا جائے؟ اللہ تعالیٰ حکم دے گا ہزار ہزار میں سے ۹۹۹ کو نکالو۔ یہ کہہ کر حضور ﷺ نے فرمایا: یہ وہ دن ہے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا۔ (بچے خوف سے بوڑھوں کی مانند ہو جائیں گے) اور یہ وہ دن ہے جس میں ظاہر کیا جائے گا امرِ عظیم (مسلم شریف اور حضرت معاویہؓ کی حدیث لا تنقطع الھجرۃ توبہ کے باب میں بیان کی گئی ہے)

## حساب قصاص اور میزانِ عمل

**وَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَا مِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا سَيُكَلِّمُهُ رَبُّهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَ بَيْنَهُ تَرْجُمَانٌ وَ لَا حِجَابٌ يَحْجِبُهُ فَيَنْظُرُ اَيْمَنَ مِنْهُ فَلَا يُرٰى اِلَّا مِنْ عَمَلِهِ وَ يَنْظُرُ اَشَامَ مِنْهُ**

---

[1] رواہ مسلم وذکر حدیث معٰویۃ لا تنقطع الھجرۃ فی باب التوبۃ۔ مشکوٰۃ شریف ج۳، حدیث ۵۲۸۴

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

فَلَا يُرىٰ اِلَّا مَا قَدَّمَ وَ يَنْظُرُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلَا يُرىٰ اِلَّا النَّارَ بَقاع وَجْهِهٖ فَاتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ ثَمْرَةٍ۔[1]

ترجمہ: حضرت عدی بن حاتم کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے تم میں سے کوئی شخص ایسا نہ ہو گا جس سے اللہ بزرگ و برتر بلاواسطہ اور بلا حجاب گفتگو نہ کرے گا۔(اپنے جانب نظر ڈالے گا تو اس کو وہ چیز نظر آئے گی جو اس نے اپنے اعمال میں سے بھیجی ہے) اور بائیں طرف دیکھے گا وہ اعمال نظر آئیں گے جو اس نے بھیجے ہوں گے۔ سامنے دیکھے گا تو آگ نظر آئے گی جو اس کے چہرہ کے بالکل سامنے ہو گی۔ لوگو! تم آگ سے اپنے آپ کو بچاؤ اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے ہی سے کیوں نہ ہو۔

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

1 متفق علیہ۔ مشکوٰۃ شریف، حدیث ۵۴۱۵

## حشر سے غرض ...... جزا و سزا

(۱) اِلَیۡہِ مَرۡجِعُکُمۡ جَمِیۡعًا ؕ وَعۡدَ اللّٰہِ حَقًّا ؕ اِنَّہٗ یَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ یُعِیۡدُہٗ لِیَجۡزِیَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالۡقِسۡطِ [1]

اسی کی طرف تم سب کو لوٹ کر جانا ہے۔ وعدہ برحق ہے۔ وہی اول بار مخلوق کو پیدا کرتا ہے اور پھر دوبارہ ان کو زندہ کرے گا تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل بھی کئے، انصاف کے ساتھ ان کو بدلہ دے۔

## قیامت کے دن یہ زمین بدل دی جائے گی

(۲) یَوۡمَ تُبَدَّلُ الۡاَرۡضُ غَیۡرَ الۡاَرۡضِ وَ السَّمٰوٰتُ وَ بَرَزُوۡا لِلّٰہِ الۡوَاحِدِ الۡقَھَّارِ (پ۱۳، سورہ ابراہیم آیت ۴۸)

جب کہ زمین بدل کر دوسری طرح کی زمین کر دی جائے گی اور آسمان اور لوگ خدائے واحد زبردست کے سامنے نکل کھڑے ہوں گے۔

## قیامت کے دن ہر شخص کو اس کے کیے کا بدلہ دیا جائے گا

(۳) لِیَجۡزِیَ اللّٰہُ کُلَّ نَفۡسٍ مَّا کَسَبَتۡ ؕ اِنَّ اللّٰہَ سَرِیۡعُ الۡحِسَابِ

[1] پ ۱۱، سورہ یونس آیت ۴

اس غرض سے کہ خدا ہر شخص کو اس کے کئے کا بدلہ دے۔ بے شک اللہ کو حساب لیتے کچھ بھی دیر نہیں لگتی۔ (سورہ ابراہیم، آیت ۵۱)

## قیامت کے دن کافر جان لیں گے کہ وہ غلطی پر تھے

(۴) وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَا لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ؕ بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِىْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَ لِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ۝ (سورہ نحل آیت ۳۸،۳۹)

اور یہ منکر خدا کی بڑی سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مر جاتا ہے خدا اس کو نہیں اٹھا کھڑا کرے گا۔ ضرور وعدہ برحق ہے اس پر مگر اکثر لوگ یقین نہیں کرتے۔ اس لئے کہ جن چیزوں میں یہ لوگ اختلاف کرتے رہے ہیں خدا ان پر ظاہر کر دے اور تاکہ کافر جان لیں کہ وہ غلطی پر تھے۔

## قیامت آنے والی ہے، ہر شخص کو بدلہ ملے گا

(۵) اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ ۢ بِمَا تَسْعٰى

قیامت آنے والی ہے ہم اس کو پوشیدہ رکھنے کو ہیں تاکہ ہر شخص کو اس کی کوشش کا بدلہ ملے۔ (سورہ طٰہٰ، آیت ۱۵)

(۶) فَاَقِمۡ وَجۡهَکَ لِلدِّیۡنِ الۡقَیِّمِ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ یَّاۡتِیَ یَوۡمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ یَوۡمَئِذٍ یَّصَّدَّعُوۡنَ (سورہ روم، آیت ۴۳)

تو اس سے پہلے کہ خدا کی طرف سے وہ دن آموجود ہو جو نہیں ٹل سکتا، سیدھے دِین پر اپنا رخ کئے رہو۔ اس دن جدا ہو جائیں گے۔

## اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا

(۷) لِیَجۡزِیَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الۡکٰفِرِیۡنَ (سورہ روم، آیت ۴۵)

تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کو اللہ اپنے فضل سے عوض دے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔

خادم اہلسنّت حافظ عبدالوحید حنفی

## رب کی قسم! قیامت ضرور پیش آکر رہے گی

(۸) وَقَالَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لَا تَاۡتِیۡنَا السَّاعَةُ ؕ قُلۡ بَلٰی وَ رَبِّیۡ لَتَاۡتِیَنَّکُمۡ عٰلِمِ الۡغَیۡبِ ۚ لِیَجۡزِیَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِکَ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّ رِزۡقٌ کَرِیۡمٌ (پ۲۲، سورہ سبا آیت ۳،۴)

اور منکر کہتے ہیں کہ ہم کو تو قیامت آنی نہیں۔ کہو ہاں ہاں مجھ کو اپنے رب کی قسم! جو عالم غیب ہے، قیامت تو تم کو ضرور پیش آکر

رہے گی۔ تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے
ان کو بدلہ دے۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے مغفرت اور عزت
کی روزی ہے۔

## ہر شخص کو اس کے کیے کا بدلہ دیا جائے گا

(۹) اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَ مَمَاتُهُمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ۝ وَ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَ لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ۝ (سورہ جاثیہ آیت ۲۱، ۲۲)

خادم اہلسنت حافظ عبد الوحید الحنفی

جو لوگ بد کرداریوں کے مرتکب ہوتے رہتے ہیں کیا انہوں نے یہ سمجھا ہے کہ ہم ان کو ان ہی لوگوں جیسا کر دیں گے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے اور ان کا مرنا اور ان کا جینا ایک ہی طرح کا ہو یہ برے حکم لگاتے ہیں اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو مصلحت سے پیدا کیا ہے اور مقصود یہ ہے کہ ہر شخص کو اس کے کئے کا بدلہ دیا جائے گا اور لوگوں پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

# دلائل حشر

## جیسے اللہ ہر قسم کے پھل نکالتے ہیں، مردہ کو نکالیں گے

(۱) وَهُوَ الَّذِیۡ یُرۡسِلُ الرِّیٰحَ بُشۡرًۢا بَیۡنَ یَدَیۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَقَلَّتۡ سَحَابًا ثِقَالًا سُقۡنٰهُ لِبَلَدٍ مَّیِّتٍ فَاَنۡزَلۡنَا بِهِ الۡمَآءَ فَاَخۡرَجۡنَا بِهٖ مِنۡ کُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ کَذٰلِکَ نُخۡرِجُ الۡمَوۡتٰی لَعَلَّکُمۡ تَذَکَّرُوۡنَ (۷:۵۷)

اور وہ اللہ وہ ہے جو اپنی رحمت کے آگے بشارت دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے، یہاں تک کہ جب وہ بھاری بادل اٹھاتی ہیں تو ہم اسے کسی مردہ بستی کی طرف ہانک دیتے ہیں، پھر اس سے بارش نازل کرتے ہیں پھر اس سے ہر قسم کے پھل نکالتے ہیں یوں ہی ہم مردہ کو نکالیں گے، تاکہ تم سمجھو۔

(۲) اَوَلَمۡ یَرَوۡا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ قَادِرٌ عَلٰۤی اَنۡ یَّخۡلُقَ مِثۡلَهُمۡ وَ جَعَلَ لَهُمۡ اَجَلًا لَّا رَیۡبَ فِیۡهِ ؕ فَاَبَی الظّٰلِمُوۡنَ اِلَّا کُفُوۡرًا (۱۷:۹۹)

کیا انہوں نے اس پر نظر نہیں کی کہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اس پر بھی قادر ہے کہ ان جیسے پیدا کر دے اور اس نے ان کے لئے ایک وقت مقرر کر رکھا ہے جس میں شک نہیں ہے۔

عبدالوحید الحنفی

اس پر بھی ظالموں نے ناشکری کے سوا ہر بات سے انکار کیا۔

(۴) وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ۝ اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ۝

اور انسان کہتا ہے کہ بھلا جب میں مر گیا تو کیا میں پھر زندہ (زمین سے) نکالا جاؤں گا۔ کیا انسان یہ یاد نہیں کرتا کہ پہلے ہم نے اسے پیدا کیا اور وہ کچھ چیز نہ تھا۔ (۱۹: ۶۷)

## اللہ نے جیسا پہلی دفعہ پیدا کیا، دوبارہ پیدا کریں گے

كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ؕ وَعْدًا عَلَيْنَا ؕ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ

جیسا ہم نے پہلی دفعہ پیدا کیا ہم اسے دوبارہ پیدا کریں گے۔ یہ وعدہ ہمارے ذمے ہے بے شک ہم یہ کرنے والے ہیں۔ (۲۱: ۱۰۴)

خادم اہلسنت عبدالوحید حنفی

(۵) يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّ غَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ؕ وَ نُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ۚ وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ وَ تَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَ رَبَتْ وَ اَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ (۲۲: ۵)

لوگو! اگر تم جی اٹھنے سے شک میں ہو تو ہم نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر خون کی پھٹکی سے پھر تمام اور ناتمام گوشت کے لوتھڑے سے تاکہ ہم تم سے بیان کریں اور ایک وقت مقررہ تک جتنا ہم چاہتے ہیں رحموں میں ٹھہرائے رکھتے ہیں پھر ہم تمہیں بچہ بنا کر نکالتے ہیں پھر تمہیں پالتے ہیں تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو اور کوئی تم میں سے مار دیا جاتا ہے اور کوئی تم میں سے ناکارہ عمر کی طرف لوٹایا جاتا ہے تاکہ جاننے کے بعد کچھ نہ جانے اور تو زمین کو خشک دیکھتا ہے جب ہم اس پر مینہ برساتے ہیں تو وہ پھلتی اور پھولتی ہے اور ہر قسم کا خوش نما سبزہ اگاتی ہے۔

(٦) ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَأَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (٦: ٢٢)

یہ اس لئے ہے کہ اللہ جو ہے وہی حق ہے اور یہ کہ وہ مردوں کو زندہ کرتا ہے اور یہ کہ وہ ہر شے پر قادر ہے۔

**قیامت آنے والی ہے۔ اس میں شک نہیں**

(٧) وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَن فِي الْقُبُورِ

اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے اس میں شک نہیں ہے اور یہ کہ اللہ ان لوگوں کو اٹھائے گا جو قبروں میں ہیں۔ (٧: ٢٢)

خادم اہل سنت حافظ عبدالوحید الحنفی

(۸) اَوَلَمْ یَرَوْا کَیْفَ یُبْدِیءُ اللّٰہُ الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیْرٌ ۝ قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا کَیْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰہُ یُنْشِیءُ النَّشْاَۃَ الْاٰخِرَۃَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ (۲۹: ۲۰)

کیا انہوں نے اس پر نظر نہیں ڈالی کہ اللہ کس طرح خلق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر اسے دوبارہ کرتا ہے۔ بے شک یہ اللہ پر آسان ہے۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ ملک کی سیر کرو، پھر غور کرو کہ اس نے خلق کو کس طرح پہلی بار پیدا کیا۔ پھر اللہ ہی دوسری پیدائش پیدا کرے گا۔ بے شک اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

خادم اہلسنّت حافظ عبدالواحد حنفی

## اللہ زندہ سے مردہ کو نکالتا ہے

(۹) یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ یُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَ یُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَ کَذٰلِکَ تُخْرَجُوْنَ (۳۰: ۱۹)

وہ زندہ کو مردے سے نکالتا ہے اور مردے کو زندہ سے نکالتا ہے اور زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم نکالے جاؤ گے۔

## انسان کیسے جی آٹھے گا؟

(۱۰) وَاللّٰہُ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ الرِّیٰحَ فَتُثِیْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰی بَلَدٍ

مَّیِّتٍ فَاَحْیَیْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ (۹:۳۵)

اور اللہ وہ ہے جو ہوائیں بھیجتا ہے پھر وہ بادل اٹھاتی ہیں پھر ہم اسے ایک مردہ بستی کی طرف ہانک دیتے ہیں پھر ہم اس سے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کرتے ہیں یوں ہی جی اٹھنا ہے۔

(۱۱) وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِیَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ یُّحْیِ الْعِظَامَ وَهِیَ رَمِیْمٌ ۝ قُلْ یُحْیِیْهَا الَّذِیْۤ اَنْشَاَهَاۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِیْمُۨ ۝ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَاۤ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ۝ اَوَلَیْسَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤى اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۚ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ ۝ اِنَّمَاۤ اَمْرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَیْــٴًـا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ۝ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝[1]

اور اس نے ہمارے لئے کہاوت بیان کی اور اپنی پیدائش کو بھول گیا۔ کہتا ہے کہ ہڈیوں کو جب وہ گل گئیں کون زندہ کرے گا؟ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے انہیں وہی زندہ کرے گا جس نے انہیں پہلی بار پیدا کیا اور وہ تمام مخلوق کو جانتا ہے۔ وہ جس نے تمہارے لئے سبز درخت سے آگ پیدا کی کہ تم اس سے فوراً ہی

[1] آیت ۸۳: ۳۶

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید حنفی

جلا لیتے ہو۔ کیا وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، اس پر قادر نہیں ہے کہ ان جیسے اور پیدا کر دے؟ کیوں نہیں؟ حال آں کہ وہی بڑا پیدا کرنے والا جاننے والا ہے۔ اس کا کام تو جب وہ کسی چیز کے پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے، صرف یہ کہ اس سے کہہ دے کہ ہو جا سو وہ ہو جاتی ہے۔ سو وہ ذات پاک ہے جس کے ہاتھ میں ہر شے کی بادشاہت ہے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

## بے شک تمہارا معبود ایک ہی ہے

(۱۲) اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ۨالْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ۝ (۳۷: ۱۱)

بے شک تمہارا معبود ایک ہی ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو ان کے درمیان ہے اس کا پروردگار اور مشرقوں کا پروردگار۔ بے شک ہم نے قریب کے آسمان کو ستاروں کی ایک طرح کی زینت سے سجایا۔

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید حنفی

اور ہر ایک سرکش شیطان سے محفوظ رکھا۔(وہ فرشتوں کی) اعلیٰ جماعت کی طرف کان نہیں لگا سکتے۔ اور ہر طرف سے انگارے پھینکے جاتے ہیں بھگانے کے لئے اور ان کے لئے چمٹنے والا عذاب ہے۔ مگر جو کوئی ایک اچکی اچک لے گیا تو چمکتا ہوا شعلہ اس کے پیچھے لگتا ہے۔تو(اے نبی) تو ان سے پوچھ کیا وہ پیدائش میں زیادہ سخت ہیں یا وہ جو ہم نے پیدا کئے ہیں؟ بے شک ہم نے انہیں چکنے گارے سے پیدا کیا۔

## اللہ ہی موت کے وقت قبضِ روح کرتا ہے

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید حنفی

(۱۳) اَللّٰہُ یَتَوَفَّی الْاَنْفُسَ حِیْنَ مَوْتِھَا وَالَّتِیْ لَمْ تَمُتْ فِیْ مَنَامِھَا فَیُمْسِکُ الَّتِیْ قَضٰی عَلَیْھَا الْمَوْتَ وَیُرْسِلُ الْاُخْرٰی اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ[1]

اللہ جانوں کو ان کی موت کے وقت مار دیتا ہے اور جو نہیں مرے انہیں ان کی نیند میں۔ پس جس پر اس نے موت کا حکم صادر کر دیا، اسے روک لیتا ہے اور دوسری کو ایک مقررہ وقت تک کے لئے چھوڑ دیتا ہے۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لئے جو سوچتے ہیں (ثبوت حشر کی) نشانیاں ہیں۔

---

[1] آیت ۴۲: ۳۹

(۱۴) لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ (۵۷: ۴۰)

بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش لوگوں سے بڑھ کر ہے لیکن اکثر آدمی (اس بات کو) نہیں جانتے۔

(۱۵) وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِیْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ (۳۹: ۴۱)

اور اس کی قدرت کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ تو زمین کو دبا ہوا دیکھتا ہے پھر جب ہم اس پر مینہ برساتے ہیں تو وہ پھلتی اور پھولتی ہے۔ بے شک وہ (خدا) جس نے اسے زندہ کر دیا مردوں کو جلانے والا ہے۔ بے شک وہ ہر شے پر قادر ہے۔

(۱۶) وَالَّذِیْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ (۱۳: ۴۳)

اور وہ جس نے آسمان سے ایک اندازے کے ساتھ پانی اتارا پھر ہم نے اس سے ایک مردہ بستی کو جلا اٹھایا۔ یوں ہی تم بھی نکالے جاؤ گے۔

(۱۷) اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْیَ بِخَلْقِهِنَّ بِقَادِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْیِۦَ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى

كُلِّ شَيۡءٍ قَدِيۡرٌ (۲۳: ۴۶)

کیا انہوں نے اس پر نظر نہیں کی کہ وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اس کے پیدا کرنے سے عاجز نہیں ہوا، مردوں کو زندہ کرنے پر بھی قادر ہے؟ کیوں نہیں؟ بے شک وہ ہر شے پر قادر ہے۔

(۱۸) وَ نَزَّلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنۡۢبَتۡنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّ حَبَّ الۡحَصِيۡدِ ۝ وَالنَّخۡلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلۡعٌ نَّضِيۡدٌ ۝ رِّزۡقًا لِّلۡعِبَادِ وَ اَحۡيَيۡنَا بِهٖ بَلۡدَةً مَّيۡتًا ؕ كَذٰلِكَ الۡخُرُوۡجُ ۝

اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اتارا پھر ہم نے اس سے باغ اور کاٹنے والے اناج اگائے اور اونچی اونچی کھجوریں جن کے خوشے تہ بر تہ ہیں۔ بندوں کی روزی کے لئے اور اس سے ہم نے مردہ بستی کو زندہ کیا۔ یوں ہی (قبروں سے) نکلنا ہے۔ (۱۱: ۵۰)

(۱۹) اَفَعَيِيۡنَا بِالۡخَلۡقِ الۡاَوَّلِ ؕ بَلۡ هُمۡ فِىۡ لَبۡسٍ مِّنۡ خَلۡقٍ جَدِيۡدٍ

تو کیا ہم پہلی پیدائش سے تھک گئے ہیں؟ (کوئی نہیں) بلکہ وہ نئی پیدائش کی طرف سے شک میں ہیں۔ (۱۵: ۵۰)

(۲۰) لَاۤ اُقۡسِمُ بِيَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ ۝ وَلَاۤ اُقۡسِمُ بِالنَّفۡسِ اللَّوَّامَةِ ۝ اَيَحۡسَبُ الۡاِنۡسَانُ اَلَّنۡ نَّجۡمَعَ عِظَامَهٗ ۝ بَلٰى قٰدِرِيۡنَ عَلٰٓى اَنۡ نُّسَوِّىَ بَنَانَهٗ ۝ (۴: ۷۵)

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید السنی

میں قیامت کے دن کی قسم کھاتا ہوں اور (بدی پر) ملامت کرنے والے نفس کی قسم کھاتا ہوں۔ کیا انسان یہ گمان کرتا ہے کہ ہم ہرگز اس کی ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے؟ کیوں نہیں؟ ہم اس بات پر قادر ہیں کہ اس (کی انگلیوں) کے پوروں کو درست کر دیں۔

(۲۱) فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰی ۝ وَلٰکِنْ کَذَّبَ وَتَوَلّٰی ۝ ثُمَّ ذَھَبَ اِلٰٓی اَھْلِہٖ یَتَمَطّٰی ۝ اَوْلٰی لَکَ فَاَوْلٰی ۝ ثُمَّ اَوْلٰی لَکَ فَاَوْلٰی ۝ اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ یُّتْرَکَ سُدًی ۝ اَلَمْ یَکُ نُطْفَۃً مِّنْ مَّنِیٍّ یُّمْنٰی ۝ ثُمَّ کَانَ عَلَقَۃً فَخَلَقَ فَسَوّٰی ۝ فَجَعَلَ مِنْہُ الزَّوْجَیْنِ الذَّکَرَ وَالْاُنْثٰی ۝ اَلَیْسَ ذٰلِکَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓی اَنْ یُّحْیِ ۦَ الْمَوْتٰی ۝ (۷۵: ۴۰)

سو اس نے نہ تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی۔ لیکن جھٹلایا اور منہ موڑا پھر اکڑتا ہوا اپنے گھر کو چل دیا۔ تف ہے تجھ پر پھر تف ہے پھر تف ہے تجھ پر پھر تف ہے۔ کیا انسان یہ گمان کرتا ہے کہ وہ بے کار چھوڑ دیا جائے گا؟ کیا وہ منی کا قطرہ نہ تھا جو پھر وہ جما ہوا خون تھا؟ پھر اسے پیدا کیا اور تندرست کیا۔ پھر اس نے نر اور مادہ دو جوڑے پیدا کئے۔ کیا یہ خدا اس پر قادر نہیں کہ مردوں کو زندہ کر دے۔

(۲۲) عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝ الَّذِیْ هُمْ فِيْهِ
مُخْتَلِفُوْنَ ۝ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝ اَلَمْ
نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝ وَّخَلَقْنٰكُمْ
اَزْوَاجًا ۝ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۝ وَّ
جَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝ وَّجَعَلْنَا
سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝
لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝ (۷۸: ۱۶)

وہ کس بات کی بابت ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں؟ کیا اس بڑی خبر کی بابت جس میں وہ ایک دوسرے سے اختلاف کر رہے ہیں۔ یہ ہرگز نہیں ہے۔ وہ عنقریب ہی معلوم کرلیں گے پھر یہ ہرگز نہیں ہے وہ عنقریب ہی معلوم کرلیں گے کیا ہم نے زمین کو فرش نہیں بنایا۔ اور پہاڑوں کو میخ اور ہم نے تمہیں جوڑا جوڑا پیدا کیا اور تمہاری نیند کو ہم نے آرام بنایا۔ اور رات کو ہم نے پردہ پوش بنایا۔ اور دن کو ہم نے ذریعہ معاش بنایا۔ اور تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے اور ہم نے ایک چمکتا چراغ بنایا اور نچوڑنے والی بدلیوں سے ہم نے موسلا دھار پانی اتارا۔ تاکہ ہم اس سے زمین سے اناج اور بوٹیاں نکالیں اور گھن کے باغ۔

(۲۳) اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۝ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ

فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۙ وَ فُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۙ وَ سُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ؕ (۷۸: ۱۷)

بے شک فیصلے کا وقت ہے جو مقرر جس دن پھونکا جائے گا بیچ صور کے پس آؤ گے تم فوج فوج اور کھولا جائے گا آسمان پس ہو جائیں گے دروازے اور چلائے جائیں گے پہاڑ پس ہو جائیں گے مانند ریت کے۔

(۲۴) مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ (۲۹: ۵)

جو شخص اللہ سے ملنے کی امید رکھتا ہے تو اللہ کا ٹھہرایا ہوا وقت ضرور آنے والا ہے۔

(۲۵) مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ

اس سے پہلے (نیک عمل کرلو) کہ اللہ کی طرف سے وہ دن آموجود ہو جو ٹل نہیں سکتا۔ اس دن وہ ایک دوسرے سے بچھڑ جائیں گے۔ (۳۰: ۴۳)

(۲۶) وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ؕ قُلْ بَلٰى وَ رَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَا اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَا اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ (۳۴: ۳)

اور کافروں نے کہا کہ ہم پر قیامت نہیں آئے گی۔ (اے

نبی ﷺ!) کہہ دے کیوں نہیں؟ مجھے اپنے پروردگار کی قسم! وہ تم پر ضرور آئے گی۔ وہ غیب کا علم جاننے والا ہے۔ اس سے ایک ذرہ بھر چیز بھی چھپی ہوئی نہیں ہے نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہ ذرہ سے چھوٹی اور نہ بڑی سب ہی کھول کر بیان کرنے والی کتاب میں مندرج ہے۔

**(۲۷) ءَاِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝ اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝ قُلْ نَعَمْ وَ اَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ۝**

بھلا جب ہم مر کر مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا ہم زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے؟ یا ہمارے اگلے باپ دادا۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے ہاں! اور تم ذلیل ہو گے۔ (۳۷: ۱۸)

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید حنفی

**(۲۸) اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ** (۴۲: ۴۷)

لوگو! اپنے پروردگار کو قبول کرو اس سے پہلے کہ اللہ کی طرف سے وہ دن آ موجود ہو جسے ٹلنا نہیں ہے۔ اس دن تمہارے نہ کوئی جائے پناہ ہے اور نہ تمہارے لئے انکار ہی کی گنجائش ہے۔

**(۲۹) اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ** (۴۴: ۴۰)

بے شک فیصلہ کا دن ان سب کے لئے مقررہ وقت ہے۔

**(۳۰) اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا**

تَسۡعٰی ۝ فَلَا یَصُدَّنَّکَ عَنۡهَا مَنۡ لَّا یُؤۡمِنُ بِهَا وَ اتَّبَعَ هَوٰهُ

فَتَرۡدٰی ۝ (۲۰ :۱۶)

بے شک قیامت آنے والی ہے اور ہم اس کا وقت چھپانے والے ہیں تاکہ ہر شخص کو اس کی کوشش کا بدلہ دیا جائے۔ سو کہیں وہ شخص تجھے اس سے غافل نہ کر دے جو اس پر ایمان نہیں رکھتا۔ اور اپنی خواہش نفسانی پر چلتا ہے کہ پھر تو ہلاک ہو جائے۔

(۳۱) اَزِفَتِ الۡاٰزِفَةُ ۝ لَیۡسَ لَهَا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ کَاشِفَةٌ ۝ اَفَمِنۡ هٰذَا الۡحَدِیۡثِ تَعۡجَبُوۡنَ ۝ وَ تَضۡحَکُوۡنَ وَ لَا تَبۡکُوۡنَ ۝ وَ اَنۡتُمۡ سٰمِدُوۡنَ ۝ (۵۳ :۶۱)

قریب آنے والی قریب آگئی۔ اللہ کے سوا کوئی اسے ٹالنے والا نہیں۔ تو کیا تم اس بات سے تعجب کرتے ہو؟ اور ہنستے ہو اور روتے نہیں۔ اور تم غافل ہو۔

(۳۲) وَ اِنَّ الدِّیۡنَ لَوَاقِعٌ (۵۱ :۶)

اور بے شک انصاف کا دن ضرور آنے والا ہے۔

(۳۳) قُلۡ اِنَّ الۡاَوَّلِیۡنَ وَ الۡاٰخِرِیۡنَ ۝ لَمَجۡمُوۡعُوۡنَ اِلٰی مِیۡقَاتِ یَوۡمٍ مَّعۡلُوۡمٍ ۝ (۵۶ :۵۰)

(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ سب اگلے اور پچھلے ایک مقررہ دن کے وقت پر جمع کئے جائیں گے۔

خادم اہل سنت حافظ عبد الوحید الحنفی

(۳۳) اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِیَةٌ (۵۹: ۴۰)

بے شک قیامت آنے والی ہے۔

(۳۴) کَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلاً (۸۱: ۳۷)

اس کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا۔

☆☆☆☆

خادم اہلسنّت حافظ عبدالوحید الحنفی

باب 2

# انسان کی دوبارہ پیدائش

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ما بین النفختین اربعون قَالُوْا یا ابا هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ اربعین یوما قَالَ ابیت قَالُوْا اربعین شهراً قَالَ ابیت قَالُوْا اربعین سنة قَالَ ابیت ثُمَّ ینزل (اللّٰه) من السمآء ماء فینبتون کما ینبت البقل قَالَ ولیس من الانسان شیی الا یبلی الا عظماً و احدا و هو عجب الذنب و منه یرکب الخلق یوم القیامة[1]

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو نفخوں کے درمیان چالیس کا وقفہ ہو گا۔ لوگوں نے کہا: اے ابو ہریرہ! چالیس دن، انہوں نے کہا میں نہیں کہتا۔ لوگوں نے کہا چالیس ماہ۔ انہوں نے کہا میں نہیں کہتا۔ لوگوں نے کہا چالیس سال؟ انہوں نے کہا میں تو نہیں کہتا۔ پھر اللہ عزوجل آسمان سے پانی اتاریں گے جس سے لوگ سبزہ کے اُگنے کی طرح اگیں گے۔ اور انسان کی ایک ہڈی کے سوا سب چیز گل سڑ جائے گی اور وہ ریڑھ کی ہڈی ہے۔ اور اسی ہڈی سے تمام اعضاء کو قیامت

1 مسلم شریف، کتاب الفتن باب ما بین النفختین، حدیث ۷۴۱۴

عبدالوحید الحنفی

کے روز مرکب کیا جائے گا۔

(لیکن ایک دوسری حدیث کے تحت انبیاء کرامؑ مستثنیٰ ہیں۔ کیوں کہ ان کے اجساد کو اللہ نے زمین پر کھانا حرام کر دیا ہے۔)[1]

## میدانِ حشر کی زمین

(۱) عن سَھْلِ ابْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یحشَر النَّاسُ یَوْمَ الْقِیمَۃِ عَلَی الْاَرْضِ بَیْضَاءَ عَفْرِاء کَقُرْصَۃِ النَّقِیّ لَیْسَ فِیْھَا عَلَمٌ لِاَحَدٍ (متفق علیہ)

ترجمہ: حضرت سہل بن سعد کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن لوگوں کو ایسی سرخی مائل زمین میں جمع کیا جائے گا کہ جیسی کہ چھنے ہوئے آٹے کی روٹی ہوتی ہے۔ اور اس زمیں میں کسی کا نہ مکان ہو گا نہ عمارت۔ (بخاری و مسلم۔ مشکوٰۃ ج۳، حدیث ۵۲۹۷)

خادم اہلسنّت حافظ عبدالوحید ربّانی

## میدانِ حشر میں زمین کا خبریں دینا

(۲) عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃُ قَالَ قَرا رَسُوْلُ اللّٰہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ھٰذِہِ الْاٰیَۃَ یَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَھَا

قَالَ اَتَدْرُوْنَ مَا اَخْبَارُھَا۔ قَالُوْا اللّٰہُ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم قَالَ فَاِنَّ

---

[1] بخاری، مسلم، مشکوٰۃ شریف

**اَخۡبَارُهَا اَنۡ تَشۡهَدَ عَلٰی کُلِّ عَبۡدٍ وَّ اُمَةٍ بِمَا عَمِلَ عَلٰی ظَهۡرِ مَا اَنۡ تَقُوۡلَ عَمِلَ عَلٰی کَذَا وَ کَذَا یَوۡم وَ کَذَا قَالَ فَهٰذِهٖ اَخۡبَارُهَا۔**[1]

ترجمہ: حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس آیت کو پڑھا یَوۡمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخۡبَارَهَا (یعنی جس روز کہ زمین اپنی خبریں بیان کرے گی) اور فرمایا تم کو معلوم ہے زمین کی خبریں کیا ہیں؟ صحابہؓ نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ﷺ ہی اچھی طرح جانتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: زمین کی خبریں یہ ہیں کہ زمین ہر مرد اور ہر عورت کی بابت گواہی دے گی کہ اس نے اس کی پشت پر یہ کام کیے ہیں۔ یعنی وہ اس طرح کہے گی کہ اس نے فلاں کام فلاں دن کیا اور یہی زمین کی خبریں ہیں۔ (احمد، ترمذی۔ یہ حدیث صحیح ہے) (مشکوٰۃ ج۳، حدیث ۵۳۰۹)

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

## (۳) قیامت کے دن جس سے آسان حساب لیا جائے گا

**عن عائشة قَالَتۡ سَمِعت رَسُوۡلَ اللّٰہ ﷺ یَقُوۡلُ فِیۡ بَعۡضِ صَلٰوتِهٖ اَللّٰهُمَّ حَاسِنی حِسَابًا یَسیرًا قُلۡتُ یَا نَبِیَّ اللّٰہ مَا الۡحِسَابُ الۡیَسیرُ قَالَ اَنۡ یَّنۡظُرَ فِیۡ کِتَابِهٖ فَیَجَاوَزُ عَنۡهُ اِنَّهٗ مَنۡ نُوۡقِشَ الۡحِسَابَ یَوۡمَئِذٍ یَا عَائِشَةُ هَلَکَ۔**[2]

---

[1] رواہ احمد والترمذی

[2] رواہ احمد، مشکوٰۃ ج۳، حدیث ۵۳۲۶

ترجمہ: حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کسی نماز میں یہ کہتے ہوئے سنا اے اللہ! مجھ سے میرے اعمال کا آسان حساب لے۔ میں نے عرض کیا۔ اے اللہ کے نبی ﷺ آسان حساب کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا بندہ کو اس کے اعمال میں دکھایا جائے گا (یعنی اس کا گناہ) اور پھر معاف کر دیا جائے گا۔ اے عائشہؓ! اس روز جس شخص کے حساب کی پوری جانچ کی گئی اور پورا پورا حساب لیا گیا وہ ہلاک ہوا۔ (احمد)

## سب سے پہلے حضور ﷺ قبر سے اٹھیں گے

**عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اَنَا سَیِّدُ وُلْدِ اٰدَمَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَ اَوَّلُ مَنْ یُنْشَقُ عَنْهُ الْقَبْرُ وَ اَوَّلُ شَافِعٍ وَ اَوَّلُ مُشَفَّعٍ** (راوہ مسلم، مشکوٰۃ ج۳، حدیث ۵۴۹۴)

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے قیامت کے دن میں آدمؑ کی اولاد کا سردار بنوں گا۔ اور سب سے پہلے قبر سے میں ہی اٹھوں گا۔ اور سب سے پہلے میں شفاعت کروں گا۔ اور سب سے پہلے میری شفاعت قبول کی جائے گی۔

## قیامت کے دن سب حضور ﷺ کے جھنڈے کے نیچے

**وعن ابی سعید قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انا سید ولد ادم یوم**

**القیمة و لا فخر و بیدی لواء الحمد و لا فخر و ما من نبیی یومئذ آدم فمن سواہ الا تحت لوای و انا اول من تنشق عنه الارض و لا فخر۔** (رواہ الترمذی۔ مشکوٰۃ ج۳، حدیث ۵۵۱۲)

حضرت ابی سعیدؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے قیامت کے دن میں آدم کی اولاد کا سردار بنوں گا اور یہ بات میں فخر کے طور پر نہیں کہتا۔ اور میرے ہاتھ میں (قیامت کے دن) حمد کا نیزہ ہو گا اور یہ بات میں فخر کے طور پر نہیں کہتا۔ اور قیامت کے دن آدمؑ اور ان کے سوا تمام دوسرے پیغمبر میرے جھنڈے تلے جمع ہوں گے۔ اور قیامت کے دن سب سے پہلے میری قبر شق ہو گی اور سب سے پہلے میں قبر سے اٹھوں گا۔ اور اس پر مجھ کو فخر نہیں۔[1]

## قبر سے حضور ﷺ کے قیامت کے دن ابو بکرؓ و عمرؓ کے ساتھ اٹھیں گے

**عن عبداللہ ابن عمرو قال قال رسول اللہ ﷺ ینزل عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام الی الارض فیتبزوج ریولدله ویمکث خمسا و اربعین سنة ثم یموت فیدفن معی قبری فاقوم انا و عیسی**

[1] ترمذی۔ مشکوٰۃ، حدیث ۵۵۱۲

بن مریم فی قبر واحد بین ابی بکر و عمر۔ (رواہ ابن الجوزی فی کتاب الوفاء، مشکوٰۃ شریف ج۳، باب نزول عیسیٰ، حدیث ۵۲۷۲)

حضرت عبد اللہ بن عمرو کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے عیسیٰ بن مریمؑ زمین پر نازل ہوں گے۔ نکاح کریں گے اور ان کی اولاد ہو گی۔ وہ ۴۵ سال تک دنیا میں رہیں گے، پھر وفات پائیں گے اور میری قبر میں دفن کیے جائیں گے۔ (قیامت کے دن) میں اور عیسیٰ بن مریمؑ ایک قبر سے ابی بکرؓ و عمرؓ کے درمیان اٹھیں گے۔[1]

## قیامت میں حضور ﷺ کے بعد خلفائے اربعہ قبر سے اٹھیں گے

خادم اہلسنت حافظ عبد الوحید الحنفی

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: اَنَا اَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ الْاَرْضُ عَنْهُ وَ لَا فَخْر! فَيُعْطِيْنِى اللّٰهُ مِنَ الْكِرَامَةِ مَا لَمْ يُعْطِنِىْ قَبْل! ثُمَّ يُنَادِىْ مُنَادٍ: يَا مُحَمَّدَ! قَرَّبِ الْخُلَفَاء۔ فَأَقُوْلُ: وَمَنِ الْخُلَفَاءُ؟ فَيَقُوْلُ جَلَّ جَلَالَهٗ: عَبْدِاللّٰهِ اَبُوْبَكْرِ نِ الصِّدِّيْق۔ فَأَوَّلَ مَنْ تَنْشَقَ الْاَرْضُ عَنْهُ بَعْدِىْ اَبُوْبَكْر۔ وَ يَقِفُ بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ فَيُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا وَ يُكْسِىْ حُلَّتَيْنِ خُضْرَاوَيْنِ ثُمَّ يُوْقَفُ اَمَامِ الْعَرْشِ۔ ثُمَّ يُنَادِىْ مُنَادٍ: اَيْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّاب؟

---

[1] کتاب الفاء، مشکوٰۃ شریف ۵۲۷۲

فَيَجِيءَ وَ اَوْدَاجُهٗ تَشَخَبُ دَمًا۔ فَاَقُوْلُ: عُمَرُ! مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِكَ؟ فَيَقُوْلُ: مَوْلَى الْمُغِيْرَةِ بْنِ شَعْبَةَ۔ فَيُوْقَفُ بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ فَيُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ثُمَّ يُكْسِيْ حُلَّتَيْنِ خُضْرَاوَيْنِ ثُمَّ يُوْقَفُ اَمَامَ الْعَرْشِ۔ ثُمَّ يُؤْتِيْ بِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَ أَوْدَاجُهٗ دَمًا۔ فَاَقُوْلُ: عُثْمَانَ! مَنْ فَعَلَ بِكَ هٰذَا؟ فَيَقُوْلُ: فُلَانٌ وَ فُلَانٌ۔ فَيُوْقَفُ بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ فَيُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ثُمَّ يُكْسِيْ حِلَّتَيْنِ خُضْرَاوَيْنَ ثُمَّ يُوْقَفُ اَمَامِ الْعَرْشِ۔ ثُمَّ يُؤْتِيْ بِعَلِيٍّ وَ أَوْدَاجُهٗ تَشْخَبُ دَمًا۔ فَاَقُوْلُ: عَلِيَّ! مَنْ فَعَلَ بِكَ هٰذَا؟ فَيَقُوْلُ: عَبْدُالرَّحْمٰنُ بْنُ مُلْجِمٍ۔ فَيُوْقَفُ بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ فَيُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ثُمَّ يُكْسِيْ حُلَّتَيْنِ[1]

ترجمہ: حضرت علیؓ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن سب سے پہلے زمین مجھ سے ہٹے گی اور اس میں فخر نہیں۔ اللہ تعالیٰ مجھے ایسی کرامت و عزت عطا فرمائے گا، جو مجھے پہلے عطا نہیں کی گئی۔ پھر ایک منادی آواز لگائے گا: اے محمد ﷺ! اپنے خلفاء کو قریب لاؤ۔ میں کہوں گا: خلفاء کون ہیں؟ اللہ جل جلالہ فرمائے گا: عبد اللہ ابو بکرؓ صدیق۔ چنانچہ میرے بعد

[1] الزوزني وفيه عليّ بن صالح، قال الذهبي: لا يعرف له خبر باطل، و قال في اللسان ذكره حب في الثقات و قال: روى عنه اهل العراق، مستقيم الحديث

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

ابو بکرؓ پہلے شخص ہوں گے، جن سے زمین ہٹے گی۔ ابو بکرؓ اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑے ہوں گے۔ ان کا معمولی سا حساب ہو گا۔ پھر انہیں سبز رنگ کے دو جوڑے پہنا دیئے جائیں گے۔ پھر انہیں عرش کے سامنے کھڑا کر دیا جائے گا۔ منادی ایک بار پھر آواز لگائے گا: کہاں ہیں عمر بن خطابؓ؟ چنانچہ عمرؓ بن خطاب آئیں گے اور ان کی رگوں سے خون رس رہا ہو گا۔ میں پوچھوں گا: اے عمرؓ! تمہارے ساتھ یہ کس نے کیا ہے؟ وہ کہیں گے: مغیرہؓ بن شعبہ کے غلام نے۔ انہیں بھی اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑا کر دیا جائے گا اور ان کا بھی تھوڑا سا حساب ہو گا۔ پھر انہیں دو سبز رنگ کے جوڑے پہنا دیئے جائیں گے۔ پھر انہیں بھی عرش کے سامنے کھڑا کر دیا جائے گا۔ پھر عثمان بن عفانؓ کو لایا جائے گا اور ان کی رگوں سے خون رس رہا ہو گا۔ میں پوچھوں گا: اے عثمانؓ! تمہارے ساتھ یہ کس نے کیا ہے؟ وہ کہیں گے: فلاں بن فلاں نے۔ انہیں بھی اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑا کر دیا جائے گا اور ان کا بھی تھوڑا سا حساب ہو گا۔ پھر انہیں دو سبز رنگ کے جوڑے پہنا دیئے جائیں گے۔ پھر انہیں بھی عرش کے سامنے کھڑا کر دیا جائے گا۔ پھر حضرت علیؓ لائے جائیں گے، ان کی رگوں سے بھی خون رس رہا ہو گا۔ میں کہوں گا: اے علیؓ! تمہارے ساتھ یہ کس نے کیا ہے؟ وہ جواب

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

دیں گے: عبدالرحمن بن ملجم نے۔ انہیں بھی اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑا کیا جائے گا اور ان کا بھی تھوڑا سا حساب ہو گا۔ پھر انہیں دو سبز جوڑے پہنا دیئے جائیں گے۔ پھر انہیں عرش کے سامنے کھڑا کر دیا جائے گا۔ (کنزالعمال ج ۱۳ حدیث ۳۶۶۹۷)

## خلفاءِ ثلاثہؓ کی خلافت کی پیشگوئی

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: عَهِدَ اِلَيَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اَنَّ اَبَابَكْرٍ يَلِيَ الْخَلَافَةَ مَنْ بَعْدِهٖ فَيَجْتَمِعُ النَّاسُ عَلَيْهِ۔ ثُمَّ يَلِيْهَا بَعْدَ اَبِيْ بَكْرٍ عُمَرُ فَيَجْتَمِعُ النَّاسُ اِلَيْهِ، ثُمَّ يَلِيْهَا عُثْمَانُ (الزوزنی)

ترجمہ: حضرت علیؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے مجھے وصیت کی تھی کہ میرے بعد بار خلافت ابو بکرؓ اُٹھائیں گے اور سب لوگ ان پر اکٹھے ہو جائیں گے۔ پھر ان کے بعد عمرؓ بار خلافت اُٹھائیں گے اور سب لوگ ان پر اتفاق کر لیں گے۔ پھر عثمانؓ بارِ خلافت اُٹھائیں گے۔ (کنزالعمال حدیث ۳۶۶۹۸)

## اُمت میں سب سے افضل خلفاءِؓ اربعہ ہیں

عَنْ شَرِيْحِ الْقَاضِيْ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ يَقُوْلُ عَلَى الْمِنْبَرِ: خَيْرُ هٰذِهِ الْاُمَّةُ بَعْدَ نَبِيِّهَا اَبُوْبَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ عُثْمَانُ ثُمَّ اَنَا (ابن شاذان فی مشیختہ، خط، ابن عساکر)

خادم اہلسنت عبدالوحید حنفی

ترجمہ: قاضی شریح کی روایت ہے کہ میں نے حضرت علیؓ بن ابی طالب کو منبر پر فرماتے ہوئے سُنا: نبی کریم ﷺ کے بعد اس اُمت کا سب سے افضل آدمی ابو بکرؓ ہے، پھر عمرؓ، پھر عثمانؓ اور پھر میں ہوں۔ (کنز العمال ج ۱۳ حدیث ۳۶۷۰۰)

## سب سے پہلے حساب کے لئے حضور ﷺ کے خلفاءِ اربعہؓ

عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ: وَضَّأْتُ عَلِيَّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ فَقَالَ: يَا عَبْدِ خَيْرٍ! وَضَأْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ كَمَا وَضَأْتَنِیْ فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ! مَنْ اَوَّلُ الْخَلْقِ يُدْعٰی بِهٖ اِلَی الْحِسَابِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ؟ قَالَ: اَنَا يَا عَلِيّ! أَقِفُ بَيْنَ يَدَیِ اللّٰهِ سَاعَةً فَيَأْمُرُ بِیْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ اِلَی الْجَنَّةِ۔ قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ؟ قَالَ: ثُمَّ اَبُوْبَكْرِنِ الصِّدِّيْق، يَقِفُ بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ سَاعَةً ثُمَّ يَأْمُرُ بِهٖ ذَاتَ الْيَمِيْنِ اِلَی الْجَنَّةِ۔ قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ؟ قَالَ: ثُمَّ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّاب۔ فَيَقِفُ بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ مِثْلَ مَا وَقَفَ اَبُوْبَكْر ثُمَّ يَأْمُرُ بِهٖ ذَاتَ الْيَمِيْنِ۔ قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ؟ قَالَ: اَنْتَ يَا عَلِيُّ! فَأَيْنَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانُ؟ قَالَ: ذَاکَ رَجُلٍ رُزِقَ حَيَاءً، سَأَلْتُ اللّٰهِ اِلَّا يُوْقِفَهٗ لِلْحِسَابِ فَشَفَّعَنِیْ فِيْهِ (السلفی فی انتخاب حدیث القراء، ابن عساکر)

ترجمہ: عبد خیر کی روایت ہے کہ میں نے حضرت علیؓ کو وضو کرایا۔ آپؓ نے فرمایا: میں نے رسول کریم ﷺ کو اسی طرح وضو کرایا تھا۔ میں نے آپ سے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! مخلوق میں سے پہلے حساب کے لیے کسے بلایا جائے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے علیؓ! میں بلایا جاؤں گا۔ پھر میں رب تعالیٰ کے حضور تھوڑی دیر کھڑا رہوں گا۔ پھر جنت کی طرف دائیں جانب کا حکم ہو گا۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! پھر کسے بلایا جائے گا؟ پھر ابو بکر صدیقؓ کو بلایا جائے گا اور وہ بھی اللہ تعالیٰ کے سامنے تھوڑی دیر کھڑے رہیں گے، پھر انہیں دائیں جانب جنت کی طرف جانے کا حکم ہو گا۔ میں نے عرض کیا: پھر کسے بلایا جائے گا؟ فرمایا: پھر عمرؓ کو بلایا جائے گا اور وہ بھی اللہ تعالیٰ کے سامنے ابو بکرؓ کی طرح کھڑے رہیں گے۔ پھر انہیں بھی دائیں جانب جنت کی طرف جانے کا حکم ہو گا۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! پھر کسے بلایا جائے گا؟ فرمایا: اے علیؓ! پھر تمہیں بلایا جائے گا۔ میں نے عرض کیا: عثمان بن عفانؓ کہاں گئے؟ فرمایا: وہ ایسا شخص ہے جسے اللہ تعالیٰ نے حیاء عطا کی ہے۔ میں نے اللہ تعالیٰ سے سوال کیا کہ اسے قیامت کے دن حساب کے لیے پیشی نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے متعلق میری سفارش قبول فرمائی۔ (کنزالعمال ج۱۳ حدیث ۳۶۷۰۱)

خادم اہلسنت حافظ عبدالغنی مجید

## پچاس ہزار سال کا دن مومنوں پر ہلکا کیا جائے گا

**وعن ابی سعید ؓ الخدری قال رسول اللہ ﷺ عن یوم کان مقدارہ خمیس الف سنۃ ما طول ھٰذا الیوم فقال و الذی نفسی بیدہ انہ لیخلف علی المومنین حتی یکون اھون علیہ من الصلوٰۃ المکتوبۃ یصلیھا فی الدنیا**[1]

ترجمہ: حضرت ابو سعید خدری کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے اس دن کی بابت پوچھا گیا جس کی مقدار پچاس ہزار برس کی ہے۔ کہ اس کی درازی کیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم! جس کے قبضہ میں میری جان ہے وہ دن مومن پر ہلکا کیا جائے گا۔ یہاں تک کہ مومن کے لیے اس کی درازی اس فرض نماز پڑھنے کے بقدر رہ جائے گی جن کو وہ دنیا میں ادا کرتا تھا۔

## تہجد پڑھنے والے بغیر حساب جنت میں داخل ہوں گے

**و عن اسماء بنت یزید عن رسول اللہ ﷺ قال یحشر الناس فی صعید واحد یوم القیمۃ فینادی فناد فیقول این الذین کانت نتجافی جنوبھم عن المضاجع فیقومون وھم قلیل دیدخلو الجنۃ بغیر حساب ثم یومر بسائر الناس الی**

1 مشکوٰۃ شریف، حدیث ۵۳۲۸۔ بحوالہ رواہ البیہقی فی کتاب البعث والنشور۔

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

الحساب۔[1]

ترجمہ: حضرت اسماء بنت یزید کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے قیامت کے دن لوگوں کو ایک میدان میں جمع کیا جائے گا۔ پھر ایک منادی اعلان کرے گا کہ کہاں ہیں وہ لوگ جن کے پہلو بستروں اور خواب گاہوں سے جدا رہتے تھے۔ (یعنی تہجد کی نماز پڑھنے والے لوگ) یہ سن کر تھوڑے سے لوگ میدان سے اٹھیں گے۔ اور بے حساب جنت میں داخل ہوں گے۔ پھر باقی لوگوں سے حساب لینے کا حکم دیا جائے گا۔

## قیامت کے روز مومن ایک مقام پر کھڑے ہوں گے

و عن حذیفة و ابی هریرة قالا قال رسول اللہ ﷺ یجمع اللہ تبارک و تعالٰی الناس فیقوم المومنون حتی تزلف لهم الجنة فیماتون آدم فیقولون یا ابانا استفتح لنا الجنة فیقول و هل اخرجکم من الجنة الا خطیئة ابنیکم لست بصاحب ذالک اذهبوا الی النبی ابراهیم خلیل اللہ قال فیقول ابراهیم لست بصاحب ذالک انما کنت خلیلاً من وراء وزاء اعمدوا لی موسی الذی کلمه اللہ تکلیما فیاتون موسی فیقول لست بصاحب ذالک اذهبوا الی عیسیٰ

[1] مشکوٰۃ شریف ج۳ حدیث ۵۳۲۶ بحوالہ رواہ البیہقی فی شعب الایمان

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید

کلمۃ اللہ و روحہ فیقول عیسی لست بصاحب ذالک فیاتون محمدا فیقوم فیؤذن لہ و ترسل الامالۃ و الرحم فتقومان جنتی الصراط یمینا و شمالا فیمر اولکم کالبراق قال قلت یابی انت و امی ای شیء کما البرق قال الم تروالی البرق کیف یمر و یرجع فی طرفۃ عین ثم کمر الریح ثم کمر الطیر و شد الرجال تجری بھم اعمالھم و نبیکم قائم علی الصراط یقول یا رب سلم سلم حتی یحیٔ الرجل فلا یستطیع السیر الا زحفاً قال و فی حافی الصراط کلا لیب معلقۃ مامورۃ تاخذ من امرت بہ فمخدوش ناج و فکدوش فی النار و الذی نفس ابی ھریرۃ بیدہ ان قعر جھنم لسبعین خریفا۔ (مشکوٰۃ شریف ج ۳، حدیث ۵۳۶۷ بحوالہ مسلم شریف)

## قیامت کے دن شفاعتِ کبریٰ کی دعا

ترجمہ: حضرت حذیفہؓ اور ابی ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: اللہ بزرگ و برتر (قیامت کے دن) لوگوں کو جمع کرے گا۔ پھر مومن ایک مقام پر کھڑے ہوں گے اور جنت ان کے قریب لے جائی جائے گی۔ پھر لوگ آدمؑ کے پاس جائیں گے اور کہیں گے اے ہمارے باپ ہمارے لیے جنت کھول دو۔ حضرت آدمؑ فرمائیں گے تم کو جنت سے تمہارے باپ کی خطا نے

نکالا ہے۔ یہ کام میری قوت سے باہر ہے۔ تم میرے بیٹے ابراہیمؑ خلیل اللہ کے پاس جاؤ۔ (چناں چہ لوگ ابراہیمؑ خلیل اللہ کے پاس جائیں گے۔) وہ فرمائیں گے یہ کام میرے بس کا نہیں۔ میں اللہ تعالیٰ کا دوست آج سے پہلے ہی تھا۔ تم موسیٰؑ کے پاس جاؤ، جن سے اللہ تعالیٰ نے کلام کیا ہے۔ (چناں چہ وہ موسیٰؑ کے پاس جائیں گے) حضرت موسیٰؑ فرمائیں گے میں اس کا اہل نہیں تم عیسیٰؑ کے پاس جاؤ جو کلمۃ اللہ اور روح اللہ ہیں۔ (چناں چہ لوگ عیسیٰؑ کے پاس جائیں گے) وہ فرمائیں گے یہ کام میری قدرت سے باہر ہے۔ آخر لوگ محمد ﷺ کے پاس آئیں گے اور آپ ﷺ عرشِ الٰہی کے دائیں جانب کھڑے ہو کر شفاعت کی اجازت طلب کریں گے اور آپ کو اجازت دی جائے گی پھر امانت اور رحم (یعنی ناتے) کو بھیجا جائے گا۔ اور وہ پُل صراط کے دائیں بائیں کھڑے ہو جائیں گے اور پُل صراط سے گزرنا شروع ہو گا۔ اور سب سے پہلی جماعت بجلی کی مانند گزر جائے گی۔ ابوہریرہؓ کا بیان ہے کہ میں نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں بجلی کی مانند کیوں کر گزر جائیں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم دیکھتے نہیں کہ بجلی چمک کر کس طرح گزر جاتی ہے۔ اور آنکھ جھپکتے واپس آ جاتی ہے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے بعد لوگ ہوا کی مانند گزریں

گے، پھر پرندوں کی مانند گزریں گے، پھر مردوں کے دوڑنے کی مانند گزریں گے، پھر پیدل چلنے والوں کی مانند گزریں گے۔ اور اس رفتار کو ان کے اعمال جاری کریں گے۔ (یعنی جیسے اعمال ہوں گے، اسی قسم کی رفتار ہو گی) اور تمہارے نبی ﷺ پل صراط پر یہ کہتے ہوں گے رَبِّ سَلِّم سَلِّم (اے پروردگار! سالم رکھ، سالم رکھ) یہاں تک کہ بندوں میں عاجز ہوں گے۔ (یعنی ایسے لوگ رہ جائیں گے جن کے اعمال کی قوت کی رفتار سست ہو گی اور وہ پل صراط سے نہ گزر سکیں گے۔) چناں چہ ایک شخص گھسٹتا ہوا آئے گا (یعنی اس میں چلنے کی قوت نہ ہو گی۔) اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پل صراط کے دونوں طرف آنکڑے ہوں گے جن جن کو حکم دیا ہو گا کہ وہ اس شخص کو پکڑ لیں جس کو پکڑ لیے جانے کا حکم دیا گیا ہو گا۔ چناں چہ ان آنکڑوں سے زخمی ہو کر بعض لوگ نجات پا جائیں گے اور بعض کو ہاتھ پاؤں باندھ کر دوزخ میں ڈال دیا جائے گا۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں ابو ہریرہؓ کی جان ہے دوزخ کا گہراؤ ستر برس کی مسافت کی راہ کے برابر ہے۔ (مسلم شریف۔ مشکوٰۃ شریف، حدیث ۵۳۶۷)

## شفاعت سے مومنین کا دوزخ سے نکلنا

وَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ قَوْمٌ

**بِالشَّفَاعَةِ كَاَنَّهُمُ الثَّعارِيرُ قُلْنَا مَا الثَّعَارِيْرُ قَالَ اِنَّهُ الضَّغَابِيْسُ۔**[1]

## شفاعت سے ایک جماعت دوزخ سے نکلے گی

ترجمہ: حضرت جابرؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دوزخ سے سفارش کے سبب آدمیوں کی ایک جماعت نکالی جائے گی گویا کہ وہ ثعاریر ہیں۔ ہم نے عرض کیا ثعاریر کیا ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا وہ ارنے ہیں (یعنی جس طرح خبرہ ککڑی ارنے جلد پڑھتے ہیں اسی طرح یہ لوگ جلے بھنے نکلیں گے اور نہر حیات میں پڑ کر ترو تازہ ہو جائیں گے)

خادم اہلسنت حافظ عبد الوحید الحنفی

## کون کون شفاعت کریں گے

**و عن عثمان بن عفان قال قال رسول الله ﷺ يشفعُ يَوْمَ القيمة ثلثة الانبياء، ثُمَّ العُلَمَاء، ثُمَّ الشُّهَدَاءُ۔**[2]

حضرت عثمان بن عفان کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے قیامت کے روز تین قسم کے لوگ شفاعت کریں گے۔ اوّل انبیاء، پھر علماء، پھر شہداء۔

---

1 متفق علیہ۔ مشکوٰۃ ۵۳۶۸

2 ابن ماجہ۔ مشکوٰۃ شریف، حدیث ۵۳۶۹

## جو جنت میں سب سے آخر میں داخل ہو گا

حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

آخِرُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ رَجُلٌ فهوَ يَمْشِيْ عَلَى الصِّرَاط فَهُوَ يَمْشِيْ مَرَةً، وَ يَكْبُوْ مَرَّةً و تسفَعُه النَّارُ مَرَّةً۔ فَإِذَا جَاوَزَهَا الْتَفَتُ اِلَيْهَا، فَقَالَ: تَبَارَكَ الَّذِىْ نَجَانِىْ مِنْكِ لَقَدْ اَعْطَانِىَ اللّٰهُ شَيْئاً مَا اَعْطَاهُ اَحَدًا مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ۔ فَتُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ۔ فَيَقُوْلُ: اَىْ رَبِّ اُدْنِنِىْ مِنْ هٰذِ الشَّجَرَةِ فَلِاَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا، وَ اَشْرَبَ مِنْ مَائِهَا۔ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ: يَا اِبْنَ آدَمُ لَعَلِىَّ اَنْ اَعْطَيْتُكَهَا سَاَلْتَنِىْ غَيْرَ هَا؟ فَيَقُوْلُ: لَا يَارَبِّ، وَ يُعَاهِدُهٗ اَنْ لَا يَسْاَلَهٗ غَيْرُهَا، وَرَبُّهٗ يَعْذِرُهٗ۔ لِاَنَّهٗ يَرٰى مَالَا صَبْرَ لَهٗ عَلَيْهِ فَيُدْنِيْهِ مِنْهَا۔ فَيَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا، وَيَشْرَبُ مِنْ مَائِهَا، ثُمَّ تَرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ اخرٰى هِىَ اَحْسَنُ مِنَ الْاُوْلٰى۔ فَيَقُوْلُ: اَىْ رَبِّ اَدْنِنِىْ مِنْ هٰذِهٖ الشَجَرَةِ۔ لِاَشْرَبُ مِنْ مَائِهَا، وَ أَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا۔ لَا اَسْأَلُكَ غَيْرَهَا! فَيَقُوْلُ: يَا اُبْنَ آدم اَلَمْ تَعَاهِدْنِىْ اَنْ لَا تَسْأَلَنِىْ غَيْرَهَا؟ فَيَقُوْلُ لَعِلِّى اِنْ اُوْتِيْتُكَ مِنْهَا تَسْأَلَنِىْ غَيْرَهَا؟ فَيُعَاهِدُهٗ اَنْ لَا يَسْاَلَهٗ غَيْرَهَا۔ وَ رَبَّهٗ يُعْذَرُهٗ، لِاَنَّهٗ، يَرٰى مَالَا صَبَرَ لَهٗ عَلَيْهِ، فَيُدْنِيْهِ مِنْهَا۔ فَيُسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا، وَيَشْرَبُ مِنْ مَائِهَا۔ ثُمَّ تُرْفَعُ لَهٗ شَجَرَةٌ عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ هِىَ اَحْسَنُ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ۔ فَيَقُوْلُ: اى

خادم اہلسنت حافظ عبد الوحید الحنفی

رَبِّ اَدْنِنِیْ مِنْ هٰذِهٖ، فَلِاَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا، وَ اَشْرَبُ مِنْ مَائِهَا، لَا اَسْاَلُکَ غَیْرَهَا! فَیَقُوْلُ: یَا ابْنِ اٰدَمَ اَلَمْ تُعَاهِدْنِیْ اَنْ لَا تَسْاَلَنِیْ غَیْرُهَا؟ قَالَ بَلٰی یَا رَبِّ اَدْنِنِیْ مِنْ هٰذِهٖ لَا اَسْاَلُکَ غَیْرَهَا، وَرَبُّهٗ یَعْذِرُهٗ لِاَنَّهٗ یَرٰی مَالَا صَبْرَهٗ عَلَیْهِ، فَیُدْنِیْهِ مِنْهَا، فَاِذَا اَدْنَاهُ مِنْهَا سَمِعَ اَصْوَاتَ اَهْلِ الْجَنَّةِ، فَیَقُوْلُ: اَیْ رَبِّ اَدْخِلْنِیْهَا فَیَقُوْلُ: یَا ابْنِ آدَمَ مایعرینی مِنْکَ؟ اَیُرْضِیْکَ اَنْ اَعْطِیْکَ الدُّنْیَا وَ مِثْلِهَا مَعُهَا؟ فَیَقُوْلُ: اَیْ رَبِّ اَتَسْتَهْزِیْ مِنِّیْ وَ اَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ؟ فَیَقُوْلُ: اِنِّیْ لَا اَسْتَهْزِیْ مِنْکَ وَ لٰکِنِّیْ عَلٰی ما اشَاءُ قَادِرُ۔ (مسلم شریف، مشکوٰۃ شریف)

خادم اہلسنّت حافظ عبدالوحید الحنفی

جنت میں جو شخص سب سے آخر میں داخل ہو گا وہ ایک شخص ہو گا جو دوزخ سے باہر نکلنے کے لئے ایک قدم اٹھائے گا اور دوسرے پر منہ کے بل گر پڑے گا۔ اور تیسرے قدم پر آگ کے شعلے اس کے جسم کو جھلس دینگے، غرض وہ جب دوزخ سے نکل جائے گا تو مڑ کر دوزخ کی طرف دیکھے گا اور کہے گا بزرگ و برتر ہے وہ ذات جس نے مجھ کو تجھ سے نجات مرحمت فرمائی۔ البتہ اللہ نے مجھ کو وہ چیز عطا فرمائی ہے جو اگلے پچھلے لوگوں میں سے کسی کو عطا نہیں کی۔ پھر اس کے سامنے ایک درخت کھڑا کیا جائے گا جس کے پاس پانی کا چشمہ ہو گا۔ وہ شخص کہے گا اے پروردگار! مجھ کو اس درخت کے

قریب پہنچا دے تا کہ میں اس کے سایہ میں آرام پاؤں۔ اور اس کے چشمہ سے پانی پیوں۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا آدم کے بیٹے مجھے اندیشہ ہے اگر میں نے تیری خواہش کو پورا کر دیا تو پھر تو اور کچھ مانگے گا، وہ کہے گا میں اور کچھ نہیں مانگوں گا۔ اس کے بعد وہ اللہ سے اس امر کا عہد کرے گا کہ وہ اور کچھ نہ مانگے گا۔ اور اللہ تعالیٰ جب اس کو مضطرب ہوتا پائے گا تو اس کو معذور سمجھ کر اس کی خواہش کو پورا کر دے گا اور اس درخت کے پاس پہنچا دے گا وہ اس کے سایہ میں آرام کرے گا اور چشمہ کا پانی پیئے گا۔ پھر ایک اور درخت کھڑا کیا جائے گا جو پہلے درخت سے بہتر ہو گا وہ شخص اس کو دیکھ کر کہے گا۔ پروردگار! مجھ کو اس درخت کے پاس پہنچا دے تا کہ وہاں کے چشمے سے پانی پیوں اور درخت کے سایہ سے آرام پاؤں۔ اور اس کے سوا میں اور کوئی سوال نہ کروں گا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: آدم کے بیٹے تو نے کیا مجھ سے یہ معاہدہ نہیں کیا تھا کہ اس درخت کے سوا اور کچھ نہ مانگوں گا۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ اس سے پوچھے گا کہ اگر میں تجھ کو اس درخت کے پاس پہنچا دوں تو مجھ سے اور سوال نہیں کرے گا۔ وہ شخص اس کا عہد کرے گا کہ وہ اور کوئی بھی سوال نہ کرے گا۔ اور اللہ تعالیٰ بھی اس کے اضطراب کو دیکھ کر اس کو معذور خیال کرے گا۔ اور اس کی

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید حنفی

خواہش کو پورا کر دے گا۔ وہ اس درخت کے سایہ میں آرام کرے گا اور قریب کے چشمہ سے پانی پیئے گا۔ پھر ایک اور درخت اس کے سامنے کھڑا کیا جائے گا جو جنت کے دروازے کے قریب ہو گا اور پہلے درختوں سے بہتر ہو گا۔ وہ شخص پھر وہی خواہش ظاہر کرے گا جو پہلے کی تھی اللہ تعالیٰ فرمائے گا آدم کے بیٹے! کیا تو نے مجھ سے عہد نہ کیا تھا کہ تو اور کچھ نہ مانگے گا؟ اللہ تعالیٰ اس کی بے خبری دیکھ کر اسے معذور خیال کرے گا اور اس درخت کے پاس پہنچا دے گا۔ تو جنتیوں کی آوازوں کو سنے گا اور کہے گا، اے پروردگار! مجھ کو جنت میں داخل کر دے، اللہ تعالیٰ فرمائے گا اے آدم کے بیٹے کون سی چیز ہے جو تجھ سے میرا پیچھا چھڑائے۔ کیا تو چاہتا ہے کہ میں تجھ کو (جنت میں) دنیا کے برابر جگہ دے دوں۔ اور اس کے ساتھ اتنا ہی اور؟ وہ شخص کہے گا پروردگار! کیا تو مجھ سے مذاق کرتا ہے۔ پروردگار فرمائے گا میں تجھ سے مذاق نہیں کرتا بلکہ میں جس چیز کو چاہوں کر سکتا ہوں۔[1]

## آخری جنتی کو دنیا سے دس گنی بڑی جنت

وَفِیْ رِوَایَةٍ لَهُ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ نَحْوَهُ اَنَّهُ لَمْ یَذْکُر فَیَقُوْلُ یَا ابْنَ

[1] صحیح …… مسند احمد بن حنبل، مسلم شریف عن ابن مسعود، مختصر مسلم ۸۸ مشکوٰۃ شریف ۵۳۴۳

آدَمَ مَا يَصْرِيْنِيْ مِنْكَ اِلٰى آخِرِ الْحَدِيْثِ وَ زَادَ فِيْهِ وَ يُذَكِّرُهُ
اللّٰهُ سَلْ كَذَا وَ كَذَا وَ كَذَا حَتّٰى اِذَا انْقَطَعَتْ بِهِ الْاَمَانِيْ قَالَ اللّٰهُ
تَعَالٰى هُوَ لَكَ وَ عَشَرَةُ اَمْثَالِهِ قَالَ ثُمَّ يَدْخُلُ بَيْتَهُ فَتَدْخُلُ عَلَيْهِ
زَوْجَتَاهُ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنَ فَتَقُوْلَانِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَاكَ
لَنَا وَ اَحْيَانَا لَكَ قَالَ فَيَقُوْلُ مَا اُعْطِيَ اَحَدٌ مِثْلَ مَا اَعْطَيْتُ[1]

اور مسلم شریف کی ایک روایت میں جو ابن سعید خدری سے منقول ہے یہ الفاظ زیادہ ہیں کہ پھر اللہ تعالیٰ اس شخص کو یاد دلائے گا کہ فلاں فلاں چیز مانگ، یہاں تک کہ جب اس کی آرزوئیں پوری ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا یہ سب چیزیں اور ان کی دس گنی اور تجھ کو دی جاتی ہیں۔ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ پھر وہ شخص جنت کے اندر اپنے گھر میں داخل ہو گا اور اس کے پاس حور عین میں سے اس کی دو بیویاں آئیں گی۔ اور کہیں گی تمام حمد و ثناء اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جس نے تجھ کو ہمارے لئے ہم کو تیرے لیے پیدا کیا ہے، وہ شخص کہے گا جتنا مجھ کو دیا گیا، اتنا کسی کو نہیں دیا گیا۔

[1] مشکوٰۃ شریف ج۳، ص ۸۳، باب الحوض و الشفاعۃ، حدیث ۵۲۴۳۔ بحوالہ مسلم شریف، صحیح الجامع الصغیر وزیادۃ تالیف ناصر الدین البانی ج۱، حدیث ۱۵۵۷

خادم اہلسنت حافظ عبد الوحید

## انعمت علیھم کا مصداق

سورہ فاتحہ میں ہم دعا کرتے ہیں:

اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ

ترجمہ: بتلا دیجئے ہم کو رستہ سیدھا۔ رستہ ان لوگوں کا جن پر آپ نے انعام فرمایا ہے۔

## وہ کون کون ہیں؟

وَمَنۡ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوۡلَ فَاُولٰٓـئِكَ مَعَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَ الصِّدِّيۡقِيۡنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيۡنَ وَ حَسُنَ اُولٰٓـئِكَ رَفِيۡقًا [پ۵ ع۶ سورۃ النساء آیت ۶۹]

خادم اہلسنت عبد الوحید الحنفی

## انعام پانے والوں کے چار درجے

ترجمہ: اور جو شخص اللہ اور رسول کا کہنا مان لے گا تو ایسے اشخاص بھی ان حضرات کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام فرمایا ہے، یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صلحاء اور یہ حضرات بہت اچھے رفیق ہیں۔

## اعلان تکمیل دین و صحابہؓ پر انعام تمام کر دیا

اَلۡيَوۡمَ اَكۡمَلۡتُ لَـكُمۡ دِيۡنَكُمۡ وَاَتۡمَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ نِعۡمَتِىۡ وَرَضِيۡتُ لَـكُمُ الۡاِسۡلَامَ دِيۡنًا ؕ [پ۶، ع۵، سورہ المائدہ، آیت ۳]

ترجمہ: آج کے دن تمہارے لئے تمہارے دِین کو میں نے کامل کر دیا۔ اور میں نے تم پر انعام تمام کر دیا۔ اور میں نے اِسلام کو تمہارے لئے پسند کرلیا۔

## صدیق اور شہداء کا درجہ کن کن کو مل سکتا ہے؟

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ؕ

ترجمہ: اور جو لوگ ایمان لائے اللہ اور اس کے رسولوں پر وہی اللہ کی جناب میں صدیق اور شہید ہیں اور ان کے لئے اجر اور ان کا (خصوصی) نور ہے۔ (سورہ الحدید آیت ۱۹، پ ۲۷)

**حدیث** امام ابن مردویہؒ نے حضرت ابوالدرداءؓ سے روایت بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جو شخص اپنی ذات اور دِین کے بارے میں فتنہ سے ڈرتے ہوئے اپنے دِین کی خاطر ایک جگہ سے دوسری جگہ کی طرف منتقل ہوتا رہا، وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک صدیق لکھا جائے گا۔ اور جب وہ مر جائے گا تو اللہ تعالیٰ اسے شہید قرار دے گا۔

پھر آپ ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی:

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ وَالشُّهَدَآءُ

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید حنفی

عِنۡدَ رَبِّهِمۡ لَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ وَ نُوۡرُهُمۡ ؕ

پھر آپ ﷺ نے فرمایا:

اپنے دِین کی خاطر ایک جگہ سے دوسری جگہ کی طرف بھاگ دوڑ کرنے والے قیامت کے دن جنت میں حضرت عیسیٰ ابن مریمؑ کے ساتھ ان کے درجہ میں ہوں گے۔[1]

## میری اُمت کے مومنین شہداء ہیں

امام بن جریرؒ نے حضرت براء بن عازبؓ سے روایت بیان کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ میری اُمت کے مومنین شہداء ہیں۔ پھر حضور نبی کریم ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی:

وَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيۡقُوۡنَ وَ الشُّهَدَآءُ

عِنۡدَ رَبِّهِمۡ لَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ وَ نُوۡرُهُمۡ ؕ[2]

امام ابن منذرؒ نے حضرت ابن مسعودؓ سے یہ قول بیان کیا ہے:

بے شک ایک آدمی اپنے بستر پر مرے گا اور وہ شہید ہو گا۔ پھر آپ نے مذکورہ آیت تلاوت فرمائی۔[2]

خادم اہلسنت عبدالوحید حنفی

1 تفسیر در منثور ج ۶، سورۃ الحدید بحوالہ تفسیر طبری ج ۲۷

2 تفسیر در منثور ج ۶ بحوالہ تفسیر طبری ج ۲۷

## صحابہ کرامؓ سب کے سب درجہ صدیق پر فائز تھے

امام ابن ابی حاتمؒ نے حضرت ابوہریرہؓ سے یہ بیان کیا ہے کہ آپ ﷺ نے ایک دن فرمایا اور وہ آپ کے پاس تھے:

تم سب کے سب صدیق اور شہید ہو۔

تو آپ سے کہا گیا: اے ابوہریرہؓ! آپ کیا کہہ رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: یہ آیت پڑھو:

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ؕ [پ۲۷ سورۃ الحدید آیت ۱۹]

ترجمہ: اور جو لوگ اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں، ایسے ہی لوگ اپنے رب کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں۔ ان کے لئے ان کا اجر اور ان کا نور ہو گا۔

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید حنفی

يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۝ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً

(۱) امام ابن ابی حاتم، ابن مردویہ اور الضیاء لمقدسی رحمہم اللہ نے المختارہ میں حضرت سعید بن جبیرؒ کی سند سے حضرت ابن عباسؓ سے بیان کیا ہے کہ النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ سے مراد النَّفْسُ الْمُؤْمِنَةُ ہے۔

ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ کے بارے میں آپ فرماتے ہیں کہ اسے کہا جائے گا کہ تو لوٹ آ اپنے رب کی طرف۔ (یعنی روح جسم میں لوٹا

دی جائے گی اور اس کے بندوں میں شامل ہو جائے گی) آپ نے فرمایا: یہ آیت نازل ہوئی تو اس وقت حضرت ابو بکر صدیقؓ پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ تو انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ یہ کتنی خوبصورت بشارت ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: عنقریب تجھے یہ ندا دی جائے گی۔

(۲) حضرت مجاہدؒ نے بیان کیا ہے کہ مراد ایسا نفس ہے جس نے یہ یقین کیا کہ اللہ تعالیٰ اس کا رب ہے۔[1]

(۳) امام ابن جریرؒ نے حضرت ابن عباسؓ سے روایت کیا ہے کہ اِرْجِعِیْٓ اِلٰی رَبِّکِ کا مفہوم ہے قیامت کے دن (ارواح کو جسموں میں لوٹایا جائے گا۔) پھر وہ رب کے دربار میں پیش ہوں گی۔[1]

(۴) حضرت سعید بن جبیرؓ سے یہ قول بیان کیا ہے کہ اصل عرش سے ایک وادی بہے گی اور اس سطح زمین پر تمام کے تمام چوپائے (جاندار) ظاہر ہو جائیں گے۔ پھر ارواح اڑنے لگے گیں اور انہیں جسموں میں داخل ہونے کا حکم دیا جائے گا۔ (اور پھر ارواح جسم میں داخل ہو کر رب کے دربار میں پیش ہوں گی) اور اسی کے متعلق یہ ارشاد ہے: اِرْجِعِیْٓ اِلٰی رَبِّکِ رَاضِیَةً مَّرْضِیَّةً[2]

---

1 تفسیر طبری ج ۳۰ زیر آیت سورۃ الفجر اور تفسیر در منثور ج ۶ زیر آیت سورۃ الفجر

2 تفسیر در منثور ج ۶ زیر آیت سورہ الفجر

خادم اہل السنت حافظ عبد الوحید الحنفی

باب 3

# جنت کا منظر

## جنت کے نام جو قرآن مجید میں مذکور ہیں:

### (۱) ...... جنت

وَاللّٰہُ یَدۡعُوۡۤا اِلَی الۡجَنَّۃِ وَ الۡمَغۡفِرَۃِ بِاِذۡنِہٖ ۚ (آیت ۲۲۱، سورۃ بقرہ)

اور اللہ اپنی عنایت سے بہشت اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے۔

### (۲) ...... جنات عدن

جَنّٰتِ عَدۡنِ ۣ الَّتِیۡ وَعَدَ الرَّحۡمٰنُ عِبَادَہٗ بِالۡغَیۡبِ ؕ

ہمیشہ رہنے کے باغ جن کا وعدہ غیب سے خدا نے اپنے بندوں کے ساتھ کر رکھا ہے۔ (پ۱۶، آیت ۶۱ سورۃ مریم)

### (۳) ...... جنت النعیم

اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَہُمۡ جَنّٰتُ النَّعِیۡمِ

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے، ان کے لئے نعمتوں کے باغ ہیں۔ (پ۲۱، آیت ۸ سورۃ لقمان)

### (۴) ...... جنت الماویٰ

فَاِنَّ الۡجَنَّۃَ ہِیَ الۡمَاۡوٰی (پ۳۰، آیت ۴۱ سورۃ نازعات)

تو اس کا ٹھکانہ بس بہشت۔

## (۵) ...... جنت الخلد

قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ط

پوچھو آیا یہ اچھا یا ہمیشہ رہنے کا باغ جس کا پرہیز گاروں سے وعدہ کیا گیا ہے۔ (پ۱۸، آیت ۱۵ سورۃ فرقان)

## (۶) ...... فردوس

كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا (پ۱۶، آیت ۱۰۷ سورۃ کہف)

ان کی ضیافت کے لئے فردوس کے باغ ہیں۔

## (۷) ...... دار السلام

لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ (پ۸، آیت ۱۲۷ سورۃ انعام)

ان کے پروردگار کے ہاں ان کے لئے سلامتی کا گھر ہے۔

## (۸) ...... دار المقامہ

الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ج (پ۲۲، آیت ۳۵ سورۃ فاطر)

اس نے اپنے فضل سے ہمیں ایسی اقامت گاہ میں لا اتارا۔

## (۹) ...... دار الحیوان

وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ م لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ [1]

---

[1] پ۲۱، آیت ۶۴ سورۃ عنکبوت

اور بے شک دار آخرت ہی تو اصل زندگی ہے۔ کاش لوگ اتنا جانتے۔

## (١٠) ...... مقام امین

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ۝ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ [1]

بے شک پرہیز گار امن کی جگہ میں ہوں گے۔ باغوں میں اور چشموں میں۔

## (١١) ...... مقعد صدق

فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ (آیت ۵۵ سورۃ قمر)

خادم اہلسنت عبد الوحید

پایہ گاہِ صدق میں بادشاہ قادر کے حضور میں۔

## جنت کا منظر

## (١) تمہارا رزق آسمان میں ہے

وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ (آیت ۲۲ سورۃ ذاریات)

تمہارا رزق اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے وہ آسمانوں میں ہے۔

---

[1] پ ۲۵، آیت ۵۱، ۵۲ سورۃ دخان

## (۲) جنت سدرۃ المنتہیٰ کے پاس ہے

عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَأْوٰى ۝[1]

(نبی ﷺ نے جبریل کو) سدرۃ المنتہیٰ کے پاس دیکھا، جس کے پاس رہنے کی بہشت ہے۔

## (۳) جنت کی چوڑائی آسمانوں اور زمین کے برابر ہے

وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ (آیت ۱۳۳ سورۃ آل عمران)

اور (تم) اپنے پروردگار کی بخشش اور اس جنت کی طرف لپکو، جس کی چوڑائی آسمانوں اور زمین کی چوڑائی کے برابر ہے۔

وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۙ (آیت ۲۱ سورۃ حدید)

اور اس جنت کی طرف لپکو جس کی چوڑائی آسمان اور زمین کی چوڑائی کے برابر ہے۔

## (۴) جنت میں بڑی سلطنت ہے

وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّ مُلْكًا كَبِيْرًا (آیت ۲۰ سورۃ دھر)

اور جب تو وہاں نظر ڈالے گا تو نعمت اور ایک بڑی بادشاہت دیکھے گا۔

---

[1] آیت ۱۴، ۱۵ سورۃ النجم

خادم اہلسنّت حافظ عبدالوحید حنفی

## (۵) جنت آرام کی جگہ ہے

(۱) اَصۡحٰبُ الۡجَنَّۃِ یَوۡمَئِذٍ خَیۡرٌ مُّسۡتَقَرًّا وَّ اَحۡسَنُ مَقِیۡلًا[1]

جنتی اس دن اچھی قرار گاہ اور بہتر خواب گاہ میں ہوں گے۔

(۲) خٰلِدِیۡنَ فِیۡھَا ؕ حَسُنَتۡ مُسۡتَقَرًّا وَّ مُقَامًا[2]

ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ وہ کیا ہی اچھی قرار گاہ اور قیام گاہ ہے۔

## (٦) جنت میں کسی قسم کی تکلیف نہیں

(۱) لَا یَمَسُّھُمۡ فِیۡھَا نَصَبٌ وَّ مَا ھُمۡ مِّنۡھَا بِمُخۡرَجِیۡنَ

نہ اس میں انہیں کوئی تکلیف چھوئے گی اور نہ وہ اس سے باہر نکالے جائیں گے۔ (آیت ۴۸ سورۃ حجر)

(۲) وَ قَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡۤ اَذۡھَبَ عَنَّا الۡحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوۡرٌ شَکُوۡرُۨ ﴿﴾ الَّذِیۡۤ اَحَلَّنَا دَارَ الۡمُقَامَۃِ مِنۡ فَضۡلِہٖ لَا یَمَسُّنَا فِیۡھَا نَصَبٌ وَّ لَا یَمَسُّنَا فِیۡھَا لُغُوۡبٌ ﴿﴾[3]

اور جنتی کہیں گے کہ سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے ہم سے غم کو دور کیا۔ بے شک ہمارا پروردگار بخشنے والا قدردان ہے۔ جس نے اپنے فضل سے ہمیں ایسی اقامت گاہ میں لا اتارا۔ نہ اس

---

[1] آیت ۲۴، سورہ فرقان

[2] آیت ٦ ۷ سورۃ فرقان

[3] آیت ۳۴، ۳۵ سورۃ فاطر

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

میں ہمیں کوئی تکلیف چھوتی ہے اور نہ اس میں ہمیں کوئی ماندگی چھوتی ہے۔

## (۷) جنت میں گرمی سردی نہیں

لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ۚ (آیت ۱۳ سورۃ دھر)

نہ اس میں سورج (کی تپش) دیکھیں گے اور نہ کڑاکے کی سردی۔

## (۸) جنت میں لغو اور بے ہودہ گفتگو نہیں

(۱) لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ؕ (آیت ۶۲ سورۃ مریم)

وہ اس میں سوائے سلام کے اور کوئی بے ہودہ بات نہ سنیں گے۔

(۲) لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا (آیت ۲۵ سورۃ واقعہ)

وہ اس میں نہ کوئی بے ہودہ بات سنیں گے اور نہ گناہ کی۔

(۳) لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا (آیت ۳۵ سورۃ نبا)

وہ اس میں نہ کوئی بے ہودہ بات سنیں گے اور نہ جھٹلانا۔

(۴) لَا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ؕ (آیت ۱۱ سورۃ غاشیہ)

وہ اس میں کوئی بے ہودہ بات نہیں سنیں گے۔

## (۹) جنت میں موت نہیں

لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى وَوَقٰهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۙ (آیت ۵۶ سورۃ دخان)

خادم اہلسنت عبدالوحید حنفی

وہ اُس میں سوائے (دنیا کی) پہلی موت کے اور موت کا مزہ نہیں چکھیں گے۔ اور اللہ انہیں دوزخ کے عذاب سے بچالے گا۔

## (۱۰) جنت میں مکاناتِ طیبہ

(۱) وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ (آیت ۷۲ سورۃ توبہ)

اور رہنے کے باغوں میں ستھرے مکانات۔

(۲) وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ[1]

اور رہنے کے باغوں میں ستھرے مکانات یہی بڑی کامیابی ہے۔

## (۱۱) جنت میں بالاخانے

(۱) اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّ سَلٰمًا (آیت ۷۵ سورۃ فرقان)

یہی ہیں جنہیں ان کے صبر کرنے کے صلے میں بالاخانے دیے جائیں گے اور اس میں ان پر دعائے حیات اور سلام ڈالا جائے گا۔

(۲) لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ (آیت ۵۸ سورۃ عنکبوت)

بے شک ہم انہیں جنت کے بالاخانوں میں جگہ دیں گے، جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ ہمیشہ انہیں میں رہیں گے۔ عمل کرنے

[1] آیت ۱۲ سورۃ صف

خادم اہلسنت عبدالوحید

والوں کا اجر (کیا ہی) اچھا ہے۔

(۳) وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ (آیت ۳۷ سورۃ سبا)

اور وہ بالاخانوں میں امن سے رہیں گے۔

لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۵ (آیت ۲۱ سورۃ زمر)

لیکن جو اپنے پروردگار سے ڈرے، ان کے لئے بالاخانے ہیں، جن کے اوپر اور بالاخانے بنے ہوئے ہیں۔ ان کے نیچے نہریں جاری ہیں۔

## (۱۲) جنت میں تخت

(۱) عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ (آیت ۴۷ سورۃ حجر، آیت ۴۴ سورۃ صافات)

تختوں پر آمنے سامنے (بیٹھے ہوں گے)۔

(۲) مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ[1]

اس میں تختوں پر تکیے لگائے (بیٹھے) ہوں گے۔

(۳) هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ[2]

وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں تختوں پر تکیے لگائے (بیٹھے) ہوں گے۔

(۴) مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ[1]

---

[1] آیت ۳۱ سورۃ کہف، آیت ۱۳ سورۃ دھر

[2] آیت ۵۶ سورۃ یٰسٓ

خادم اہلسنت عبد الوحید حنفی

ترتیب سے بچھے ہوئے تختوں پر تکیے لگائے (بیٹھے) ہوں گے۔ اور ہم انہیں گورے رنگ کی بڑی بڑی آنکھوں والی عورتوں سے بیاہ دیں گے۔

(۵) عَلٰی سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۙ مُّتَّكِئِیْنَ عَلَیْهَا مُتَقٰبِلِیْنَ

سونے کے تاروں سے بنے ہوئے تختوں پر ہوں گے ان پر تکیے لگائے آمنے سامنے (بیٹھے) ہوں گے۔ (آیت ۱۶ سورۃ واقعہ)

(۶) عَلَی الْاَرَآئِكِ یَنْظُرُوْنَ (آیت ۲۳ و آیت ۳۵ سورۃ مطففین)

تختوں پر بیٹھے دیکھ رہے ہوں گے۔

(۷) فِیْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ (آیت ۱۳ سورۃ غاشیہ)

اس میں اونچے تخت ہیں۔

## (۱۳) جنت میں فرش

(۱) مُتَّكِئِیْنَ عَلٰی فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَ جَنَا الْجَنَّتَیْنِ دَانٍ

ایسے فرشوں پر تکیہ لگائے ہوں گے جن کے استر دبیر ریشم کے ہوں گے۔ اور دونوں باغوں کا پھل جھکا ہوا ہو گا۔ [2]

---

[1] آیت ۲۰ سورۃ طور

[2] آیت ۵۴ سورۃ رحمٰن

(۲) مُتَّكِئِيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّ عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ[1]

سبز قالینوں اور نفیس چاندنیوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے۔

آیت ۵۳ اور ۷۵ سورۃ رحمٰن دیکھو "جنت میں تکیے"۔ (عدد ۱۵)

(۳) وَ فُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ (آیت ۳۵ سورۃ واقعہ)

اور اونچے اونچے فرشوں پر ہوں گے۔

## (۱۴) جنت میں قالین اور گدے

وَ نَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ۙ وَّ زَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ (آیت ۱۶ سورۃ غاشیہ)

اور تکیے ہیں صف لگائے ہوئے اور مسندیں بچھائی ہوئی۔

## (۱۵) جنت میں تکیے

آیت ۳۱ سورۃ کہف، آیت ۱۳ سورۃ دھر، آیت ۵۶ سورۃ یٰسٓ، آیت ۲۰ سورۃ طور اور آیت ۱۶ سورۃ واقعہ دیکھو "جنت میں تخت"۔ (عدد ۱۲)

مُتَّكِئِيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّ شَرَابٍ

اس میں تکیے لگائے ہوں گے (اور) اس میں میوہ اور شربت منگا رہے ہوں گے۔ (آیت ۵۱ سورۃ صٓ)

## (۱۶) جنت میں دروازے

(۱) وَ الْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ۚ[1]

---

[1] آیت ۷۵ سورۃ رحمٰن

اور فرشتے ہر دروازے سے ان پر داخل ہوں گے۔[1]

(۲) جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ (آیت ۵۰ سورۃ صٓ)

رہنے کے باغ ہیں جن کے دروازے ان کے لئے کھلے ہوئے ہیں۔

(۳) حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْهَا وَ فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا (آیت ۷۳ سورۃ زمر)

یہاں تک کہ جب وہ ان کے پاس آئیں گے اور اس کے دروازے کھولے جائیں گے۔

## (۱۷) جنت میں نہریں

(۱) جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ [2]

باغ ہیں جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں۔

(۲) جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

باغ ہیں جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں۔[3]

(۳) وَ نَزَعْنَا مَا فِیْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ (آیت ۴۳ سورۃ اعراف)

اور جو کچھ کدورت ان کے دلوں میں ایک دوسرے کی طرف سے

---

[1] آیت ۲۳ سورۃ رعد

[2] آیات ۱۴و۱۵و۱۳۶و۱۹۵ سورۃ آل عمران، آیت ۱۱۹ سورۃ مائدہ، آیت ۱۲ سورۃ حدید، آیت ۱۱ سورۃ بروج

[3] آیت ۲۵ سورۃ بقرہ، آیت ۱۹۴ سورۃ آل عمران، آیت ۱۳و۵۷و۱۲۲ سورۃ نسآء، آیت ۱۲و۸۵ سورۃ مائدہ، آیت ۷۲و۸۹و۱۰۰ سورۃ توبہ، آیت ۲۳ سورۃ ابراہیم، آیت ۱۴و۲۳ سورۃ حج، ۱۲ سورۃ محمد

ہو گی ہم اسے نکال لیں گے۔ ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔

(۴) تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہِمُ الۡاَنۡہٰرُ فِیۡ جَنّٰتِ النَّعِیۡمِ [1]

نعمت کے باغوں میں ان کے (مکانات کے) نیچے نہریں جاری ہوں گی۔

(۵) مَثَلُ الۡجَنَّۃِ الَّتِیۡ وُعِدَ الۡمُتَّقُوۡنَ ؕ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہَا الۡاَنۡہٰرُ ؕ

اس جنت کی صفت جس کا وعدہ متقیوں سے کیا گیا ہے، یہ ہے کہ اس کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں۔ (آیت ۳۵ سورۃ رعد)

(۶) جَنّٰتُ عَدۡنٍ یَّدۡخُلُوۡنَہَا تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہَا الۡاَنۡہٰرُ

رہنے کے باغ ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے ان کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں۔ (آیت ۳۱ سورۃ نحل)

(۷) اُولٰٓئِکَ لَہُمۡ جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہِمُ الۡاَنۡہٰرُ

یہ وہ لوگ ہیں کہ ان کے لئے رہنے کے باغ ہیں ان کے (مکانات کے) نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ (آیت ۳۱ سورۃ کہف)

(۸) جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہَا الۡاَنۡہٰرُ (آیت ۷۶ سورۃ طٰہٰ)

رہنے کے باغ ہیں ان کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں۔

[1] آیت ۹ سورۃ یونس

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید حنفی

(۹) وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ (آیت ۵۸ سورۃ عنکبوت)

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ہم انہیں ضرور ہی جنت کے بالاخانوں میں جگہ دیں گے، ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔

(۱۰) اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ نَهَرٍ (آیت ۵۴ سورۃ قمر)

بے شک متقی باغوں اور نہر میں ہوں گے۔

(۱۱) وَمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ (آیت ۳۲ سورۃ حشر)

اور اچھلتے ہوئے پانی میں ہوں گے۔

(۱۲) جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

ان کا بدلہ ان کے پروردگار کے ہاں رہنے کے باغ ہیں جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں۔ (آیت ۷۶ سورۃ طٰہٰ)

## (۱۸) جنت میں پانی کے علاوہ دودھ، مزیدار شراب اور صاف شہد کی نہریں

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ (آیت ۱۵ سورۃ محمد)

اس جنت کی صفت جس کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں جس میں بدبو نہیں ہے۔ اور دودھ کی نہریں ہیں جس کا ذائقہ بدلا ہوا نہیں ہے۔ اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کو لذت دینے والی ہیں۔ اور صاف کئے ہوئے شہد کی نہریں ہیں۔

## (۱۹) جنت میں چشمے

(۱) اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ[1]

بے شک متقی باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔

(۲) فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ج (آیت ۵۲ سورۃ دخان)

باغوں اور چشموں میں۔

(۳) فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ج (آیت ۵۰ سورۃ رحمٰن)

ان دونوں جنتوں میں دو چشمے جاری ہیں۔

(۴) فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ (آیت ۶۶ سورۃ رحمٰن)

ان دونوں جنتوں میں دو چشمے ابل رہے ہیں۔

(۵) عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا[2]

وہ ایک چشمہ ہے جس سے اللہ کے بندے پییں گے کہ (اس چشمہ

[1] آیت ۴۵ سورۃ حجر، آیت ۱۵ سورۃ ذاریات

[2] آیت ۶ سورۃ دھر

خادم اہلسنت عبدالوحید حنفی

کی) نالیاں بہا کر لے جائیں گے۔

(۶) عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا (آیت ۱۸ سورۃ دھر)

وہ اس میں ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل ہے۔

(۷) اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّ عُيُوْنٍ (آیت ۴۱ سورۃ مرسلات)

بے شک متقی سایوں اور چشموں میں ہوں گے۔

(۸) وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ۝ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ط

اور اس کی ملونی تسنیم سے ہے۔ وہ ایک چشمہ ہے جس سے خدا کے مقرب پییں گے۔ (آیت ۲۷ سورۃ مطففین)

(۹) فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ (آیت ۱۲ سورۃ غاشیہ)

اس میں ایک چشمہ جاری ہے۔

## (۲۰) جنت کے پانی میں کافور ملا ہو گا

اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ج[1]

بے شک نیکوکار اس پیالے سے پییں گے جس کی آمیزش کافور ہو گی۔

## (۲۱) جنت کے پانی میں زنجبیل

وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا (آیت ۱۷ سورۃ دھر)

---

[1] آیت ۵ سورۃ دھر

خادم اہلسنّت عبد الوحید حنفی

اور انہیں اس میں وہ پیالہ پلایا جائے گا جس کی آمیزش سونٹھ ہو گی۔

## (۲۲) جنت کے پانی میں تسنیم

آیت ۲۷ اور ۲۸سورۃ مطففین دیکھو "جنت میں چشمے"۔ (عدد۱۹)

## (۲۳) جنت کی شراب پر مشک کی مہر

يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ۝ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ؕ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ (آیت ۲۵،۲۶سورۃ مطففین)

انہیں مہر لگی ہوئی شراب پلائی جائے گی جس کی مہر مشک ہو گی۔ اور حرص کرنے والوں کو ایسی چیز کی حرص کرنا چاہیے۔

خادم اہلسنت عبدالوحید حنفی

## (۲۴) جنت میں رزق

(۱) كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ (آیت ۲۵ سورۃ بقرہ)

جب کبھی بھی انہیں اس سے کھانے کے لئے کوئی پھل دیا جائے گا تو وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں پہلے دیا گیا تھا اور انہیں ایک صورت کے پھل دیئے جائیں گے۔

(۲) اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ؕ (آیت ۳۵سورۃ رعد)

اس کا میوہ اور اس کا سایہ ہمیشہ رہنے والا ہے۔

(۳) وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا (آیت ۶۳ سورۃ مریم)

اور اس میں ان کے لئے صبح وشام روزی ہے۔

(۴) اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ۝ (آیت ۴۰، ۴۱ سورۃ صافات)

مگر اللہ کے چنے ہوئے بندے وہی ہیں کہ ان کے لئے معلوم روزی ہے۔

(۵) اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ (آیت ۵۴ سورۃ ص)

بے شک یہ ہماری دی ہوئی روزی ہے اس کے لئے ختم ہونا نہیں ہے۔

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

(۶) فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ

سو وہی جنت میں داخل ہوں گے اس میں وہ بے حساب روزی دیئے جائیں گے۔ (آیت ۴۰ سورۃ مومن)

قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا (آیت ۱۱ سورۃ طلاق)

اللہ نے اس کے لئے اچھی روزی رکھی ہے۔

## (۲۵) جنت میں رزق کریم

دیکھو "جنت میں لذائذ روحانی"۔ (۱۷/ ۳۲، ۳۵/ ۱۲، ۱۵/ ۴۷، ۴۷/ ۸)

## (۲۶) جنت میں اکل وشرب

(۱) كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔۢا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ[1]

کھاؤ اور پیو خوش گوار بدلہ اس کا جو تم کرتے تھے۔

(۲) كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔۢا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ[2]

کھاؤ اور پیو خوش گوار بدلہ اس کا جو تم نے زمانہ گذشتہ میں آگے بھیجا ہے۔

## (۲۷) جنت میں بیریاں

وَ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۥ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ۝ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ۝ (آیت ۲۹ سورۃ واقعہ)

عبد الوحید الحنفی
خادم اہلسنت حافظ

اور دئیں طرف والے، کیا ہی اچھے ہیں دائیں طرف والے، بغیر کانٹوں کی بیریوں میں۔

## (۲۸) جنت میں کیلے

وَّ طَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ (آیت ۳۰ سورۃ واقعہ)

اور تہ بہ تہ کیلوں میں۔

## (۲۹) جنت میں کھجوریں اور انار

فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّ نَخْلٌ وَّ رُمَّانٌ ج (آیت ۶۸ سورۃ رحمٰن)

---

[1] آیت ۱۹ سورۃ طور، آیت ۴۳ سورۃ مرسلات

[2] آیت ۲۴ سورۃ حاقّہ

ان دونوں جنتوں میں میوہ ہے اور کھجور کے درخت اور انار۔

## (۳۰) جنت میں انگور

حَدَآئِقَ وَ اَعْنَابًا

باغ ہیں اور انگور۔ (آیت ۳۲ سورۃ نبا)

## (۳۱) جنت میں ہر قسم کا میوہ

(۱) لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّ لَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ (آیت ۵۷ سورۃ یٰسٓ)

ان کے لئے اس میں میوہ ہے اور نیز ان کے لئے جو وہ مانگیں گے۔

(۲) فَوَاكِهُ ۚ وَ هُمْ مُّكْرَمُوْنَ (آیت ۴۲ سورۃ صافات)

میوہ ہے اور ان کی عزت کی جائے گی۔

(۳) مُتَّكِئِيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّ شَرَابٍ

اس میں تکیے لگائے ہوں گے (اور) اس میں بہت سے میوے اور شربت منگا رہے ہوں گے۔ (آیت ۵۱ سورۃ صٓ)

(۴) لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ (آیت ۷۳ سورۃ زخرف)

تمہارے لئے اس میں بہت سے پھل ہیں جس میں سے تم کھاؤ گے۔

(۵) يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ (آیت ۵۵ سورۃ دخان)

وہ اس میں امن و امان کے ساتھ ہر ایک قسم کا میوہ منگائیں گے۔

خادم اہلسنت عبدالوحید الحنفی

(٦) وَلَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ (آیت ۱۵ سورۃ محمد)

اور ان کے لئے اس میں ہر قسم کے پھل ہیں۔

(٧) فَاكِهِينَ بِمَآ اٰتٰهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ [1]

اس چیز کی جو ان کے پروردگار نے انہیں دی ہے اور نیز اس کی کہ انہیں ان کے پروردگار نے دوزخ کے عذاب سے بچایا، خوشی مناتے ہوں گے۔

(٨) وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ (آیت ۲۲ سورۃ طور)

اور انہیں میووں اور گوشت کے ساتھ جس قسم کا وہ چاہیں گے مدد دیں گے۔

(٩) فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ۚ (آیت ۵۲ سورۃ رحمٰن)

ان دونوں جنتوں میں ہر قسم کے میوے کی دو قسمیں ہیں۔

(١٠) فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ (آیت ۶۸ سورۃ رحمٰن)

ان دونوں جنتوں میں میوہ ہے اور کھجور کے درخت اور انار۔

(١١) وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۙ (آیت ۲۱ سورۃ واقعہ)

اور میووں کے ساتھ جس قسم کے وہ پسند کریں گے۔

(١٢) وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ۝ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ۝ [2]

---

[1] آیت ۱۸ سورۃ طور

[2] آیت ۳۴ سورۃ واقعہ

خادم اہلسنّت حافظ عبد الوحید الحنفی

اور کثیر میووں میں ہوں گے جو نہ بند کئے گئے اور نہ روکے گئے۔

(۱۳) وَفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ط (آیت ۴۲ سورۃ مرسلات)

اور میووں میں ہوں گے جس قسم کے وہ چاہیں گے۔

## (۳۲) جنت کے میوے جھکے ہوئے ہیں

(۱) وَ جَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ج (آیت ۵۴ سورۃ رحمٰن)

اور دونوں باغوں کا میوہ جھکا ہوا ہو گا۔

(۲) فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝ قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ (آیت ۲۳ سورۃ عنکبوت)

اونچے باغ ہیں اس کے خوشے جھکے ہوئے ہوں گے۔

(۳) وَ دَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَ ذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا

اور ان پر اس کے سائے جھکے ہوئے ہوں گے اور اس کے خوشے نزدیک کئے ہوئے ہوں گے۔ (آیت ۱۴ سورۃ دھر)

## (۳۳) جنت کے درخت گنجان ہیں

ذَوَاتَا اَفْنَانٍ ج (آیت ۴۸ سورۃ رحمٰن)

وہ دونوں جنتیں شاخوں والی ہیں۔

## (۳۴) جنت کے درخت گہرے سبز ہیں

مُدْهَآمَّتٰنِ ج (آیت ۶۴ سورۃ رحمٰن)

وہ دونوں جنتیں نہایت سبز ہیں۔

## (۳۵) جنت میں سایہ

(۱) وَّ نُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا (آیت ۵۷ سورۃ النسآء)

اور ہم انہیں لمبے گھنے سایہ میں داخل کریں گے۔

(۲) اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّ ظِلُّهَا ؕ (آیت ۳۵ سورۃ رعد)

اس کا میوہ اور اس کا سایہ ہمیشہ رہنے والا ہے۔

(۳) هُمْ وَ اَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ [1]

وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں تختوں پر تکیے لگائے (بیٹھے) ہوں گے۔

(۴) وَّ ظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ (آیت ۳۱ سورۃ واقعہ)

اور پھیلے ہوئے سایہ میں ہوں گے۔

(۵) وَ دَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا (آیت ۱۴ سورۃ دھر)

اور ان کے سائے ان کے قریب ہیں۔

(۶) اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّ عُيُوْنٍ ۙ (آیت ۴۱ سورۃ مرسلات)

بے شک متقی سایوں اور چشموں میں ہوں گے۔

## (۳۶) جنت میں پرندوں کا گوشت

(۱) وَ اَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّ لَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ (آیت ۲۲ سورۃ طور)

---

[1] آیت ۵۶ سورۃ یٰسٓ

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

اور ہم انہیں میووں اور گوشت سے جس قسم کا وہ چاہیں گے مدد دیں گے۔

(۲) وَلَحۡمِ طَيۡرٍ مِّمَّا يَشۡتَهُوۡنَ ط (آیت ۲۲ سورۃ واقعہ)

اور پرندوں کا گوشت جس قسم کا وہ چاہیں گے۔

## (۳۷) جنت میں صاف شراب کا دور

(۱) يُطَافُ عَلَيۡهِمۡ بِكَاۡسٍ مِّنۡ مَّعِيۡنٍۭ ۝ بَيۡضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيۡنَ ۝ ج صلے (آیت ۴۶ سورۃ صافات)

ان پر نتھرے پانی کا پیالہ گھمایا جائے گا جو سفید رنگ پینے والوں کو مزہ دینے والا ہوگا۔

(۲) مُتَّكِـئِيۡنَ فِيۡهَا يَدۡعُوۡنَ فِيۡهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيۡرَةٍ وَّشَرَابٍ

اس میں تکیے لگائے (بیٹھے) ہوں گے (اور) اس میں بہت سے پھل اور شربت منگا رہے ہوں گے۔ (آیت ۵۱ سورۃ ص)

(۳) يَتَنَازَعُوۡنَ فِيۡهَا كَاۡسًا لَّا لَغۡوٌ فِيۡهَا وَلَا تَاۡثِيۡمٌ (آیت ۲۳ سورۃ طور)

وہ اس میں ایک دوسرے سے پیالہ جھپٹ رہے ہوں گے، جس میں نہ کوئی بے ہودگی اور نہ کوئی گناہ کی بات ہوگی۔

(۴) بِاَكۡوَابٍ وَّاَبَارِيۡقَ ۥ وَكَاۡسٍ مِّنۡ مَّعِيۡنٍ (آیت ۱۸ سورۃ واقعہ)

وہ (لڑکے ان پر) آبخورے اور آفتابے اور نتھرے پانی کے پیالے لئے پھر رہے ہوں گے۔

خادم اہلسنّت حافظ عبدالوحید الحنفی

(۵) وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا (آیت ۲۱ سورۃ دھر)

اور ان کا پروردگار انہیں پاکیزہ شربت پلائے گا۔

(۲) وَ كَأْسًا دِهَاقًا ط (آیت ۳۴ سورۃ نبا)

اور (ان کے لئے) چھلکتا پیالہ ہے۔

## (۳۸) جنت کی شراب سے بے ہوشی، بہکنا اور دردسر نہیں

(۱) لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ (آیت ۴۷ سورۃ صافات)

نہ اس (شراب) میں خرابی ہے اور نہ وہ اس سے بے ہودہ بکیں گے۔

خادم اہلسنّت حافظ عبد الوحید الحنفی

(۲) يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَأْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَأْثِيْمٌ (آیت ۲۳ سورۃ طور)

وہ اس میں ایک دوسرے سے پیالہ جھپٹ رہے ہوں گے، جس میں نہ کوئی بے ہودگی اور نہ کوئی گناہ کی بات ہوگی۔

(۳) لَا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ (آیت ۲۰ سورۃ واقعہ)

اس سے نہ انہیں دردسر ہوگا اور نہ وہ بہکیں گے۔

## (۳۹) جنت میں دبیز اور مہین ریشم کا سبز لباس

(۱) وَيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ (آیت ۳۱ سورۃ کہف)

اور وہ سبز باریک ریشم کے کپڑے پہنیں گے۔

(۲) وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ (آیت ۲۳ سورۃ حج، آیت ۳۳ سورۃ فاطر)

اور اس میں ان کی پوشاک ریشمی ہو گی۔

(۳) يَلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ج[1]

وہ باریک اور دبیز ریشم پہنے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔

(۴) وَجَزٰاهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا (آیت ۱۲ سورۃ دھر)

اور ان کے صبر کرنے کا صلہ انہیں بہشت اور ریشم ملے گا۔

(۵) عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ (آیت ۲۱ سورۃ دھر)

ان پر باریک سبز ریشم اور دبیز ریشم کا لباس ہو گا۔

## (۴۰) چاندی، سونے کے کنگن اور موتیوں کے ہار

(۱) يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ (آیت ۳۱ سورۃ کہف)

وہ اس میں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے۔

(۲) يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ لُؤْلُؤًا وَّ لِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ (آیت ۲۳ سورۃ حج)

وہ اس میں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے۔ اور اس میں ان کی پوشاک ریشمی ہو گی۔

(۳) جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ

[1] آیت ۵۳ سورۃ دخان

وَّ لُؤْلُؤًا ؕ (آیت ۳۳ سورۃ فاطر)

رہنے کے باغ ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے، انہیں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے۔

(۴) وَ حُلُّوْۤا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ (آیت ۲۱ سورۃ دھر)

اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے۔

## (۴۱) جنت میں چاندی سونے کے پیالے اور رکابیاں

(۱) یُطَافُ عَلَیْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّ اَكْوَابٍ ۚ[1]

ان پر سونے کی رکابیاں اور آبخورے گھمائے جائیں گے۔

(۲) وَ یُطَافُ عَلَیْهِمْ بِاٰنِیَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّ اَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِیْرَاۡ ۝ قَوَارِیْرَاۡ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِیْرًا[2]

اور ان پر چاندی کے برتن اور آبخورے گھمائے جائیں گے جو شیشے جیسے ہوں گے۔ چاندی کے بنے ہوئے شیشے جیسے انہوں نے ان کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔

(۳) وَ اَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ۙ (آیت ۱۴ سورۃ غاشیہ)

اور آبخورے رکھے ہوئے ہیں۔

---

[1] آیت ۷۱ سورۃ زخرف

[2] آیت ۱۵، ۱۶ سورۃ دھر

## (۴۲) جنت میں پاک ازواج

(۱) لَهُمۡ فِيۡهَاۤ اَزۡوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ (آیت ۲۵ سورۃ بقرہ، آیت ۵۷ سورۃ النسآء)

اس میں ان کے لئے پاک بیویاں ہیں۔

(۲) وَاَزۡوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ (آیت ۱۴ سورۃ آل عمران)

اور پاک بیویاں ہیں۔

## (۴۳) جنت میں غلمان

(۱) وَيَطُوۡفُ عَلَيۡهِمۡ غِلۡمَانٌ لَّهُمۡ كَاَنَّهُمۡ لُؤۡلُؤٌ مَّكۡنُوۡنٌ[1]

اور ان پر ان کے خادم پھرتے ہوں گے، گویا وہ چھپائے ہوئے موتی ہیں۔

(۲) يَطُوۡفُ عَلَيۡهِمۡ وِلۡدَانٌ مُّخَلَّدُوۡنَ (آیت ۱۷ سورۃ واقعہ)

ان پر ہمیشہ رہنے والے لڑکے گشت کرتے ہوں گے۔

(۳) وَيَطُوۡفُ عَلَيۡهِمۡ وِلۡدَانٌ مُّخَلَّدُوۡنَ اِذَا رَاَيۡتَهُمۡ حَسِبۡتَهُمۡ لُؤۡلُؤًا مَّنۡثُوۡرًا (آیت ۱۹ سورۃ دھر)

ان پر ہمیشہ رہنے والے لڑکے گشت کرتے ہوں گے۔ جب تو انہیں دیکھے گا تو تو انہیں بکھرے ہوئے موتی خیال کرے گا۔

خادم اہلسنّت حافظ عبدالوحید الحنفی

[1] آیت ۲۴ سورۃ طور

## (۴۴) جنت میں بڑی بڑی آنکھوں والی، خوبصورت، نوجوان، حیادار عورتیں

(۱) وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ۝ كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ

اور ان کے پاس نیچی نظر رکھنے والی بڑی بڑی آنکھوں والی بیٹھی ہوں گی، گویا وہ چھپائے ہوئے انڈے ہیں۔ (آیت ۴۹ سورۃ صافات)

(۲) وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ (آیت ۵۲ سورۃ صٓ)

اور ان کے پاس نیچی نظر رکھنے والی ہم عمر بیٹھی ہوں گی۔

(۳) كَذٰلِكَ قف وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ط (آیت ۵۴ سورۃ دخان)

اسی طرح ہوں گے اور ہم ان کو گوری اچھی آنکھوں والیوں سے بیاہ دیں گے۔

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید

(۴) وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ (آیت ۲۰ سورۃ طور)

اور ان کو گوری اچھی آنکھوں والیوں سے بیاہ دیں گے۔

(۵) فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ۝ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ (آیت ۵۷ سورۃ رحمٰن)

ان (جنتوں) میں نیچی نظر رکھنے والی ہیں، ان سے پہلے ان کے نزدیک نہ کوئی انسان ہوا ہے اور نہ کوئی جن۔ گویا وہ یاقوت اور مونگے ہیں۔

(۶) فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ (آیت ۷۰ سورۃ رحمٰن)

ان میں اچھی خوبصورت عورتیں ہیں۔

(۷) حُوۡرٌ مَّقۡصُوۡرٰتٌ فِی الۡخِیَامِ ۚ لَمۡ یَطۡمِثۡهُنَّ اِنۡسٌ قَبۡلَهُمۡ وَلَا جَآنٌّ (آیت ۷۲،۷۴ سورۃ رحمٰن)

گورے رنگ والی خیموں میں بیٹھی ہیں۔ ان سے پہلے ان کے نزدیک نہ کوئی انسان ہوا ہے اور نہ کوئی جن۔

(۸) وَ حُوۡرٌ عِیۡنٌ ۙ کَاَمۡثَالِ اللُّؤۡلُوٴِ الۡمَکۡنُوۡنِ

اور گوری اچھی آنکھوں والی ہیں جیسے چھپائے موتی۔ [1]

(۹) اِنَّاۤ اَنۡشَاۡنٰهُنَّ اِنۡشَآءً ۙ فَجَعَلۡنٰهُنَّ اَبۡکَارًا ۙ عُرُبًا اَتۡرَابًا ۙ لِّاَصۡحٰبِ الۡیَمِیۡنِ ۚ ثُلَّةٌ مِّنَ الۡاَوَّلِیۡنَ ۙ وَ ثُلَّةٌ مِّنَ الۡاٰخِرِیۡنَ (آیت ۳۵،۴۰ سورۃ واقعہ)

ہم ان کو ایک نئ پیدائش میں پیدا کریں گے۔ تو ہم انہیں کنواری بنادیں گے۔ سہاگ والی ہم عمر۔ دہنی طرف والوں کے لئے۔ جماعت کثیر ہو گی پہلوں میں سے اور جماعت کثیر ہو گی پچھلوں میں سے۔

(۱۰) وَّ کَوَاعِبَ اَتۡرَابًا (آیت ۳۳ سورۃ نبا)

اور ابھری پستان والی ہم عمر ہیں۔

---

[1] آیت ۲۳،۲۲ سورۃ واقعہ

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید حنفی

## (۴۵) جنت میں نعمت

(۱) فِیۡ جَنّٰتِ النَّعِیۡمِ (آیت ۹ سورۃ یونس، آیت ۴۳ سورۃ صافات)

نعمت کے باغوں میں۔

(۲) وَاِذَا رَاَیۡتَ ثَمَّ رَاَیۡتَ نَعِیۡمًا وَّ مُلۡکًا کَبِیۡرًا (آیت ۲۰ سورۃ دھر)

اور جب تو وہاں دیکھے گا تو نعمت اور ایک بڑی بادشاہی دیکھے گا۔

## (۴۶) جنت میں پسندیدہ عیش

فَهُوَ فِیۡ عِیۡشَةٍ رَّاضِیَةٍ ۝ فِیۡ جَنَّةٍ عَالِیَةٍ ۙ

سو وہ پسندیدہ عیش میں ہو گا، اونچی جنت میں۔ (آیت ۲۲ سورۃ حاقہ)

## (۴۷) جنت میں ہر خواہش پوری ہو گی

(۱) جَنّٰتُ عَدۡنٍ یَّدۡخُلُوۡنَهَا تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ لَهُمۡ فِیۡهَا مَا یَشَآءُوۡنَ ؕ کَذٰلِکَ یَجۡزِی اللّٰهُ الۡمُتَّقِیۡنَ ۙ (آیت ۳۱ سورۃ نحل)

رہنے کے باغ ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے ان کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ ان کے لئے اس میں وہ جو چاہیں گے موجود ہو گا۔ یوں اللہ متقیوں کو عوض دیتا ہے۔

(۲) لَهُمۡ فِیۡهَا مَا یَشَآءُوۡنَ خٰلِدِیۡنَ ؕ کَانَ عَلٰی رَبِّکَ وَعۡدًا مَّسۡئُوۡلًا (آیت ۱۶ سورۃ فرقان)

ان کے لئے اس میں جو وہ چاہیں گے موجود ہو گا ہمیشہ اسی میں رہیں

گے۔ یہ تیرے پروردگار کے ذمے وعدہ ہے جسے وہ مانگ سکتے ہیں۔

(۳) لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ (آیت ۵۷ سورۃ یٰسٓ)

ان کے لئے اس میں میوہ ہے اور نیز ان کے لئے ہے جو وہ مانگیں گے۔

(۴) لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ط[1]

ان کے لئے جو وہ چاہیں گے ان کے پروردگار کے ہاں موجود ہے۔

(۵) وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُوْنَ

اور تمہارے لئے اس میں وہ چیز ہے جس کو تمہارے دل چاہیں گے اور نیز تمہارے لئے اس میں وہ چیز ہے جو تم مانگو گے۔[2]

(۶) وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ج[3]

اور اس میں وہ چیز ہے جو دل چاہیں گے اور (جس سے) آنکھیں لذت پائیں گی۔

(۷) لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ (آیت ۳۵ سورۃ قٓ)

اس میں ان کے لئے وہ چیز ہے جو وہ چاہیں گے اور ہمارے پاس

---

[1] آیت ۲۲ سورۃ شوریٰ، آیت ۳۴ سورۃ زمر

[2] آیت ۳۱ سورۃ مومن

[3] آیت ۷۱ سورۃ مومن

زیادہ ہے۔

## (۴۸) جنتیوں کو خلود

(۱) هُمْ فِيهَا خٰلِدُوْنَ

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔[1]

(۲) خٰلِدِيْنَ فِيهَا ط

ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔[2]

(۳) خٰلِدِيْنَ فِيهَا اَبَدًا ط

ہمیشہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔[3]

(۴) خٰلِدِيْنَ فِيهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا (آیت ۱۰۸ سورۃ کہف)

ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ اس سے ٹلنا نہ چاہیں گے۔

(۵) قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ط كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّ مَصِيْرًا ۝ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ط[4]

---

[1] آیت ۲۵ سورۃ انعام، آیت ۸۲ سورۃ بقرہ، آیت ۱۰۶ سورۃ آل عمران، آیت ۴۲ سورۃ اعراف، آیت ۲۶ سورۃ یونس، آیت ۲۳ سورۃ ہود، آیت ۱۱ سورۃ مؤمنون

[2] آیت ۱۴ و ۱۳۵ و ۱۹۷ سورۃ آل عمران، آیت ۱۳ سورۃ نساء، آیت ۸۵ سورۃ مائدہ، آیت ۷۲ و ۸۹ سورۃ توبہ، آیت ۱۰۸ سورۃ ہود، آیت ۲۳ سورۃ ابراہیم، آیت ۷۶ سورۃ طٰہٰ، آیت ۷۶ سورۃ فرقان، آیت ۹ سورۃ لقمان، آیت ۱۴ سورۃ احقاف، آیت ۵ سورۃ فتح، آیت ۱۲ سورۃ حدید، آیت ۲۲:۵۸

[3] آیت ۵۷ و ۱۲۲ سورۃ نساء، آیت ۱۱۹ سورۃ مائدہ، آیت ۱۰۰ سورۃ توبہ، آیت ۹:۶۴، آیت ۱۱ سورۃ طلاق، آیت ۸:۹۸

[4] آیت ۱۶ سورۃ فرقان

(اے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم!) پوچھ بھلا یہ (عذاب) بہتر ہے یا وہ ہمیشہ رہنے کا باغ جس کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے۔ وہ ان کا صلہ ہے اور رہنے کی جگہ۔ ان کے لئے اس میں وہ چیز ہے جو وہ چاہیں گے۔ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

(۶) خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ (آیت ۵۸ سورۃ عنکبوت)

ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ عمل کرنے والوں کا اجر (کیا ہی) اچھا ہے۔

نیز دیکھو آیت ۱۳۵ سورۃ آل عمران

(۷) فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِیْنَ (آیت ۷۳ سورۃ زمر)

سو تم اس میں ہمیشہ رہنے والے ہو۔

(۸) وَاَنْتُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ (آیت ۷۱ سورۃ زخرف)

اور تم اس میں ہمیشہ رہنے والے ہو۔

(۹) ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ؕ ذٰلِکَ یَوْمُ الْخُلُوْدِ (آیت ۳۴ سورۃ ق)

اس میں امن سے داخل ہو۔ یہ ہمیشگی کا دن ہے۔

## (۴۹) جنتیوں کو غیر منقطع بخشش

(۱) وَ اَمَّا الَّذِیْنَ سُعِدُوْا فَفِی الْجَنَّةِ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّکَ ؕ عَطَآءً غَیْرَ مَجْذُوْذٍ

اور لیکن جو لوگ نیک بخت ہیں وہ جنت میں ہوں گے ہمیشہ اسی میں

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید حنفی

رہیں گے۔ جب تک آسمان اور زمین قائم ہیں۔ مگر جس قدر تیرا پروردگار چاہے۔ یہ بخشش ہے جو بند نہیں ہو گی۔ [1]

## (۵۰) جنتیوں کو امن وامان اور سلامتی

(۱) اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِیْنَ (آیت ۴۶ سورۃ حجر)

اس میں سلامتی سے امن کے ساتھ داخل ہو۔

(۲) اِدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ؕ ذٰلِکَ یَوْمُ الْخُلُوْدِ (آیت ۳۴ سورۃ قٓ)

اس میں سلامتی سے داخل ہو۔ یہ ہمیشگی کا دن ہے۔

(۳) فَسَلٰمٌ لَّکَ مِنْ اَصْحٰبِ الْیَمِیْنِ (آیت ۹۱ سورۃ واقعہ)

پس اے دہنی طرف والے تیرے لئے سلامتی ہے۔

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

## (۵۱) جنتیوں کو باہم ایک دوسرے کا سلام

(۱) دَعْوٰهُمْ فِیْهَا سُبْحٰنَکَ اللّٰهُمَّ وَ تَحِیَّتُهُمْ فِیْهَا سَلٰمٌ ۚ

اس میں ان کا قول ہو گا کہ اے اللہ تو پاک ہے اور اس میں ان کی دعا سلام ہو گی۔ (آیت ۱۰ سورۃ بقرہ)

(۲) تَحِیَّتُهُمْ فِیْهَا سَلٰمٌ (آیت ۲۳ سورۃ ابراہیم)

اس میں ان کی دعا سلام ہو گی۔

(۳) لَا یَسْمَعُوْنَ فِیْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ؕ (آیت ۶۲ سورۃ مریم)

---

[1] آیت ۱۰۸ سورۃ ہود

وہ اس میں سوائے سلام کے اور کوئی بے ہودہ بات نہ سنیں گے۔

(۴) اُولٰٓئِکَ یُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَ یُلَقَّوْنَ فِیْهَا تَحِیَّةً وَّ سَلٰمًا ۙ (آیت ۷۵ سورۃ فرقان)

یہی ہیں جنہیں ان کے صبر کرنے کے بدلے بالاخانے دیئے جائیں گے اور وہاں ان کو زندگی اور سلامتی کی دعا دی جائے گی۔

(۵) تَحِیَّتُهُمْ یَوْمَ یَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚ صلے (آیت ۴۴ سورۃ احزاب)

ان کی دعا جس دن وہ اس سے ملیں گے سلام ہوگی۔

(۶) اِلَّا قِیْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا (آیت ۲۶ سورۃ واقعہ)

مگر سلام سلام کہا جائے گا۔

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

## (۵۲) جنتیوں کو اعراف والوں کا سلام

وَ بَیْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَ عَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ یَّعْرِفُوْنَ كُلًّۢا بِسِیْمٰهُمْ ۚ وَ نَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ ۟ لَمْ یَدْخُلُوْهَا وَ هُمْ یَطْمَعُوْنَ (آیت ۴۶ سورۃ اعراف)

اور ان دونوں کے درمیان ایک آڑ ہے اور اعراف پر کچھ آدمی ہوں گے جو ہر ایک کو ان کی علامت سے پہچان لیں گے۔ اور جنتیوں کو پکار کر کہیں گے کہ تم پر سلام ہو۔ وہ اس میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے۔ اور وہ طمع کرتے ہوں گے۔

## (۵۳) جنتیوں کو فرشتوں کا سلام

(۱) وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ۝ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ؕ (آیت ۲۴ سورۃ رعد)

اور فرشتے ہر دروازے سے ان پر داخل ہوں گے۔ اور (کہیں گے کہ) تم پر سلام ہو اس لئے کہ تم نے صبر کیا تھا۔ سو آخرت کا گھر کیا ہی اچھا ہے۔

(۲) حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا وَ فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَ قَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ (آیت ۷۳ سورۃ زمر)

یہاں تک کہ جب وہ ان کے پاس آئیں گے اور اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے۔ اور اس کے محافظ ان سے کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہے تم خوشحال ہوئے۔

## (۵۴) جنتیوں کو خدا کا سلام

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِيْمِ (آیت ۵۸ سورۃ یٰسٓ)

(انہیں) پروردگار مہربان کی طرف سے سلام کہا جائے گا۔

## (۵۵) جنتیوں سے خدا کی رضامندی

(۱) وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ (آیت ۱۴ سورۃ آل عمران)

اور اللہ کی طرف سے رضامندی ہے۔

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

(۲) رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ط[1]

اللہ ان سے راضی ہے اور وہ اللہ سے راضی۔

(۳) يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَ رِضْوَانٍ وَّ جَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ (آیت ۲۱ سورۃ توبہ)

ان کا پروردگار ان کو اپنی مہربانی اور خوشنودی اور ایسے باغوں کی خوش خبری دیتا ہے جن میں ان کو دائمی آسائش ملے گی۔

(۴) وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ط (آیت ۷۲ سورۃ توبہ)

اور اللہ کی طرف سے رضامندی بڑی چیز ہے۔

## (۵۶) جنتی اور دوزخی برابر نہیں

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ۝ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ط فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ج وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ج وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۵ ج وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ط وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَ مَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ط كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِى النَّارِ وَ سُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ (آیت ۱۵ سورۃ محمد)

بھلا وہ شخص جو اپنے پروردگار کی طرف سے سند پر ہے اس شخص

[1] آیت ۱۱۹ سورۃ مائدہ، آیت ۹۹ سورۃ توبہ، آیت ۲۲ سورۃ مجادلہ، آیت ۸ سورۃ البینہ

کے برابر ہو سکتا ہے جس کو اس کے برے عمل اچھے کر کے دکھلائے گئے۔ وہ اپنی خواہشات نفسانی کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں۔ اس جنت کی صفت جس کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں جو پینے والوں کو لذت دینے والی ہیں۔ اور صاف کئے ہوئے شہد کی نہریں ہیں۔ اور ان کے لئے اس میں ہر قسم کے پھل اور ان کے پروردگار کی طرف سے مغفرت ہے۔ کیا ایسے اشخاص ان لوگوں کی مانند ہو سکتے ہیں جو ہمیشہ آگ میں رہیں گے اور انہیں کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا۔ جو ان کی آنتیں کاٹ ڈالے گا۔

خادم اہلسنّت حافظ عبد الوحید الحنفی

لَا یَسْتَوِیۡۤ اَصۡحٰبُ النَّارِ وَ اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ ؕ اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ هُمُ الۡفَآئِزُوۡنَ (آیت ۲۰ سورۃ حشر)

دوزخی اور جنتی برابر نہیں ہیں۔ جو جنتی ہیں وہی اپنی مراد کو پہنچنے والے ہیں۔

## (۵۷) جنتیوں کی دوزخیوں سے بات چیت

(۱) وَ نَادٰۤی اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ اَصۡحٰبَ النَّارِ اَنۡ قَدۡ وَجَدۡنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلۡ وَجَدۡتُّمۡ مَّا وَعَدَ رَبُّکُمۡ حَقًّا ؕ قَالُوۡا نَعَمۡ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَیۡنَهُمۡ اَنۡ لَّعۡنَةُ اللّٰهِ عَلَی الظّٰلِمِیۡنَ ۝ الَّذِیۡنَ یَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ وَ یَبۡغُوۡنَهَا عِوَجًا ۚ وَ هُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ

کٰفِرُوْنَ (آیت ۴۵ سورۃ اعراف)

اور جنتی دوزخیوں کو پکار کر کہیں گے کہ جو وعدہ ہم سے ہمارے پروردگار نے کیا تھا ہم نے اس کو سچ پایا، تم نے بھی اس وعدے کو سچ پایا جو تم سے تمہارے پروردگار نے کیا تھا۔ وہ جواب دیں گے: ہاں! پھر ان کے درمیان ایک پکارنے والا پکارے گا کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔ جو (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی ڈھونڈتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

(۲) فِیْ جَنّٰتٍ یَّتَسَآءَلُوْنَ ۝ عَنِ الْمُجْرِمِیْنَ ۝ مَا سَلَکَکُمْ فِیْ سَقَرَ (آیت ۴۲ سورۃ مدثر)

خادم اہلسنت حافظ عبد الوحید الحنفی

باغوں میں پوچھتے ہوں گے گنہگاروں سے کہ تمہیں دوزخ میں کس چیز نے ڈالا۔

## (۵۸) جنتیوں کی باہمی گفتگو

(۱) اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْیَوْمَ فِیْ شُغُلٍ فٰکِهُوْنَ [1]

بے شک جنت والے آج ایک کام خوش میں ہیں۔

(۲) فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ یَّتَسَآءَلُوْنَ ۝ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّیْ کَانَ لِیْ قَرِیْنٌ ۝ یَّقُوْلُ اَئِنَّکَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِیْنَ ۝ ءَاِذَا

[1] آیت ۵۵ سورۃ یٰسٓ

مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ۝ قَالَ هَلْ اَنْتُمْ
مُّطَّلِعُوْنَ۝ فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ۝ قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ
كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ۝ وَلَوْ لَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ
الْمُحْضَرِيْنَ۝ اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ۝ اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَمَا
نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ۝ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ۝ لِمِثْلِ هٰذَا
فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ (آیت ۶۱ سورۃ صافات)

پھر میں سے بعض بعض کی طرف متوجہ ہو کر ایک دوسرے سے پوچھیں گے ان میں سے ایک کہنے والا کہے گا کہ (دنیا میں) میرا ایک ساتھی تھا جو کہا کرتا تھا کہ تو تصدیق کرنے والوں میں ہے۔ بھلا جب ہم مرکر مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا ہم جزا دیئے جائیں گے۔ خدا فرمائے گا کیا تم جھانک کر دیکھو گے؟ جب وہ جھانکے گا تو اسے دوزخ کی تہہ میں دیکھے گا۔ کہے گا کہ بے شک تو تو مجھے ہلاک ہی کرنے والا تھا۔ اور اگر میرے پروردگار کی مہربانی نہ ہوتی تو میں بھی ضرور عذاب میں پکڑے ہوؤں میں ہوتا۔ تو کیا یہ بات نہیں کہ ہم مرنے والے نہیں ہیں۔ سوائے اپنی پہلی (دنیوی) موت کے اور ہم عذاب میں نہیں ہیں۔ بے شک یہی بڑی کامیابی ہے۔ ایسی ہی نعمت کے لئے چاہیے کہ عمل کرنے والے عمل کریں۔

(۳) وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ۝ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا

قَبْلُ فِیْۤ اَهْلِنَا مُشْفِقِیْنَ ۝ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَیْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ۝ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِیْمُ

اور ان کے بعض بعض کی طرف متوجہ ہو کر ایک دوسرے سے پوچھیں گے۔ کہیں گے کہ بے شک ہم پہلے اپنے (دنیا کے) گھر والوں میں ڈرا کرتے تھے۔ سو اللہ نے ہم پر احسان کیا اور ہمیں گرم لو کے عذاب سے بچایا۔ بے شک ہم پہلے (دنیا میں) اس کو پکارا کرتے تھے۔ کچھ شک نہیں کہ وہی احسان کرنے والا مہربان ہے۔ (آیت ۲۸ سورۃ طور)

## (۵۹) جنتیوں کے دلوں میں کینہ نہ ہو گا

(۱) وَنَزَعْنَا مَا فِیْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۫ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْ لَاۤ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ وَنُوْدُوْۤا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (آیت ۴۳ سورۃ اعراف)

اور جو کینہ ان کے دلوں میں ایک دوسرے کی طرف سے ہو گا ہم اس کو نکال دیں گے۔ ان کے (مکانات کے) نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ اور وہ کہیں گے کہ سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے ہمیں یہ راہ دکھائی اور ہم راہ پر نہیں آسکتے تھے اگر اللہ ہمیں

ہدایت نہ کرتا۔ کچھ شک نہیں کہ ہمارے پروردگار کے رسول سچی بات لے کر آئے تھے۔ اور ان کو ندا دی جائے گی کہ یہ جنت ہے جس کے تم وارث بنائے گئے۔ بدلہ اس کا جو نیک کام تم کیا کرتے تھے۔

(۲) وَنَزَعۡنَا مَا فِیۡ صُدُوۡرِهِمۡ مِّنۡ غِلٍّ اِخۡوَانًا عَلٰی سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِیۡنَ ۝ لَا یَمَسُّهُمۡ فِیۡهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمۡ مِّنۡهَا بِمُخۡرَجِیۡنَ [1]

اور جو کینہ ان کے دلوں میں ایک دوسرے کی طرف سے ہو گا ہم اس کو نکال دیں گے۔ تختوں پر آمنے سامنے بھائی بنے بیٹھے ہوں گے۔ نہ اس میں انہیں کوئی تکلیف چھوئے گی اور نہ وہ اس سے باہر نکالے جائیں گے۔

خادم اہلسنّت حافظ عبدالوحید الحنفی

## (۶۰) جنت اعمال کے عوض ملے گی

(۱) وَنُوۡدُوۡۤا اَنۡ تِلۡكُمُ الۡجَنَّةُ اُوۡرِثۡتُمُوۡهَا بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ

اور ان کو ندا دی جائے گی کہ یہ جنت ہے جس کے تم وارث بنائے گئے۔ بدلہ اس کا جو نیک کام تم کیا کرتے تھے۔ [2]

(۲) جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ [3]

---

[1] آیت ۴۸ سورۃ حجر

[2] آیت ۴۳ سورۃ اعراف

[3] آیت ۱۷ سورۃ سجدہ، آیت ۱۴ سورۃ احقاف، آیت ۲۴ سورۃ واقعہ

بدلہ ہے اس کا جو وہ کیا کرتے تھے۔

(۳) وَتِلْکَ الْجَنَّةُ الَّتِیْ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ

اور یہ جنت ہے جس کے تم وارث بنائے گئے۔ بدلہ اس کا جو نیک کام تم کیا کرتے تھے۔ (آیت ۷۲ سورۃ زخرف)

(۴) کُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِیْٓئًا بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ[1]

خوش گوار کھاؤ اور پیو، بدلہ اس کا جو تم کرتے تھے۔

(۵) کُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِیْٓئًا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِی الْاَیَّامِ الْخَالِیَةِ[2]

خوش گوار کھاؤ اور پیو، بدلہ اس کا جو تم نے گزشتہ دنوں میں آگے بھیجا ہے۔

## (۶۱) بغیر امتحان میں پورا اترے جنت کی طمع نہیں چاہیے

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَ لَمَّا یَاْتِکُمْ مَّثَلُ الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِکُمْ ؕ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَ الضَّرَّآءُ وَ زُلْزِلُوْا حَتّٰی یَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰی نَصْرُ اللّٰهِ اَلَاۤ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ[3]

کیا تم نے یہ خیال جما رکھا ہے کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔ حال آنکہ ابھی تم پر وہ حالت نہیں آئی جو ان پر آئی تھی جو تم سے

---

[1] آیت ۱۹ سورۃ طور، آیت ۴۳ سورۃ مرسلات

[2] آیت ۲۴ سورۃ حاقۃ

[3] آیت ۲۱۴ سورۃ بقرہ

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

پہلے ہو گزرے ہیں۔ ان کو محتاجی اور تکلیف نے پکڑا تھا۔ اور وہ خوب ہلائے گئے تھے۔ یہاں تک کہ رسول اور وہ لوگ جو اس کے ساتھ ہو کر ایمان لائے تھے، کہنے لگے کہ اللہ کی مدد کب آئے گی۔ سن لو کہ اللہ کی مدد قریب ہی ہے۔

☆☆☆☆

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

باب 4

# جنت میں کون داخل ہوں گے؟

## (۱) مومنین جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے

وَ بَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَھُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ ط کُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْھَا مِنْ ثَمَرَۃٍ رِّزْقًا قَالُوْا ھٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَ اُتُوْا بِہٖ مُتَشَابِھًا وَ لَھُمْ فِیْھَا اَزْوَاجٌ مُّطَھَّرَۃٌ وَّ ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ (آیت ۲۵ سورۃ بقرہ)

خادم اہلسنّت حافظ عبد الوحید الحنفی

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے۔ ان کو خوشخبری سنا دے کہ ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ جب ان کو وہاں کھانے کو کوئی میوہ دیا جائے گا تو وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں پہلے بھی مل چکا ہے اور انہیں ایک ہی صورت سے ملا کریں گے۔ اور وہاں ان کے لئے پاک بیویاں ہوں گی۔ اور وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔

## مومن جو نیک عمل کریں گے، ہمیشہ جنت میں رہیں گے

(۲) وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ الْجَنَّۃِ ج ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ (آیت ۸۲ سورۃ بقرہ)

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے وہی لوگ جنتی ہیں۔ اور وہ ہمیشہ جنت میں رہیں گے۔

## نماز پڑھنے والے اور زکوٰۃ دینے والے کو نہ خوف ہو گا نہ غم

(۳) اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَ اٰتَوُا الزَّکٰوۃَ لَہُمۡ اَجۡرُہُمۡ عِنۡدَ رَبِّہِمۡ وَلَا خَوۡفٌ عَلَیۡہِمۡ وَلَا ہُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ (آیت ۲۷۷ سورۃ بقرہ)

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے اور نماز پڑھتے اور زکوۃ دیتے رہے، ان کا ثواب ان کے پروردگار کے ہاں ان کو ملے گا۔ اور ان پر نہ خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید

## مومنوں کے لیے جنت میں پاک بیبیاں ہوں گی

(۴) وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدۡخِلُہُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہَا الۡاَنۡہٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَاۤ اَبَدًا ؕ لَہُمۡ فِیۡہَاۤ اَزۡوَاجٌ مُّطَہَّرَۃٌ ۫ وَّ نُدۡخِلُہُمۡ ظِلًّا ظَلِیۡلًا (آیت ۵۷ سورۃ النسآء)

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے، ہم ان کو عن قریب ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی۔ وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ ان کے لئے وہاں پاک بیبیاں ہوں گی اور ہم ان کو گھنی گھنی چھاؤں میں رکھیں گے۔

## مومنوں سے اللہ کا وعدہ جنت، جس میں ہمیشہ رہیں گے

(۵) وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَ مَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا (آیت ۱۲۲ سورۃ النسآء)

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے، ہم ان کو عن قریب ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی۔ وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اللہ کا پکا وعدہ ہے اور اللہ سے بڑھ کر بات کا سچا کون؟

(٦) وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَ لَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا[1]

اور جو شخص کوئی نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ ایمان بھی رکھتا ہو تو ایسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ذرہ بھی ان کی حق تلفی نہ ہو گی۔

(۷) وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ۝ وَ نَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ

[1] آیت ۱۲۴ سورۃ النسآء

خادم اہلسنت حافظ عبد الوحید

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدٰنَا لِهٰذَا ۚ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْلَاۤ اَنْ هَدٰنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ وَ نُوْدُوْۤا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (آیت ۴۳ سورۃ اعراف)

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اور ہم کسی شخص کو اس کی گنجائش سے زیادہ تکلیف تو دیتے نہیں۔ یہی لوگ جنتی ہیں وہ ہمیشہ اسی جنت میں رہیں گے۔ اور جو کچھ ان کے دلوں میں رنج ہو گا وہ ہم نکال دیں گے۔ ان کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی اور وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم کو اس کا رستہ دکھایا۔ اور اگر خدا ہم کو رستہ نہ دکھاتا تو ہم راہ نہ پاتے۔ بے شک ہمارے پروردگار کے رسول حق لے کر آئے تھے اور ان لوگوں سے پکار کر کہہ دیا جائے گا یہی وہ جنت ہے کہ تم ان عملوں کی بدولت جو تم کرتے تھے اس کے وارث قرار دیئے گئے ہو۔

## سچے مومنوں کی علامات اور جنت میں درجے

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِیَتْ عَلَیْهِمْ اٰیٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِیْمَانًا وَّ عَلٰی رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ۝ الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِیْمٌ (آیت ۴ ۷ سورۃ انفال)

خادم اہلسنت عبدالوحید حنفی

سچے مسلمان تو بس وہی ہیں کہ جب خدا کا نام لیا جاتا ہے تو ان کے دل دہل جاتے ہیں اور جب آیات الٰہی ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ ان کے ایمان کو اور بھی زیادہ کر دیتی ہیں۔ اور (ہر حال میں) اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ جو نماز پڑھتے اور ہم نے جو ان کو روزی دی ہے اس میں سے (خدا کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔ یہی ہیں سچے ایماندار ان کے لئے ان کے پروردگار کے ہاں درجے ہیں اور (گناہوں کی معافی) اور عزت اور آبرو کی روزی ہے۔

خادم اہلسنّت حافظ عبدالحمید الحنفی

## ایمان والے مردوں اور عورتوں سے اللہ کا وعدہ

(۹) وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ

ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں سے اللہ نے باغوں کا وعدہ کر لیا ہے، جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور دائمی بہشت میں عمدہ عمدہ مکانوں کا اور خدا کی خوشنودی سب سے بڑھ کر ہے۔ یہی ہے بڑی کامیابی۔ (آیت ۷۲ سورۃ توبہ)

(۱۰) اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ

بِاِیْمَانِهِمْ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ۝
دَعْوٰهُمْ فِیْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ تَحِیَّتُهُمْ فِیْهَا سَلٰمٌ ۚ وَ اٰخِرُ
دَعْوٰهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (آیت ۱۰ سورۃ یونس)

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے انہیں ان کے ایمان کے باعث ان کا پروردگار راہ دکھلائے گا۔ ان کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ وہ وہاں بول اٹھیں گے کہ بار خدایا تیری ذات پاک ہے اور وہاں ان کی دعائے خیر سلام ہو گا۔ اور ان کی آخری بات یہ ہو گی کہ ہر طرح کی حمد خدا ہی کے لئے ہے جو تمام جہان کا پروردگار ہے۔

خادم اہلسنت حافظ عبد الوحید الحنفی

(۱۱) اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اَخْبَتُوْۤا اِلٰی رَبِّهِمْ
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ (آیت ۲۳ سورۃ ہود)

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے اور اپنے پروردگار کے آگے عاجزی کرتے رہتے ہیں یہی جنتی لوگ ہیں یہ ہمیشہ بہشت میں رہیں گے۔

## وہی لوگ نصیحت پکڑتے ہیں جو سمجھ دار ہیں

(۱۲) اِنَّمَا یَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ الَّذِیْنَ یُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ
لَا یَنْقُضُوْنَ الْمِیْثَاقَ ۝ وَ الَّذِیْنَ یَصِلُوْنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنْ یُّوْصَلَ

وَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَ یَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ۝ وَالَّذِیْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِیَةً وَّ یَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّیِّئَةَ اُولٰٓئِکَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ۝ جَنّٰتُ عَدْنٍ یَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ اَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّیّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِکَةُ یَدْخُلُوْنَ عَلَیْهِمْ مِّنْ کُلِّ بَابٍ۝ سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ط[1]

بس وہی لوگ نصیحت پکڑتے ہیں جو سمجھ دار ہیں۔ یعنی وہ لوگ جنہوں نے اللہ کے ساتھ جو عہد کر لیا اس کو پورا کرتے ہیں اور اپنے اقرار کو نہیں توڑتے۔ اور وہ لوگ کہ خدا نے جن تعلقات کے جوڑے رکھنے کا حکم دیا ہے ان کو جوڑے رکھتے اور اپنے پروردگار سے ڈرتے اور قیامت کو بری طرح حساب لئے جانے کا اندیشہ رکھتے ہیں۔ اور جنہوں نے اپنے پروردگار کی رضا کا جویاں رہ کر صبر کیا۔ اور نمازیں پڑھیں اور ہم نے جو ان کو رزق دیا تھا اس میں سے چپکے اور ظاہر خرچ کیا۔ اور برائی کے مقابلے میں نیکی کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کی دنیا کا انجام ہے۔(یعنی) ہمیشہ رہنے کے باغ جن میں وہ خود رہیں گے اور ان کے بڑوں اور ان کی

خادم اہلسنت عبدالوحید الحنفی

---

[1] آیات ۱۹ تا ۲۴ سورۃ رعد

بیبیوں اور ان کی اولاد میں سے جو نیکوکار ہوں گے (وہ بھی) اور ہر دروازے سے فرشتے ان کے پاس آکر سلام علیکم کریں گے۔ جو تم صبر کرتے رہے یہ اسی کا صلہ ہے سو تمہاری دنیا کا بھی اچھا انجام ہو۔

## مومنوں کے لیے جنت میں اچھا ٹھکانہ ہے

(۱۳) اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَ حُسْنُ مَاٰبٍ (آیت ۲۹ سورۃ رعد)

تو جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ان کے لئے خوش حالی اور اچھا ٹھکانا ہے۔

خادم اہلسنت عبدالوحید الحنفی

(۱۴) وَ اُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ[1]

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے وہ باغوں میں داخل کئے جائیں گے، جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ وہ اپنے پروردگار کے حکم سے ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ وہاں ان کی دعا سلام ہو گی۔

[1] آیت ۲۳ سورۃ ابراہیم

## نیک عمل اور ایمان والے کے لیے صلہ

(۱۵) مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ
حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ

جو شخص نیک عمل کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ ایمان بھی رکھتا ہو تو ہم اس کی زندگی اچھی طرح بسر کرائیں گے اور ان کو ان کے بہترین اعمال کا صلہ ضرور عطا فرمائیں گے۔ (آیت ۹۷ سورۃ نحل)

## مومن کے لیے جنت میں کنگن اور ریشمی کپڑے

(۱۶) اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ
اَحْسَنَ عَمَلًا ۝ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا
خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ
نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا (آیت ۳۱ سورۃ کہف)

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل بھی کئے تو جو شخص نیک عمل کرے ہم اس کے اجر کو ضائع نہیں ہونے دیا کرتے۔ یہی لوگ ہیں جن کے رہنے کے لئے ہمیشگی کے باغ ہیں ان لوگوں کے مکانوں کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ اور ان کو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ مہین اور دبیز ریشمی سبز

خادم اہلسنت عبدالوحید

کپڑے زیب تن کریں گے۔ وہاں تختوں پر تکیے لگائے ہوں گے۔
کیا اچھا بدلہ ہے اور آسائش کی عمدہ جگہ ہے۔

## مومنوں کی جنت میں ضیافت اور فردوس کے باغ ہوں گے

(۱۷) اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ
الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا
البتہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ان کی
ضیافت کے لئے فردوس کے باغ ہوں گے۔ جن میں وہ ہمیشہ رہیں
گے۔ یہاں سے اٹھنا نہیں چاہیں گے۔ (آیت ۱۰۸ سورۃ کہف)

(۱۸) اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ
الرَّحْمٰنُ وُدًّا (آیت ۹۶ سورۃ مریم)
جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے رحمان عن
قریب ان کی محبت پیدا کرے گا۔

## جس نے توبہ کی اور ایمان لایا بہشت میں داخل ہو گا

(۱۹) اِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ
الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْئًا ۝ جَنّٰتِ عَدْنِ ِۣالَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ
عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ۝ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا
اِلَّا سَلٰمًا ؕ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّ عَشِيًّا
مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کئے تو ایسے لوگ

عبد الوحید حنفی

بہشت میں داخل ہوں گے اور ان کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔ ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن کا وعدہ غیب سے خدا نے اپنے بندوں کے ساتھ کرر کھا ہے۔ بے شک اس کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا۔ وہاں کوئی بے ہودہ بات کان میں نہیں پڑے گی۔ سلام ہی سلام کی آواز ہو گی۔ وہاں ان کا کھانا صبح و شام ان کو ملا کرے گا۔ [1]

## جو شخص پاک رہے اس کا صلہ جنت ہے

(۲۰) وَمَنْ يَّأْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِکَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ۝ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا وَ ذٰلِکَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَکّٰی (آیت ۷۶ سورۃ طٰہٰ)

اور جو باایمان خدا کے حضور حاضر ہو گا اس نے نیک عمل بھی کئے ہوں گے تو یہی لوگ ہیں جن کے بڑے درجے ہوں گے۔ رہنے کے باغ جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جو شخص پاک رہے اس کا یہی صلہ ہے۔

## مومن جنت میں داخل ہوں گے

(۲۱) اِنَّ اللّٰهَ یُدْخِلُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَفْعَلُ مَا یُرِیْدُ (آیت ۱۴ سورۃ حج)

---

[1] آیت ۶۰ تا ۶۲ سورۃ مریم

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید حنفی

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے، کچھ شک نہیں کہ ان کو اللہ ایسے باغوں میں داخل کرے گا جس کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ بے شک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

## اہل جنت کے لیے ریشمی لباس اور سونے کے کنگن

(۲۲) اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ لُؤْلُؤًا ؕ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ۝ وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ (آیت ۲۳ سورۃ مؤمنون)

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے، ان کو اللہ ایسے باغوں میں داخل کرے گا جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ وہاں ان کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور موتی اور وہاں ان کا ریشمی لباس ہو گا۔ اور ان کو اچھی بات کی ہدایت کی گئی اور ان کو اسی کا رستہ دکھایا گیا تھا جو سزاوار حمد ہے۔

## مومنوں کے لیے بخشش اور عزت کی روزی

(۲۳) فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ

پھر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ان کے لئے

بخشش ہے اور عزت کی روزی۔ (آیت ۵۰ سورۃ مؤمنون)

(۲۴) فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ

تو جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے اوہ آرام کے باغوں میں ہوں گے۔ (آیت ۵۶ سورۃ مؤمنون)

## جو مومن فلاح پائیں گے، ان کی علامات

(۲۵) قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ ۝ وَ الَّذِیْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۝ وَ الَّذِیْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فَاعِلُوْنَ ۝ وَ الَّذِیْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۝ اِلَّا عَلٰۤى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَیْرُ مَلُوْمِیْنَ ۝ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓىٕكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۝ وَ الَّذِیْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَ عَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۝ وَ الَّذِیْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ ۝ اُولٰٓىٕكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۝ الَّذِیْنَ یَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ (آیت ۱ تا ۱۱ سورۃ مؤمنون)

بے شک مومنوں نے فلاح پائی۔ وہ جو اپنی نماز میں فروتنی کرتے ہیں۔ اور جو بے ہودہ بات سے منہ موڑتے ہیں۔ اور وہ جو زکوۃ دیتے رہتے ہیں۔ اور وہ جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ مگر اپنی بیویاں یا اپنے ہاتھ کے مال پر کہ اس میں ان پر ملامت

خادم اہلسنت عبدالمجید

نہیں ہے۔ مگر جو کوئی سوائے اس کے چاہے تو یہ لوگ ہیں جو حد سے باہر ہو جانے والے ہیں۔ اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی نگہداشت رکھتے ہیں۔ اور جو اپنی نمازوں پر حفاظت رکھتے ہیں۔ یہی لوگ وارث ہیں۔ جو بہشت کے وارث ہوں گے۔ وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

## جو لوگ ایمان لائے اللہ ان کے گناہ دور کریں گے

(۲٦) وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ[1]

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ضرور ہم ان کے گناہ ان سے دور کر دیں گے۔ اور جو عمل وہ کرتے رہے ہیں ان کو ان کا بہتر سے بہتر بدلہ دیں گے۔

## ایمان اور عمل صالح والے صالحین میں داخل ہوں گے

(۲۷) وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ان کو ہم ضرور نیک بندوں میں داخل کریں گے۔ (آیت ۹ سورۃ عنکبوت)

---

[1] آیت ۷ سورۃ عنکبوت

## ایمان لانے اور نیک عمل کرنے والے کے لیے جنت

(۲۸) وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ [1]

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ہم انہیں جنت کے بالاخانوں میں جگہ دیں گے، جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ ہمیشہ ان ہی میں رہیں گے۔ عمل کرنے والوں کا اجر کیا اچھا ہے۔

(۲۹) فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ (آیت ۱۵ سورۃ روم)

لیکن جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ان کی باغ (بہشت) میں آؤ بھگت کی جائے گی۔

## مومنوں سے جنت کا وعدہ اور مزے کے باغ

(۳۰) اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے، ان

[1] آیت ۵۸ سورۃ عنکبوت

خادم اہلسنت عبدالوحید حنفی

کے لئے مزے کے باغ ہیں۔ وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ خدا کا پکا وعدہ اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔ (آیت ۸،۹ سورۃ لقمان)

## مومنوں کو عمل کا بدلہ جنت میں ملے گا

(۳۱) اَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَھُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰی نُزُلاً بِمَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ (آیت ۱۹ سورۃ سجدہ)

تو جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ان کے لئے رہنے کو باغ ہوں گے۔ مہماں داری ان کے عملوں کا بدلہ جو وہ کرتے تھے۔

(۳۲) لِیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِکَ لَھُمْ مَّغْفِرَۃٌ وَّرِزْقٌ کَرِیْمٌ (آیت ۴ سورۃ سبا)

(قیامت ضرور آئے گی) تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ان کو بدلہ دے۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔

## ایمان لانے والوں کے لیے مغفرت اور بڑا اجر

(۳۳) وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَھُمْ مَّغْفِرَۃٌ وَّ اَجْرٌ کَبِیْرٌ

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ان کے لئے

مغفرت اور بڑا اجر ہے۔ (آیت ۷ سورۃ فاطر)

## جنت میں کون جائیں گے؟

(۳۴) وَ مِنۡهُمۡ سَابِقٌۢ بِالۡخَيۡرٰتِ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِکَ هُوَ الۡفَضۡلُ الۡكَبِيۡرُ ؕ جَنّٰتُ عَدۡنٍ يَّدۡخُلُوۡنَهَا يُحَلَّوۡنَ فِيۡهَا مِنۡ اَسَاوِرَ مِنۡ ذَهَبٍ وَّ لُـؤۡلُـؤًا ۚ وَ لِبَاسُهُمۡ فِيۡهَا حَرِيۡرٌ ﴿﴾ وَ قَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡۤ اَذۡهَبَ عَنَّا الۡحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوۡرٌ شَكُوۡرُ ۙ ﴿﴾ الَّذِىۡۤ اَحَلَّنَا دَارَ الۡمُقَامَةِ مِنۡ فَضۡلِهٖ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيۡهَا نَصَبٌ وَّ لَا يَمَسُّنَا فِيۡهَا لُـغُوۡبٌ (آیت ۳۵ سورۃ فاطر)

خادم اہلسنت عبد الوحید الحنفی

اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جو خدا کے حکم سے نیکیوں میں آگے بڑھے ہوئے ہیں۔ یہی بڑا فضل ہے۔ (ان کے لئے) ہمیشہ رہنے کے باغ یہ ان میں جا داخل ہوں گے۔ وہاں ان کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کا لباس ریشمی ہو گا۔ اور وہ کہیں گے کہ خدا کا شکر ہے جس نے ہم سے غم کو دور کیا۔ بے شک ہمارا پروردگار بخشنے والا بڑا قدردان ہے کہ اس نے ہم کو اپنے فضل سے ٹھہرنے کے ایسے گھر میں لا اتارا کہ یہاں ہم کو نہ تو تکلیف پہنچتی ہے اور نہ تکان ہوتی ہے۔

## جنت میں کون جائیں گے؟

(۳۵) اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْیَوْمَ فِیْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ۝ هُمْ وَ
اَزْوَاجُهُمْ فِیْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِــُٔوْنَ ۝ لَهُمْ فِیْهَا
فَاكِهَةٌ وَّ لَهُمْ مَّا یَدَّعُوْنَ ۝ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ[1]

بے شک جنتی لوگ اس دن مزے سے جی بہلا رہے ہوں گے۔ وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں تختوں پر تکیے لگائے (بیٹھے) ہوں گے۔ ان کے لئے اس میں میوہ ہے اور نیز ان کے لئے جو وہ مانگیں گے۔ (انہیں) پروردگار مہربان کی طرف سے سلام کہا جائے گا۔

## اہل جنت کو کیا کیا ملے گا

(۳۶) وَ مِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَیْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ
الْكَبِیْرُ ۝ جَنّٰتُ عَدْنٍ یَّدْخُلُوْنَهَا یُحَلَّوْنَ فِیْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ
ذَهَبٍ وَّ لُؤْلُؤًا ؕ وَ لِبَاسُهُمْ فِیْهَا حَرِیْرٌ ۝ وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِیْۤ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ ۝ الَّذِیْۤ
اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ لَا یَمَسُّنَا فِیْهَا نَصَبٌ وَّ لَا یَمَسُّنَا
فِیْهَا لُغُوْبٌ (آیت ۳۵ سورۃ فاطر)

اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جو خدا کے حکم سے نیکیوں میں آگے

---

[1] آیت ۵۸ سورۃ یٰسٓ

بڑھے ہوئے ہیں۔ یہی بڑا فضل ہے۔ (ان کے لئے) ہمیشہ رہنے کے باغ یہ ان میں جا داخل ہوں گے۔ وہاں ان کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کا لباس ریشمی ہو گا۔ اور وہ کہیں گے کہ خدا کا شکر ہے جس نے ہم سے غم کو دور کیا۔ بے شک ہمارا پروردگار بخشنے والا بڑا قدردان ہے کہ اس نے ہم کو اپنے فضل سے ٹھہرنے کے ایسے گھر میں لا اتارا کہ یہاں ہم کو نہ تو تکلیف پہنچتی ہے اور نہ تکان ہوتی ہے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَھُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے، ان کے لئے بڑا اجر ہے جو موقوف ہونے والا نہیں۔ (آیت ۸ سورۃ مومن)

## اہل جنت کو جو درکار ہو گا، ملے گا

(۳۷) وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِیْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَھُمْ مَّا یَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّھِمْ ذٰلِکَ ھُوَ الْفَضْلُ الْکَبِیْرُ ۝ ذٰلِکَ الَّذِیْ یُبَشِّرُ اللّٰہُ عِبَادَہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُکُمْ عَلَیْہِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّۃَ فِی الْقُرْبٰی ؕ وَمَنْ یَّقْتَرِفْ حَسَنَۃً نَّزِدْ لَہٗ فِیْھَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ شَکُوْرٌ[1]

[1] آیت ۲۲، ۲۳ سورۃ شوریٰ

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے، وہ باغہائے بہشت کے سبزہ زاروں میں ہوں گے۔ جو کچھ ان کو درکار ہو گا ان کے پروردگار کے ہاں ان کے لئے موجود ہو گا۔ یہی بڑا فضل ہے۔ یہی وہ چیز ہے جس کی خوشخبری خدا اپنے بندوں کو دیتا ہے جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے، تو کہہ دے کہ میں تم سے اس پر کوئی مزدوری نہیں مانگتا ہوں۔ مگر رشتہ ناطہ کی محبت اور جو شخص نیکی کرے گا اس کے لئے ہم اور زیادہ خوبی پیدا کر دیں گے۔ اللہ بخشنے والا قدر دان ہے۔

## اہل جنت کو نہ خوف ہو گا نہ ہو غمگین ہوں گے

(۳۸) یٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ۝ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاٰیٰتِنَا وَ کَانُوْا مُسْلِمِیْنَ۝ اُدْخُلُوا الْجَنَّۃَ اَنْتُمْ وَ اَزْوَاجُکُمْ تُحْبَرُوْنَ۝ یُطَافُ عَلَیْھِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَھَبٍ وَّ اَکْوَابٍ ج وَفِیْھَا مَا تَشْتَھِیْہِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْیُنُ ج وَاَنْتُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ۝ وَ تِلْکَ الْجَنَّۃُ الَّتِیْٓ اُوْرِثْتُمُوْھَا بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ۝ لَکُمْ فِیْھَا فَاکِھَۃٌ کَثِیْرَۃٌ مِّنْھَا تَاْکُلُوْنَ

ہمارے بندو آج تم کو نہ کوئی خوف ہے اور نہ تم غمگین ہو گے۔ جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرمانبردار رہے (ہم ان کو فرمائیں گے) کہ تم اور تمہاری بیبیاں عزت کے ساتھ جنت میں داخل ہو۔

ان پر سونے کی رکابیاں اور آبخورے گھمائے جائیں گے۔ اور اس میں وہ چیز ہے جو دل چاہیں گے اور (جس سے) آنکھیں لذت پائیں گی۔ اور تم اس میں ہمیشہ رہنے والے ہو۔ اور یہ جنت ہے جس کے تم وارث بنائے گئے۔ بدلہ اس کا جو نیک کام تم کیا کرتے تھے۔ تمہارے لئے اس میں بہت قسم کا میوہ ہے جس میں سے تم کھاؤ گے۔ (آیت ۶۹ تا ۷۳ سورۃ زخرف)

(۳۹) فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَیُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِیْ رَحْمَتِهٖ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِیْنُ (آیت ۱۵ سورۃ روم)

تو جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ان کو ان کا پروردگار اپنی رحمت میں لے لے گا۔ یہی صریح کامیابی ہے۔

(۴۰) اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ (آیت ۱۳ تا ۱۴ سورۃ احقاف)

بے شک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر اسی پر جمے رہے نہ تو ان پر کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ یہی جنت والے ہیں ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ یہ ان کے عملوں کا بدلہ ہے جو وہ کرتے رہے۔

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید حنفی

## جو لوگ ایمان لائے، اللہ ان کو جنت میں داخل کرے گا

(۴۱) اِنَّ اللّٰہَ یُدۡخِلُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہَا الۡاَنۡہٰرُ ؕ (آیت ۱۲ سورۃ محمد)

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے بلاشبہ ان کو اللہ ایسے باغوں میں لے جا کر داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔

(۴۲) ہُوَ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ السَّکِیۡنَۃَ فِیۡ قُلُوۡبِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ لِیَزۡدَادُوۡۤا اِیۡمَانًا مَّعَ اِیۡمَانِہِمۡ ؕ وَ لِلّٰہِ جُنُوۡدُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ کَانَ اللّٰہُ عَلِیۡمًا حَکِیۡمًا ۙ﴿۴﴾ لِیُدۡخِلَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَ الۡمُؤۡمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہَا الۡاَنۡہٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَا وَ یُکَفِّرَ عَنۡہُمۡ سَیِّاٰتِہِمۡ ؕ وَ کَانَ ذٰلِکَ عِنۡدَ اللّٰہِ فَوۡزًا عَظِیۡمًا (آیت ۴، ۵ سورۃ فتح)

وہی تو تھا جس نے مسلمانوں کے دلوں میں تحمل ڈالا تا کہ ان کے ایمان کے ساتھ اور ایمان زیادہ ہو۔ اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے ہیں۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ کہ خدا ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو باغوں میں لے جا کر داخل کرے جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور ان پر سے ان کے گناہوں کو اتار دے گا۔ اور اللہ کے نزدیک یہ بڑی کامیابی ہے۔

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید

## ایمان والوں کا نور ان کے آگے آگے چل رہا ہو گا

(۴۳) يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ بِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ[1]

تو اس روز مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو دیکھے گا کہ ان کا نور ان کے آگے آگے اور ان کے داہنی طرف چل رہا ہو گا۔ آج تم لوگوں کے لئے خوشی ہے باغ ہیں جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں۔ انہیں میں ہمیشہ رہو گے۔ یہ ہے بڑی کامیابی۔

خادم اہلسنت حافظ عبد الوحید حنفی

(۴۴) سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ[2]

اپنے پروردگار کی مغفرت اور اس جنت کی طرف لپکو جس کی چوڑائی آسمان اور زمین کی چوڑائی کے برابر ہے۔ ان لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو خدا اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لاتے ہیں۔ یہ خدا کا فضل ہے جس کو چاہے عنایت کرے اور اللہ کا فضل بہت بڑا ہے۔

---

[1] آیت ۱۲ سورۃ حدید

[2] آیت ۲۱ سورۃ حدید

## مومن اللہ ورسول کے مخالفوں سے دشمنی رکھتے ہیں

(۴۵) لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ط اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَ اَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ط اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ط اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (آیت ۵۸:۲۲)

جو لوگ اللہ اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں ان کو تم نہ دیکھو گے کہ وہ خدا اور اس کے رسول کے مخالفوں کے ساتھ دوستی رکھیں۔ چاہے وہ ان کے باپ یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کے کنبے ہی کے ہوں۔ یہی وہ ہیں جن کے دلوں کے اندر خدا نے ایمان نقش کر دیا ہے اور اپنے فیضان غیبی سے تائید کی ہے اور وہ ان کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ ہمیشہ ان ہی میں رہیں گے۔ خدا ان سے خوش اور وہ خدا سے خوش۔ یہ خدائی گروہ ہے۔ جان لو کہ خدائی گروہ ہی فلاح پائے گا۔

## یومِ حشر۔ ہار، جیت کا دن

(۴۶) يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ط وَ مَنْ

خادم اہلسنّت عبدالوحید الحنفی

يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَ يَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (آیت ۹:۶۴)

جب حشر کے دن وہ تم کو جمع کرے گا یہی ہار جیت کا دن ہو گا اور جو شخص خدا پر ایمان لاتا اور نیک عمل کرتا ہے، خدا اس کے گناہ اس پر سے دور کر دے گا۔ اور اس کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ اور وہ ان میں سدا کو ہمیشہ رہیں گے۔ بڑی کامیابی یہی ہے۔

## ایمان والوں کو اللہ جنت میں داخل کرے گا

خادم اہلسنت عبدالوحید حنفی

(۴۷) رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَ مَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَ يَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا (آیت ۱۱ سورۃ طلاق)

ایک پیغمبر کو تمہاری طرف بھیج دیا ہے جو تم کو کھلی کھلی آیتیں پڑھ کر سناتا ہے تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کئے ان کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لائے اور جو شخص اللہ پر ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا خدا اس کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ وہ ان میں

سدا کو ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ نے اس کے لئے اچھی روزی رکھی ہے۔

(۴۸) اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ

مگر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے، ان کے لئے اجر ہے بے انتہا۔ (آیت ۲۵:۸۴)

(۴۹) اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ (آیت ۱۱ سورۃ بروج)

البتہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ یہ بڑی کامیابی ہے۔

(۵۰) اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ

مگر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے، ان کے لئے اجر ہے بے انتہا۔ (آیت ۶:۹۵)

## جو لوگ ایمان لا کر نیک عمل کریں بہتر خلائق ہیں

(۵۱) اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ (آیت ۸:۹۸)

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے، یہی لوگ بہترین خلائق ہیں۔ ان کا بدلہ ان کے پروردگار کے ہاں رہنے کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ وہ ان میں سدا کو ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش اور وہ اس سے خوش۔ یہ اس کے لئے ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرتا ہے۔

**وماعلینا الا البلاغ المبین**

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اَوَّلًا وَّ اٰخِرًا وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى نَبِيِّهٖ دَائِمًا وَّسَرْمَدًا

خادم اہلسنّت

حافظ عبدالوحید الحنفی

ساکن اوڈھروال (تحصیل و ضلع چکوال)

۱۳ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۷ھ مطابق ۲۲ فروری ۲۰۱۶ء

☆☆☆☆

خادم اہلسنّت
حافظ
عبدالوحید الحنفی

النور مینجمنٹ چکوال (پاکستان)
0334-8706701
www.zedemm.com
zedemm@yahoo.com
اسلامی لٹریچر اور کتب کی بہترین کمپوزنگ
اور پرنٹنگ کے لئے، نیز ہر قسم کے اشتہارات
اور ایڈورٹائزنگ کے لئے رجوع کریں

# ہماری مطبوعات

| سلسلہ | عنوان کتاب | صفحات | قیمت |
|---|---|---|---|
| 1 | دین اسلام کا لغوی معنی اور اہل سنت والجماعت کی وجہ تسمیہ | 32 | |
| 2 | تعلیمات اسلام، انسان کی تخلیق دنیا میں آنے کا اصل مقصد کیا ہے؟ | 32 | |
| 3تا5 | تعلیمات اسلام (حصہ اول تا سوم) | 32 x 3 | |
| 6تا9 | سیرت رحمت للعالمین ﷺ (حصہ اول تا چہارم) | 32 x 4 | |
| 10 | احادیث رسول ﷺ، فضائل درود و سلام | 32 | |
| 11 | مناقب اہل بیت رسول ﷺ (حصہ اول) | 64 | |
| 12 | مناقب امام حسن و امام حسین و آل و اصحاب نبی ﷺ | 64 | |
| 13 | مناقب اصحاب رسول ﷺ (حصہ اول) | 32 | |
| 14 | مناقب اصحاب رسول ﷺ (حصہ دوم) | 64 | |
| 15تا16 | مناقب خلفائے راشدین (حصہ اول تا دوم) | 32, 64 | |
| 17 | اہل سنت کون اہل بدعت کون ہیں؟ | 16 | |
| 18تا20 | سلوک و طریقت کی حقیقت (حصہ اول تا سوم) | 16, 32x2 | |
| 21 | سلاسل طیبہ، تعلیم السالک | 64 | |
| 22 | سلاسل طیبہ، تعلیم السالک اربعین نبوی ﷺ، چہل حدیث | 32 | |
| 23تا25 | نفس اور روح کی حقیقت<br>عالم برزخ موت اور قبر کی حیات (حصہ اول تا سوم) | 64, 32x2 | |
| 26 | تاریخ اسلام (حصہ اول) کتب تاریخ کی حقیقت | 64 | |
| 27 | تاریخ اسلام (حصہ دوم) دُنیا میں اسلام کیسے پھیلا؟<br>پہلے پہلے اسلام لانے والے | 32 | |
| 28 | تاریخ اسلام (حصہ سوم) مہاجرین و انصار صحابہؓ | 96 | |
| 29 | تاریخ اسلام (حصہ چہارم) غزوہ بدر تک کی مہمات اور جنگ بدر | 112 | |
| 30 | تاریخ اسلام (حصہ پنجم) غزوہ احد تک کی مہمات اور جنگ احد | 80 | |
| 31 | تاریخ اسلام (حصہ پنجم) جنگ خندق، بیعت رضوان، جنگ موتہ | 96 | |

خادم اہلسنت
عبدالوحید الحنفی

| سلسلہ | عنوان کتاب | صفحات | قیمت |
|---|---|---|---|
| 32 | تاریخ اسلام (حصہ ششم) فتح مکہ سے لشکر اسامہ تک | 80 | |
| 33 | تاریخ اسلام (حصہ ہفتم) فتوحات خلفائے راشدین | 272 | |
| 34 | تاریخ اسلام (حصہ ہشتم) سیرت صدیق اکبر | 152 | |
| 35 | تاریخ اسلام (حصہ نہم) سیرت فاروق اعظم | 320 | |
| 36 | حدیث قرطاس | 32 | |
| 37 | حقیقت باغ فدک | 48 | |
| 38 | تاریخ اسلام (حصہ دہم) سیرت عثمان ذوالنورین | 224 | |
| 39 | تاریخ اسلام (حصہ یازدہم) فتنہ سبائیت کی حقیقت | 112 | |
| 40تا41 | تاریخ اسلام (حصہ دوازدہم تا حصہ سیزدہم)<br>سیرت علی المرتضیٰ مع سیرت امام حسن اور حدیث خم غدیر کی حقیقت | 96،176 | |
| 42 | تاریخ اسلام (حصہ چہاردہم)<br>خلافتِ حضرت امیر معاویہؓ بن ابی سفیان (خدمات و فتوحات) | 288 | |
| 43تا46 | سیرت و شہادت سیدنا حضرت حسینؓ<br>مع حضرت عبد اللہ بن زبیرؓ کی خلافت و شہادت<br>تاریخ مذاہب، اہلسنت والجماعت کا نقطہ نظر | ،176،390<br>40،32 | |
| 47 | سیرتِ حضرت امام اعظم ابو حنیفہؒ مع وصیت نامہ | 208 | |
| 48 | مجموعہ مسنون وظائف | 48 | |
| 49 | عقیدہ ختم نبوت مع رفع ونزولِ حضرت عیسیٰؑ | 288 | |
| 50 | عصرِ حاضر کے اہلِ بدعت کی مساجِد میں اذان کے ساتھ<br>مُروّجہ صلوٰۃ وسلام کی شرعی حیثیت | 240 | |
| 51 | عصرِ حاضر کے اہلِ بدعت اور اُن کی بدعات ذِکر بالجہر کی شرعی حیثیت | 240 | |
| 52 | اسلام میں گانا بجانا حرام ہے طبلہ سارنگی پر قوالی<br>راگ کے ساتھ نعت خوانی کی شرعی حیثیت | 152 | |

خادم اہلسنّت عبدالوحید الحنفی حفظہ

فتوحات نبوی
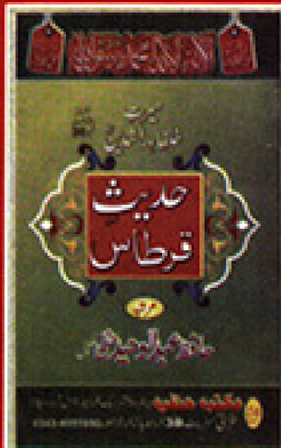
حدیث
قرطاس
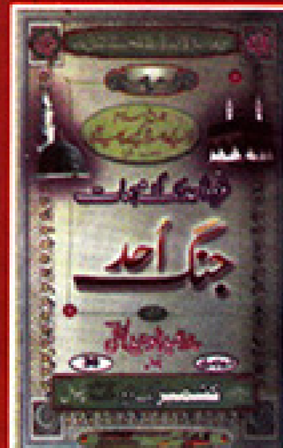
جنگ احد
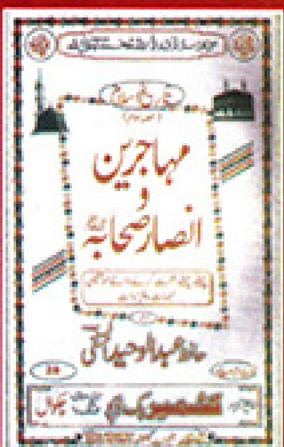
مہاجرین
و
انصار صحابہ
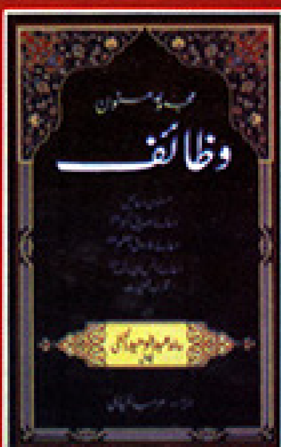
وظائف
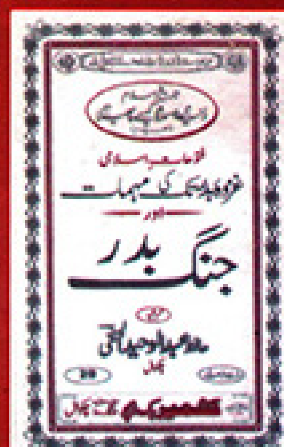
جنگ بدر

فتح مکہ
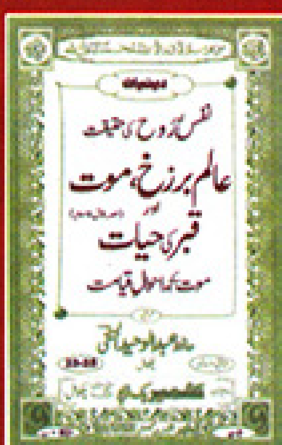
عالم برزخ موت
قبر کی حیات
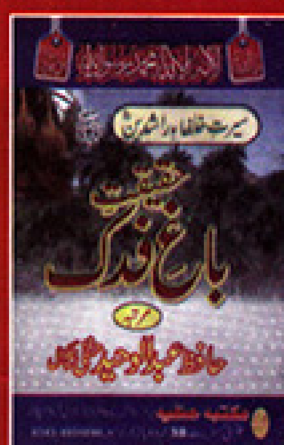
باغ فدک